حضرت امام جعفر صادق کے ارشاد کردہ

خوابوں کی منفرد و مستند تعبیرات

خواب نامہ، تعبیر نامہ

اور

فالنامہ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

مؤلف

اقبال احمد مدنی

شمع بک ایجنسی کراچی
نوید اسکوائر نیو اردو بازار
Ph:2773302

Presented by Ziaraat.Com

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

نام کتاب

خواب نامہ، تعبیر نامہ اور فالنامہ

مؤلف

اقبال احمد مدنی

پرنٹر

خالد پرنٹرز

قیمت

-/50 روپے

اسٹاکسٹ

رشید نیوز ایجنسی فریئر مارکیٹ کراچی

یونس بک ڈپو راجپوت مارکیٹ لاہور

اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک راولپنڈی

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
کن لوگوں سے تعبیر پوچھنا منع ہے؟	7
خوابوں کے قسمیں	8
علامتوں کی درستگی	8
تعبیر کا فاصلہ	8
بھولے ہوئے خواب	9
خوابوں کے حال اور قسم	10
نیک خواب	10
خواب اور تعبیر	13
آبادی	13
آدم علیہ السلام	13
آدمی کا جسم	14
آگ کھانا	14
آگ کا شعلہ	16
آوازیں سننا	16
آئینہ، اذاں، ازار بند	17

عنوان	صفحہ نمبر
استغفار، اللہ تعالیٰ	18
امامت کرنا، امرود، انار	19
اندھیرا، انگوٹھی کا نگینہ	20
انگیٹھی، اوڑھنی، اون، اولے پڑجانا، زلزلہ	21
اونٹ، بات، بادشاہ	22
بادل، بارش	23
باز، باغ دیکھنا، بت	24
بٹنا، بچھو، بخور جلانا	25
برف، بستر، بطخ، بکرا	26
بکری کا بچہ، بنیاد رکھنا	27
بوتل، بوسہ لینا، بھڑ	28
بہشت، بھوک، بھیڑیا	29
بیج بونا، پانی کا گھر (ٹنکی)	30
پاؤں، پری، پستان	31
پل صراط، پنجرہ، پنڈلی	32

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

عنوان	صفحہ نمبر
پودا، پھندا رکھنا	33
پیالہ، پیٹھ، پیشانی	34
تاج، تاریکی، تخت	35
ترازو، ترازو	36
تکبیر کہنا، توبہ کرنا، تلی	37
تولنا، تھال، تختہ	38
ٹوپی، ٹیلہ، جذام	39
جگر، جنازہ، جواہرات	40
جو کی شراب، جھاگ	41
جانچ، جھمکے، جھولی	42
چابی، چاند، چاول	43
چراغ، چرواہا، چشمہ	44
چکوترا، چوری کرنا، چونا	45
چھاج، چھتری، چھلنی	46
چیل، چینی کا برتن، حج کرنا	47
حساب، حلوہ، حمام	48
خربوزہ، خضاب لگانا	49
خوشی، داڑھی، درخت	50
دروازہ، دسترخوان، دشمن، دریا، دف	51
دکان، دل، دم، دنبہ	52
دوا، دوزخ، دھوبی	53
دھونی، دیگ، دیو (شیطان)	54

عنوان	صفحہ نمبر
ڈبہ، ڈول، ڈھال، راستہ، ڈوبنا	55
راکھ، رسی، رنگ	56
روپیہ، روزہ رکھنا، روٹیاں	57
رونا، روئی، ریت، ریشم	58
زبان، زبرجد، زرہ	59
زکوٰۃ، زلزلہ، زمین	60
زیرہ، سانپ، سجدہ	61
سر، سرمہ فروش، سرہانہ	62
سکورہ، سلام کرنا، سوجن	63
سورہ ابراہیم،	63
سورۂ احزاب، سورۂ اخلاص	63
سورۂ اعراف، سورۂ اعلیٰ	64
سورۂ انبیاء، سورۂ نشرح	64
سورۂ انشقاق، سورۂ انعام	64
سورۂ انفطار، سورۂ بروج	64
سورۂ بقرہ	64
سورۂ بلد، سورۂ بنی اسرائیل	65
سورۂ تحریم، سورۂ تغابن	65
سورۂ تکاثر، سورۂ تکویر	65
سورۂ توبہ، سورۂ تین، سورۂ جاثیہ	65
سورۂ جن، سورۂ حاقہ، سورۂ حج	66
سورۂ حجر، سورۂ حجرات، سورۂ حدید	66

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

عنوان	صفحہ نمبر
سورۂ حشر، سورۂ حم سجدہ، سورۂ دخان	66
سورۂ ذاریات،، سورۂ رحمٰن، سورۂ رعد	67
سورۂ روم، سورۂ زخرف، سورۂ زلزال	67
سورۂ زمر، سورۂ سبا، سورۂ سجدہ	67
سورۂ شعرا، سورۂ شمس، سورۂ شوریٰ	68
سورۂ صافات، سورۂ صف، سورۂ ضحیٰ	68
سورۂ طارق، سورۂ طلاق، سورۂ طور	68
سورۂ طٰہٰ، سورۂ عادیات، سورۂ عبس	69
سورۂ عصر، سورۂ علق، سورۂ عنکبوت	69
سورۂ غاشیہ، سورۂ فاطر، سورۂ فجر	69
سورۂ فرقان، سورۂ فیل، سورۂ قٓ	70
سورۂ قارعہ، سورۂ قدر، سورۂ قریش	70
سورۂ قصص، سورۂ قلم، سورۂ قمر	70
سورۂ قیامہ، سورۂ کافرون، سورۂ کوثر	71
سورۂ کہف، سورۂ لہب، سورۂ ماعون	71
سورۂ مائدہ، سورۂ مجادلہ	71
سورۂ محمد، سورۂ مدثر، سورۂ مرسلات	72
سورۂ مطففین، سورۂ معارج، سورۂ ملک	72
سورۂ ممتحنہ، سورۂ منافقون، سورۂ مومن	72
سورۂ نازعات، سورۂ نبا، سورۂ نجم،	73
سورۂ نحل، سورۂ نمل، سورۂ نوح	73
سورۂ واقعہ، سورۂ ہمزہ، سورۂ ہود	73

عنوان	صفحہ نمبر
سورۂ یٰسین، سورۂ یوسف	74
سورۂ یونس	74
سورج، سولی چڑھانا، سیارے	74
سیاہی، سیب، سینگ	75
شاہین، شراب، شربت	76
شفتالو، شہتوت، شہد	77
شیر، صبح، صندل، صورت	78
طبلہ، طلاق، عالم، عرش	79
عضو تناسل، عطر، عمارت	80
عنبر، عورت، عیسائی، غالیہ	81
فال لینا، فتنہ، فرش، فرمان	82
فصد کرنا، فیروزہ، قالین، قرآن	83
قرآن پڑھنا، قلم، قید خانہ	84
قید کرنا، قے کرنا، کاجل، کاغذ	85
کافر، کافور، کانپنا، کان کی لو	86
کبوتر، کپڑا سینا، کدو	87
کراماً کاتبین، کرتہ، کرسی	88
کڑک (آسمانی بجلی کی آواز)	89
کعبہ شریف	89
کمان، کنواں، کوڑی، کوزہ	90
کھانا، کھانسی، کھجلی، کھجور کا پھول	91
کہر، کھیت، کھیرا	92

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

عنوان	صفحہ نمبر
کئی طرح کے گوشت	92
کیل، کیلا، گاڑی، گائے، گدھ	93
گرجا، گردن، گلاب کا پودا	94
گلوبند، گیند، گونگا پن، گھوڑا	95
لاٹھی، لب، لباس	96
لپائی، لشکر، لقمہ، لکڑی تراشنا	97
لکھنے والا، لگام، لوٹ مار، لوٹا	98
لوح محفوظ، لوہے کا ذرہ، لہسن	99
لید، مارنا	99
مٹکا، مٹھائیاں، مٹی کا تیل	100
مچھلی، محراب، محل	100
مرجان، مردار سنگ	101
مردے کا زندہ ہونا	101
مردے سے جماع کرنا، مردے کے	102
پیچھے جانا، مردے کا کفن	102
مرغ، مرغابی	103
مرغابی کا انڈا، مروارید	103
مسافر خانہ، مستی، مسجد	104
مشرک ہونا، مشک (خوشبو)	104
معدہ، معلوم شخص، مغز	105
مقعد (پاخانے کی جگہ) مکھن، ملازم	105
منارہ، منجم (نجومی) مندر	106

عنوان	صفحہ نمبر
منکا، منہ، منی	106
مور، موزہ، موم بتی، مہر، مہمان	107
مہندی، میوہ، نابینا (اندھا)	108
ناچنا، ناخن	108
ناخن تراشنا، نارنگی، ناف، ناک	109
نام بدلنا، نرسنگا (ساز)	109
نرگس (پھول) نقاد، نقاشی	110
نکاح کرنا، نماز	110
نمک، ننگا ہونا، نہر، نیزہ	111
نیزہ چھوٹا، نیولا، وزیر، ویرانی، ہاتھ	112
ہاتھ کے کنگن، ہاتھ منہ دھونا	113
ہاتھی، ہتھکڑی، ہتھیار	113
ہتھیلی، ہدہد (پرندہ) ہڈی، ہرن	114
ہریسہ، ہزار داستان	114
ہما (پرندہ) ہنڈی چھالیہ، ہنسی	115
ہوا، ہوا خارج ہونا	115
ہودج (عماری)	116
ہیضہ کی ابتدائی حالت	116
یاقوت (نگینہ) یہودی ہونا	116
فالنامہ حضرت امام جعفر صادق (بطریق حروف ابجد)	116

Presented by Ziaraat.Com

کن لوگوں سے تعبیر پوچھنا منع ہے؟

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ چار قسم کے لوگوں سے تعبیر پوچھنا جائز نہیں ہے۔

(1) بے دین لوگوں سے جو شریعت کے پابند نہ ہوں۔ (کیونکہ) تعبیر خواب نیک اور پرہیز لوگوں سے پوچھنی چاہئے اور بے دین لوگ اللہ کی نافرمانی کے باعث راندہ درگاہ الٰہی ہوتے ہیں۔ ان میں خیر و برکت کہاں؟

(2) عورتوں سے۔ (کیونکہ تعبیر خواب میں بڑی عقل اور سمجھ درکار ہے اور یہ ظاہر ہے کہ عورتیں ناقص العقل ہوتی ہیں، اسی لئے شریعت محمدیؐ میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے قائم مقام رکھی گئی ہے۔

(3) جاہلوں سے۔ (جو علم دین سے بخوبی واقف نہ ہوں۔ دنیاوی علوم میں خواہ وہ ولایت پاس ہی کیوں نہ ہوں۔ کیونکہ پہلے مذکور ہو چکا ہے کہ معبر (تعبیر بتانے والے) کو علم تفسیر وحدیث وغیرہ کا عالم ہونا ضروری ہے۔

(4) دشمنوں سے۔ کیونکہ دشمن بھی خیر و برکت سے خالی ہوتے ہیں۔ نیز ان سے یہ بھی اندیشہ ہے کہ وہ خواب کی تعبیر بری بتادیں اور یہ ظاہر ہے کہ خواب کی تعبیر جیسی بتائی جاتی۔ ویسی ہی واقع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے **قضی الامر الذی فیه تسفتین** (حضرت یوسف علیہ السلام) جیل میں فرماتے ہیں کہ اے میرے جیل کے دونوں رفیقو! جس جس باب کی تم نے مجھ سے تعبیر پوچھی ہے۔ وہ میری تعبیر کے مطابق ہی بحکم خداوندی واقع ہو جائے گی۔

Presented by Ziaraat.Com

خوابوں کی قسمیں

حضرت امام جعفر نے ارشاد فرمایا ہے کہ اصل خواب تین قسم پر ہیں۔ ایک کو حکم، دوسرے کو متشابہ، تیسرے کو اضغاث واحلام کہتے ہیں اور اضغاث واحلام یعنی پریشان خواب چار گروہ دیکھتے ہیں۔ اول گروہ کہ جس کی طبیعت فساد کی طرف مائل ہے۔ دوم گروہ جو شراب خور ہے۔ سوم گروہ جو خلط سودا پیدا کرنے والی غذا کھاتا ہے۔ جیسے بینگن، مسور، نمک ملا ہوا گوشت اور جو چیزیں ان کے مشابہ ہیں۔ چہارم گروہ، نابالغ بچے ایسے خواب دیکھتے ہیں۔

علامتوں کی درستگی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب دیکھنے والے کو رنج اور آفت نظر آتی ہے۔ لیکن تاویل اس کے خلاف ہوتی ہے۔ جیسا کہ غم اور خوف کی تاویل شادی اور خوشی ہے۔ حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا'' سورۃ نور 24۔ آیت 55 (ترجمہ) ہم ان کے خوف کو ضرور امن کے ساتھ بدل دیں گے۔''

حکمران اور دشمن کے خوف سے بھاگنا اور جو اس کے مشابہ ہے اس امر کی دلیل ہے کہ خواب والا اللہ تعالیٰ کی پناہ اور امان میں رہے گا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْر ''مُّبِیْن'' سورۃ ذاریات 51 آیت 50۔ (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کی طرف بھاگو۔ میں تم کو اس سے کھلم کھلا ڈراتا ہوں۔ ان تاویلوں کی مشکلات بہت ہیں۔ ہم ان سب کو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے محل پر بیان کریں گے۔

تعبیر کا فاصلہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اکثر وقت رات کو خواب دیکھا جاتا ہے اور اس کی تعبیر اسی دن نکل آتی ہے اور بعض وقت خواب دیکھا جاتا ہے اور اس کی تاویل سال کے بعد پوری ہوتی ہے اور بعض کی چھ ماہ کے بعد اور بعض کی بیس اور چالیس سال کے بعد تاویل ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شہید کئے جانے کا خواب۔ آنحضرت ﷺ نے اس طرح دیکھا کہ ایک کتا آپ کا خون پیتا ہے۔ پھر چالیس سال کے بعد اس خواب کی تاویل

Presented by Ziaraat.Com

ظاہر ہوئی کہ حضرت حسینؑ شہید کیئے گئے۔

بھولے ہوئے خواب

حضرت امام جعفر نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب کو دیکھ کر بھول جائے اور تعبیر بیان کرنے والا خواب کو جاننا چاہے تو اس کا طریقہ ہے کہ صاحب خواب کا نام پوچھے اور اس کے نام کے حروف شمار کرے اور ابجد کے حساب پر ان میں سے 9-9 کو منفی کرے اور دیکھے کہ کتنے باقی رہے۔ اگر باقی 9 رہیں تو یہ خواب کے فساد کی دلیل ہے کہ اس نے برا خواب دیکھا ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ۔ سورہ نمل 27۔ آیت 48 (شہر میں نو گروہ تھے جو فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے)

اگر آٹھ باقی رہیں تو صاحب خواب سفر کرے گا یا اس کا نکاح ہوگا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: ثَمٰنِيَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ سورہ قصص 28، آیت 27۔ (آٹھ سال ہیں۔ اگر تم دس پورے کرو تو یہ تمہاری مرضی ہے)

اگر سات باقی رہیں تو صاحب خواب درندوں یا کتوں کو دیکھے گا۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ" وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ سورہ کہف۔ آیت 22 (اور کہتے ہیں کہ سات اور آٹھواں ان کا کتا ہے)

اگر چھ باقی رہیں تو صاحب خواب نیک شخص ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس نے خواب میں فرشتوں اور اہل اصلاح کو دیکھا ہے۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ اس کے سبب اشغال نیک ہوں گے اور اگر صاحب خواب مفسد ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس نے خواب میں شیاطین اور اہل فساد کو دیکھا ہے۔ اس کی تاویل اس شخص کی تباہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ سورہ رعد 13۔ آیت 2 تم دیکھتے ہو کہ آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے۔ پھر عرش پر استویٰ کیا ہے۔

اگر پانچ باقی رہیں تو اس نے خواب میں گھوڑے اور ہتھیار دیکھے ہیں اور اگر چار باقی رہیں تو اس نے خواب میں آسمان اور ستارے دیکھے ہیں: فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ (سورہ حم سجدہ 41۔ آیت، 10) چار دنوں میں سوال کرنے والوں کے لئے برابر ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

اگر تین باقی رہیں تو صاحب خواب نے کسی کو کوئی کام کا کہا ہوگا۔ مَا یَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَۃٍ اِلَّا ھُوَ رَابِعُھُمْ سورۃ مجادلہ 58۔ آیت 7 (تین آدمیوں کی سرگوشی چوتھا خدا ہے) اور دوسری جگہ ارشاد ہے ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ اِلَّا سورۃ آل عمران 3۔ آیت 41 (تین دن مگر)

اگر دو یا ایک باقی رہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں نفع ہوگا۔ ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْھُمَا فِی الْغَارِ اِذْیَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ دو میں کا دوسرا جب وہ دونوں غار میں تھے جب اپنے دوست کو کہتا تھا کہ غم نہ کھا۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ دہشت سے امن میں رہے گا اور سب طرح سے محفوظ ہوگا۔ سورۃ توبہ 9۔ آیت 40

خوابوں کے حال اور قسم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب اصل سے دین صنعت و حرفت اور کسب کے لحاظ سے نہیں پھرتا ہے۔ ایک ہی خواب کی مختلف تاویل عذاب ہے۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: غُلَّتْ اَیْدِیْھِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا سورۃ مائدہ 5۔ آیت 46 (ان کے ہاتھ جکڑے گئے اور ان کی باتوں کی وجہ سے لعنت پڑی) جب یہ خواب نیک آدمی دیکھتا ہے تو دلیل ہے کہ گناہوں اور برے کاموں سے دستبردار ہوگا۔

سچا خواب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ۔ ب ابلیس ملعون اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کی صورت بنانا چاہتا ہے تو آسمان سے آگ اترتی ہے اور اس کو جلاتی ہے اور سب کاموں میں سے مشکل کام ابلیس ملعون پر یہ ہوتا ہے کہ مومن کا دل روشن ہو جائے اور حق تعالیٰ کو جانے اور اس کا خواب راست آئے۔

نیک خواب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ مرد عاقل پر واجب ہے کہ طہارت کے ساتھ سو جائے اور سوتے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ سَلَّمْتُ اِلَیْکَ وَ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ اِلَیْکَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَ اَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ لَا

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
resented by Ziaraat.Com

مَلْجَاءَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الرُّئْوِیَا صَادِقَۃً عَارِیَۃً صَالِحَۃً غَیْرَ فَاسِدَۃٍ تَغْرِبَتِہٖ رَافِعَۃٍ غَیْرَ رَاضِیَۃٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرتا ہوں اور اپنا امر تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی کمر تیری طرف جھکاتا ہوں۔ تجھ سے پناہ تیرے ہی ساتھ ہے۔ اے ہمارے رب! تو بابرکت اور بلند ہے، تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! ہم کو سچا خواب صاف نیک اور عمدہ بغیر کسی قسم کی خرابی اور چشم زخم کے رفعت اور عزت والا دکھا۔

دائیں کروٹ پر سو جائے اور جب جاگے تو اسی طرح اللہ تعالیٰ کو یاد کرے، اگر نیک خواب دیکھا ہے تو شکر کرے اور صدقہ دے اور اگر برا خواب دیکھا ہے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط (میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں) پڑھے اور قل ہو اللہ سارا پڑھے اور پھر بائیں طرف پھونک مارے اور کہے۔ اے اللہ! تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں۔ اگر خیر ہے تو اس خواب کو خیر مجھ کو پہنچا اور اگر برا ہے تو اس خواب کی برائی مجھ سے اور تمام مسلمانوں سے دور کر۔ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃَ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے! سب جہانوں کے معبود، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے)

☆☆............☆☆

Presented by Ziaraat.Com

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

خواب اور تعبیر

آبادی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ آبادی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: اس جہان کے کاموں کی صلاح پر۔ دوم: خیر اور منفعت۔ سوم: مراد و کامرانی، چہارم: بستہ کاموں کی کشائش۔

درخت کی قسم

حضرت امام جعفر نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبنوس کا دیکھنا نیک اور بہتری کی تعبیر رکھتا ہے۔

آٹا چھاننا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ آٹا چھاننے والا چار قسم پر ہے۔ اول: نیک آدمی، دوم: فضول عورت، سوم: خادم، چہارم: تھوڑا نفع

آدم علیہ السلام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا کہ کوئی شخص اگر آدم علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو بزرگی اور ولایت پائے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: وَ عَصٰی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَیْهِ وَ هَدٰی سورۃ طٰہٰ 20 آیت 121 (آدم علیہ السلام نے نافرمانی کی۔ پھر اس کے بعد رب نے اس کو برگزیدہ کیا اور توبہ قبول کی اور ہدایت عنایت فرمائی۔ اور اگر خواب میں حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے ساتھ بات کرتے دیکھے تو یہ علم آموزی کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا سورۃ بقرہ 2۔ آیت 31 (اور آدم کو سب نام سکھائے)۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

اگر خواب میں دیکھے کہ آدم علیہ السلام نے اطاعت نہیں کی ہے تو یہ اس شخص کی نافرمانی اور بدبختی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑا ہے تو یہ بزرگی اور عروج کی دلیل ہے۔

آدمی کا جسم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے جسم پر نقصان دیکھے تو اس کی تاویل بہتری کی ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام جسم پر ورم ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔

آرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آرہ دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: فرزند، دوم: بھائی یا بہن، سوم: کوئی شریک۔

آسمان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آسمان کو سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خیر و صلاح اور امن ہوگا اور سفید دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ پر رنج اور بیماری ہوگی اور اگر آسمان کو سرخ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں جنگ اور خون ریزی ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان سیاہ ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں فتنہ عظیم برپا ہوگا اور اگر دیکھے کہ آسمان معمول سے زیادہ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دین میں روشنی حاصل ہوگی۔

اگر دیکھے کہ اس کے برابر آسمان کا دروازہ کھلا ہے تو دلیل ہے کہ خیر اور روزی کا دروازہ اس پر کھلے گا اور عالم اور حکیم ہوگا اور اس پر بہت سے لوگوں کو روزی پہنچے گی اور اگر آسمان میں سرخ نشان ستونوں جیسے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ کے نیک لوگوں کو نصرت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان کی پرستش کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بے دین اور گمراہ ہوگا۔

آگ کھانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آگ کے ٹکڑے کھاتا ہے

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

تو اس امر کی دلیل ہے کہ یتیموں کا مال کھاتا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا سورۃ النساء 4 آیت۔ 10 (جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور وہ جلدی دوزخ میں جائیں گے)۔

اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے آگ نکلتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ جھوٹی بات اور بہتان لگاتا ہے اور اگر دیکھے کہ ہر جگہ آگ جلتی ہے تو دلیل ہے بڑے اور حکمران لوگوں میں ایلچی کا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پہلو میں آگ روشن ہے اور کوئی نقصان نہیں کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نیکی پہنچے گی۔

اگر دیکھے کہ آگ لکڑیوں کو جلاتی ہے تو فتنہ اور جنگ پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ لوگوں کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اسے دشمنوں پر فتح ہوگی اور اگر دیکھے کہ آگ نے اس کو جلا دیا اور اس میں روشنی نہ تھی تو دلیل ہے کہ مرض سرسام سے بیمار ہوگا اور اگر اس آگ میں نور دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے خویشوں اور فرزندوں میں سے کسی کے یہاں بچہ آئے گا کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے اور اس نور آتش کے برابر بزرگی اور عزت پائے گا اور اگر رزمگاہ میں آگ دیکھے تو یہ سخت بیماریوں کی دلیل ہے۔ جیسے آبلہ، طاعون، سرسام، مرگ ناگہانی وغیرہ۔

اگر آگ کو دھوئیں کے ساتھ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو حکمرانوں سے ڈر اور خوف ہوگا اور اگر آگ کو بازار میں دیکھے تو یہ بازار والوں کی بے دینی کی دلیل ہے کہ بازار والے تجارت میں انصاف نہیں کرتے ہیں اور خریدی ہوئی چیزوں میں جھوٹ بولتے ہیں اور اگر کسی ملک میں آگ لگی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ حکمران کے ساتھ مکر کرتے ہیں اور اس سے رعایا پر ظلم ہوتا ہے۔

اور اگر کسی کے کپڑوں کو آگ لگی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس پر مصیبت، دہشت اور خوف پڑے گا اور اگر اپنے آپ کو آگ پر کھڑا ہوا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو رنج پہنچے گا۔

☆☆............☆☆

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

آگ کا شعلہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آگ کا دیکھنا پچیس وجہ پر ہے:
(1) فتنہ (2) جنگ (3) فساد (4) خوف (5) خصومت (6) بری باتیں (7) کام سے منع (8) افسر کا غصہ (9) عذاب (10) نفاق (11) بے راہی (12) علم اور حکمت (13) ہدایت کا راستہ (14) مصیبت (15) ترس (16) جلنا (17) خدمت افسر (18) طاعون (19) سرسام (20) آبلہ (21) کشائش کار (22) فضیلت (23) مال حرام (24) روزی (25) نفع۔

آنت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنت کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (1) مال حرام، (2) ناخوش باتیں (3) گالی، (4) فرزند (5) زندگانی (6) اپنا کام کرنا۔

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

آنسو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھوں سے آنسوؤں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: شادی اور خوشی، دوم: غم واندوہ، سوم: نعمت۔

آنکھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول: روشنائی، دوم: ہدایت دین، سوم: اسلام، چہارم: فرزند، پنجم: مال، ششم: علم، ہفتم: مال اور دین کی زیادتی۔

آوازیں سننا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ مرغوں کی آواز خواب میں سننا نیک ہے۔ مگر وہ مرغ کہ جس کی آواز فال میں لاتے ہیں۔ کیونکہ اس کی آواز اندوہ اور مصیبت ہے۔
اور سانپ کی آواز دشمن سے ڈر اور خوف ہے۔ لیکن زنبور اور ٹڈی کی آواز ڈر اور خوف پر ہے اور چھپکلی کی آواز دلیل ہے کہ کسی جگہ پر اترے گی۔

esented by Ziaraat.Com

آئینہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آئینہ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: پسر، سوم: جاہ و فرمان، چہارم: یار و دوست، پنجم: شریک، ششم: کار روشن۔

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر غریب آدمی خواب میں آئینہ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عورت اور بزرگی پائے گا۔ اگر لڑکی دیکھے تو اس کی شادی ہوگی اور شوہر کی عزیز اور گرامی ہوگی۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی مجہول آدمی نے آئینہ دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ غائب دوست کو دیکھ کر خوش ہوگا۔

اذان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اذان بارہ وجہ پر ہے۔
اول: حج، دوم: سخن، سوم: حکومت، چہارم بزرگی، پنجم: ریاست، ششم: سفر، ہفتم: موت، ہشتم: افلاس، نہم: خیانت، دہم: جاسوسی، یازدہم: نفاق اور بے دینی، دوازدہم: ہاتھ کٹنا۔

اڑنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اڑنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: سفر، دوم: حج، سوم: بزرگی، چہارم: تغیر حال، پنجم: مرض الموت پناہ بخدا۔

ازار بند

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمر بند دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (1) باپ بھائی یا خویشوں کی طرف سے منفعت، (2) فرزند، (3) بزرگی اور پناہ، (4) عمر دراز، (5) انصاف اور مراد کا پانا، (6) دین کی پاکیزگی۔

اور اگر کمر پر کمر بند بندھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں سے انصاف حاصل کرے گا۔ لیکن اس کی نصف عمر گزری ہوئی ہوگی۔

Presented by Ziaraat.Com

استاد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں معلمی کرنا چار وجہ پر ہے۔ (1) فرماں روائی، (2) عزت اور مرتبہ (3) بزرگی، (4) حکم کرنا۔

استغفار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں استغفار کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول: مال، دوم: فرزند، سوم: حق تعالیٰ سے بخشش، چہارم: گناہوں سے توبہ کرنا۔

افروشتہ (خوشبودار چیز)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں افروشتہ کا کھانا تین وجہ پر ہے۔ اول: سخن لطیف، دوم: مال، سوم: دل کی مراد پانا۔

السی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں السی دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) مال حلال، (2) منفعت، (3) شرارت۔

اللہ تعالیٰ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تاویل سات وجہ پر ہے۔ اول: معافی اور بخشش، دوم: بلا اور معصیت سے امن، سوم: نور اور ہدایت اور دین میں قوت، چہارم: ظالموں پر فتح مندی، پنجم: بلا اور آخرت کے عذاب سے امن، ششم: اس ملک میں آبادی اور حکمران عادل ہوگا، ہفتم: عزت اور شرف اور دنیا و آخرت میں بلند پایہ ہوگا۔ یہ وجوہات نظر رحمت کی صورت میں ہیں۔ اگر خدانخواستہ نظر قہر ہے تو اس کے برخلاف ہوگا۔ اگر قاضی خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس کو غصہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ شرع سے تجاوز کرتا ہے اور مظلوم کی دادرسی نہیں کرتا ہے اگر حاکم دیکھے تو اس کی بے عدلی کی دلیل ہے اور اگر عالم دیکھے تو اس کے دین اور اعتقاد میں خلل ہے۔ حاصل یہ ہے کہ نظر رحمت سے دیکھے تو

Presented by Ziaraat.Com

بخشش ہے اور نظر قہر سے دیکھے تو زحمت اور عذاب ہے۔ ہماری دلیل یہ ہے کہ حق تعالیٰ موجود ہے۔ اس کا دیکھنا عقل کی راہ ہے۔ لہٰذا خواب میں دیدار الٰہی کا منکر نہ ہونا چاہیئے۔

اُلو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اُلو خواب میں دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول: حکمران ظالم، ستمگر اور خونخوار، دوم: عالم بددیانت اور مکار۔ بعض نے کہا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُلو اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

امامت کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں امامت کرنی چھ وجہ پر ہے۔ اول: حکومت، دوم: عدل اور انصاف، سوم: علم، چہارم: نیک کام کا ارادہ، پنجم: منفعت، ششم: دشمن سے امن۔

اور جو شخص خواب میں عورتوں کی امامت کرتا ہوا اپنے آپ کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ ضعیف لوگوں پر حاکم ہوگا اور اگر دیکھے کہ امام آسمان سے اترا ہے اور وہ جماعت کا امام بنا ہے تو دلیل ہے کہ اس زمین پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوئی ہے اور اگر مردے کی نماز پڑھائے تو دلیل ہے کہ افسر بنے گا۔

امرود

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں امرود کا کھانا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: مال حلال، دوم: تونگری، سوم: عورت، چہارم: مراد کا پانا، پنجم: نفع۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ امرود کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر کھایا ہے اس کے مطابق کسی بزرگ مرد سے نفع پائے گا۔

انار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں انار کا کھانا تین وجہ پر ہے۔ اول: مال جمع کرے گا، دوم: زن پارسا، سوم: شہر آباد ہوگا، لیکن انار ترش کا کھانا موجب غم ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

اندھیرا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی پانچ وجہ پر ہے۔ (1) کفر، (2) حیرانی، (3) کاموں کا رک جانا، (4) بدعت، (5) گمراہی۔

انگلیاں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگلیوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: فرزند، دوم: بھتیجے، سوم: نوکر، چہارم: دوست، پنجم: قوت، ششم: پنج نماز۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی انگلیاں گر گئی ہیں یا کٹ گئی ہیں تو دلیل ہے کہ رشتہ داروں سے جدائی ہوگی اور وہ خود بھی پریشان ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی انگلی ٹوٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے اہل خانہ میں سے کوئی مرے گا۔

انگوٹھی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاندی کی انگوٹھی کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: سلطنت، دوم: عورت، سوم: فرزند، چہارم: مال و دولت اور سونے کی انگشتری نیک ہے اور اگر عورت دیکھے کہ انگوٹھی نگ سمیت ضائع ہوگئی ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ اور عزت گرے گی یا اس کا بچہ مرے گا یا مال ضائع ہوگا اور اگر حاکم ہے تو معزول ہوگا، اگر عورت ایسا خواب دیکھے تو اس کا خاوند یا فرزند مرے گا۔

انگوٹھی کا نگینہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگوٹھی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (1) عورت، (2) مال، (3) ولایت، (4) عیش (5) فرزند، (6) بزرگی، (7) مال و نعمت، (8) عمل۔

انگور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ انگور سیاہ اور سفید وقت پر اور بے وقت پر خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: فرزند نیک، دوم: علم فرائض، سوم: مال حلال۔

Presented by Ziaraat.Com

نیز آپ نے فرمایا ہے کہ انگور کا نچوڑنا بھی تین وجہ پر ہے۔ اول: مال یا خیر و برکت، دوم: فراخی نعمت، سوم: قحط سے امان پانا، فرمان حق تعالیٰ ہے: عَامٌ "فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ يَعْصِرُوْنَ سورۃ یوسف 12۔ آیت 49۔ (سال ہے کہ اس میں لوگ فریاد کو پہنچائے جائیں گے اور اس میں نچوڑیں گے)۔

انگیٹھی (آتشدان)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش دان کو دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول: زن خادمہ، دوم: کنیز۔

اوپر جانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر جانا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: حاجت کا پورا ہونا، دوم: عورت چاہنا، سوم: قرب اور بزرگی، چہارم: مراد پانا، پنجم: کام کا پورا ہونا۔

اوڑھنی (چادر)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر کوئی چیز لکھی ہوئی۔ اگر قرآن مجید یا اسمائے الٰہی لکھے ہیں تو صلاح اور منفعت پر دلیل ہے۔ اگر خلاف ہے تو شر و فساد پر دلیل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوڑھنی چادر چار وجہ پر ہے (1) عورت، (2) کنیز، (3) خادم، (4) عورتوں سے منفعت اور اگر اوڑھنی سوتی یا پشمینے کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر پارسا اور مصلح اور دیندار ہوگا۔

اولہ (ژالہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اولوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: بلا، دوم: جھگڑا، سوم: لشکر، چہارم: قحط، پنجم: بیماری۔

اون

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اون سے چادر بننا چار وجہ پر ہے: (1)

Presented by Ziaraat.Com

دنیا سے ہاتھ اٹھانا، (2) خلقت سے کنارہ کشی کرنا (3) عبادت کی ہمیشگی (4) کسی سے طمع نہ رکھنا۔

اونٹ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اونٹ کا دیکھنا دس وجہ پر ہے۔ اول: عجمی افسری، دوم: امیر شخص، سوم: مرد مومن، چہارم: سیل، پنجم: فتنہ، ششم: آبادی، ہفتم: عورت، ہشتم: حج، نہم: نعمت، دہم: مال اور عربی اونٹ مرد عربی پر اور عجمی اونٹ مرد عربی پر دلیل ہے اور شتر بانی کی دلیل صاحب تدبر اور ولایت اور کاموں کو درست کرنے والے اور سنوارنے والے کی دلیل ہے۔

مقررہ شہر دیکھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہروں کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (1) دین، (2) ظاہر ہونا، (3) عیش خوش، (4) عورت جو اس سے نکاح کرے گی۔

بات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ ہر ایک زبان میں بات کرتا اور سنتا ہے۔ اگر خواب خیر اور صلاح کا ہے۔ تو اس کی تاویل خیر اور صلاح ہے اور اگر شرارت اور فساد کی باتیں کرتا ہے۔ تو اس کی تاویل شر اور فساد ہے۔

بادام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول: پوشیدہ مال حاصل ہوگا۔ دوم: بیماری سے شفاء پائے گا۔

بادشاہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی بادشاہ کو کشادہ رو اور خوش دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام کشادہ ہوگا اور اگر کوئی بادشاہ کے وزیر کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

کرے گا جو جلدی درست ہوگا اور اگر شاہی دربان کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کاموں سے رکے گا اور آخرکار مراد کو پہنچے گا اور اگر بادشاہ مصاحب کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے اس کو ملامت پہنچے گی اور اگر شاہی ملازموں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا شغل اور عمل درست ہوگا اور اگر بادشاہ کے مددگاروں اور مصاحبوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو ملامت کرے گا اور اس کی ضائع شدہ چیز پھر ملے گی اور اگر وکیل کے نوکروں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو ملامت کرے گا کہ کمینے شغل سے عاجز ہوگا۔

اور اگر بادشاہ کے پردہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کار بستہ کشادہ ہوگا اور اگر بادشاہ کی عورت کا پردہ دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو جھوٹا وعدہ دے گا اور اگر بادشاہ کے قیدیوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ غمگین اور حاجت مند ہوگا اور اگر شاہی جلاد کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد جلدی حاصل ہوگی اور اگر بادشاہ کے منشی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی جستجو کرتا ہے پائے گا اور اگر بادشاہ کے اسلحہ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی عورت سے نفع پائے گا اور اگر شاہی رکاب دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ سخت جھوٹ اور بے حاصل بات سنے گا اور اگر شاہی غاشیہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو غم واندوہ پہنچے گا۔

اور اگر شاہی جامہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس شخص کو عورتوں سے کچھ حاصل ہوگا اور اگر شاہی خان سالار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ خوش ہوگا اور مال حاصل کرے گا۔

بادل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بادل خواب میں دیکھنا نو وجہ پر ہے۔ اول: حکمت، دوم: ریاست، سوم: بادشاہی، چہارم: رحمت، پنجم: پرہیزگاری، ششم: عذاب، ہفتم: قحط، ہشتم: بلا۔ نہم: فتنہ۔

بارش

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارش کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ اول: رحمت، دوم: برکت، سوم: فریاد چاہنا، چہارم: رنج وبیماری، پنجم: بلا، ششم: لڑائی، ہفتم: خون بہانا، ہشتم: فتنہ، نہم: قحط، دہم: امان پانا، یازدہم: کفر، دوازدہم: جھوٹ۔

Presented by Ziaraat.Com

باز (پرندہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ باز اراس کا مطیع ہے تو اس کی تاویل پانچ وجہ پر ہے۔ اول: تابعداری، دوم: خوشی، سوم: بشارت، چہارم: فرمان، پنجم: مراد کا پانا اور مال بقدر دقیمت باز پانا۔ خاص کر اگر باز سفید اور مطیع ہے تو مالی فائدہ ہوگا۔ اور اگر مطیع نہیں ہے تو اس کی تویل چار وجہ پر ہے۔ اول: حاکم ظالم، دوم: حاکم جو بدی کی طرف مائل ہوگا۔ سوم: خیانت کرنے والا، چہارم: فرزند جو ماں باپ کا نافرمان ہوگا۔

بازو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بازو کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: برادر، دوم: فرزند، سوم: شریک، چہارم: دوست، پنجم: چچازاد بھائی، ششم: ہمسایہ۔

باغ دیکھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں باغ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول: خوب صورت عورت، دوم: فرزند اور نیک عورت، سوم: عیش خوش، چہارم: مال، پنجم: بلندی، ششم: شادی، ہفتم: کنیزک۔

باغبانی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ باغبانی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا اور اس کے شغل میں مشغول ہوگا اور سب طرح کے موافقت کرے گا۔

بال

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بالوں کا خواب میں منڈے جانا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) حج ادا کرنا، (2) سفر کرنا، (3) عزت اور مرتبہ، (4) امن، (5) دولت۔

بُت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُت کا دیکھنا تین وجہ ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

اول: بے ہودہ جھوٹ، دوم: مکار منافق، سوم: فریب دینے والی مفسد عورت۔

بٹنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دھاگے اور رسی کو بٹ دینا تین وجہ پر ہے: اول: سفر اور واپسی، دوم: ریاضت نفس، سوم: بستہ کاموں کی کشائش اور فراخی۔

بٹیر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بٹیر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) غلام کا فرزند، (2) حلال کی روزی، (3) منفعت (4) خیر و مال۔

بجلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجلی کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول: بادشاہ کا خزانچی، دوم: وعدہ بد، سوم: عتاب، چہارم رحمت، پنجم راہ راست۔

بجو (قبرستان کا جانور)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجو کو دیکھنا برا ہے۔

بچھو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچھو کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (1) دشمن، (2) حاسد، (3) عیب چینی کرنے والا۔

بخور جلانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بخور کرنے کی تاویل تین وجہ پر ہے۔ اول: بہت سا مال، دوم: عیش خوش، سوم نیک نامی۔

برص (بیماری)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ برص خواب میں چار وجہ پر ہے۔ اول: مال۔ دوم:

Presented by Ziaraat.Com

میراث، سوم: منفعت، چہارم شغل کا کام ظاہر ہونا۔

برف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: روزی، دوم زندگانی، سوم: مال بسیار، چہارم لشکر بسیار، پنجم: بیماری، ششم غم واندوہ۔

اور اگر دیکھے کہ ایام گرما میں برف کو جمع کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مال حلال جمع کرتا ہے۔

اور عیش کی زندگی گزارے گا اور بہت منفعت پائے گا۔

برف جمی ہوئی

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ یخ یعنی برف جمی ہوئی خواب میں چھ وجہوں پر ہوتی ہے۔ (1) روزی فراخ، (2) زندگانی، (3) مال، (4) نرخ ارزاں، (5) غم واندوہ، (6) قحط وتنگی۔

بستر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بستر کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: کنیز، سوم: ولایت، چہارم: معیشت اور تن آسانی۔

بطخ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید بطخ کا دیکھنا مال ہوتا ہے یا مالدار عورت ہوتی ہے۔ اور سیاہ بطخ خواب میں دیکھنا کنیز ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بطخ کو مارا اور اس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا مال وراثت میں پائے گا اور ضائع کرے گا۔

بکرا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نر بکرا خواب میں لشکر کا مقدمہ ہے اور اگر بکرا پایا اور اس پر بیٹھا تو دلیل ہے کہ یہ شخص لشکر کا سردار ہوگا اور اگر صاحب خواب عام لوگوں سے ہے تو دلیل ہے کہ اس کی سردار لشکر سے محبت ہوگی اور وہ مالدار ہوگا۔

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ بکرا خرید کر گھر کو لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی تنگی اور درویشی دور ہو گی اور بکری فروش کو خواب میں دیکھنا ایسے شخص کا خواب میں دیکھنا ہے جو مردوں اور عورتوں کو جمع کرتا ہے۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بکرا خواب میں چھ وجہ پر ہے: (1) امام، (2) افسر، (3) امیر، (4) رئیس، (5) مال، (6) فرزند۔

بکری کا بچہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بکری کے بچہ کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: فرزند، دوم: مال حلال، سوم: معیشت، چہارم: غم و اندوہ۔

بلوط

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوط کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: روزی حلال: دوم: منفعت، سوم: نیک معاش۔

بلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلی سات وجہ پر ہے۔ (1) چور، (2) چغل خور، (3) نوکر، (4) بیماری، (5) مہربان عورت، (6) حاسد، (7) لڑائی جھگڑا۔

بنیاد رکھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے شہر بنایا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی حاجت کو اپنی پناہ گاہ میں لے گا اور اگر دیکھے کہ قلعہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا اور اگر دیکھے کہ محل بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں مشغول ہوگا اور اگر دیکھے کہ مکان بنایا ہے اور اس میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ فائدہ والی چیز دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مسجد بنائی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو اصلاح کے کام میں لائے گا اور اگر دیکھے کہ منارے کی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نام خیر خواہی میں ظاہر ہوگا اور اگر دیکھے کہ نقش دار چیز بنائی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ حمام بنایا ہے تو دلیل ہے کہ رنج

Presented by Ziaraat.Com

وغم میں پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ باغ بنایا ہے تو پارسا اور دولت مند عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ قبرستان بنایا ہے تو دلیل ہے کہ آخرت کے کام میں مشغول ہوگا اور اگر دیکھے کہ قبہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ قدر و منزلت کی تلاش کرے گا اور دیکھے کہ بنیاد تیار کرلی ہے تو دلیل ہے کہ دنیا اور دین کا کام پورا کرے گا اور اگر اسے ناتمام چھوڑے تو اس کے کام ناتمام رہیں گے۔

بوتل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) باجمال عورت، (2) کنیز، (3) گھر کا خادم۔

بوسہ لینا

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوسے لینے کی دلیل چار وجہ پر ہے۔ اول: خیر و منفعت، دوم: حاجت روائی، سوم: دشمن پر فتح پانا، چہارم: اچھی بات سننا۔

بھاگنا

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھاگنا شادی ہے۔ بشرطیکہ اس جگہ اگر اندوہ اور مصیبت کی آواز ہو۔

بھڑ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھڑ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) شور، (2) کمینہ شخص، (3) لشکر، (4) ٹڈی، (5) دشمن، (6) لڑائی۔

بہرا پن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرہ پن چار وجہ پر ہے۔ (1) درویشی، (2) دین کی تباہی، (3) غم و اندوہ، (4) کاموں کی بستگی اور نامرادی۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

بہشت (جنت)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہشت کا دیکھنا نو وجہ پر ہے۔ اول: علم، دوم: زہد، سوم: احسان، چہارم: خوشی، پنجم: بشارت، ششم: امن، ہفتم: خیر و برکت، ہشتم: نعمت، نہم: سعادت

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بہشت میں ہے تو دلیل ہے کہ دو جہان کی مرادیں پائے گا اور اس کے ہاتھ سے بہت سی خیرات ہوگی۔ چنانچہ اہل بہشت کا ثواب پائے گا اور عالم ہوگا اور لوگ اس کے علم سے نفع پائیں گے۔

بھوسہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھاس دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) مال حلال، (2) کسب معیشت، (3) دل کی مراد اور خوشی۔

بھوسی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھوسی تین وجہ پر ہے۔ ایک: محتاجی، دوسرے: قحط، تیسرے: عیش کی تنگی۔

بھوک

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھوک چار وجہ پر ہے: (1) نقصان، (2) حرص، (3) جرم اور گناہ، (4) لوگوں سے طمع رکھنا۔

بھیڑیا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھیڑیئے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) ظالم افسر، (2) جھوٹ بولنے والی عورت، (3) اگر مادہ گرگ ہے تو کمزور دشمن ہے۔

بھیک مانگنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھیک مانگنا چار وجہ پر ہے۔ (1) خیرات، (2) منفعت، (3) معیشت، (4) عزت اور مرتبہ۔

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

بیٹھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ گوڑے یا گدھے یا خچر پر بیٹھنا چار وجہ پر ہے۔
(1) بخت، (2) دولت، (3) مرتبہ، (4) حکومت۔
اور ہوا پر بیٹھنا حکمرانی پر دلیل ہے۔ اگر ہوا اس کی مطیع ہے۔

بیج بونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیج بونا چار وجہ پر ہے۔ اول: مرتبہ اور بزرگی، دوم: فساد، سوم: مال حرام، چہارم: تجارت میں نفع۔

بیر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیر حلال مال ہے اور فراخ روزی ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بیروں کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال پائے گا۔

بیماری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے اور بیماری کے باعث روتا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے امن ہوگا اور اگر بیماری پر صابر اور راضی اور شاکر ہے تو اس کی تاویل نیک ہے اور اگر دیکھے کہ بیمار اور برہنہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آ گئی ہے۔

پانی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر پانی میں جانے کی تعبیر پانچ وجہ پر بتاتے ہیں۔ اول: یقین، دوم: قوت، سوم: مشکل کام، چہارم: مصاحبت، پنجم: رئیس شہر کی طرف سے کوئی کام۔

پانی کا گھر (پانی کی ٹینکی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آب خانہ کا دیکھنا پانچ قسم پر ہے۔
اول: مال حرام، دوم: عیش دنیا، سوم: خزانہ، چہارم: حرام، پنجم: خدمت گار اور حرام خور عورت۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

پانی کی مشک

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کی مشک کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) سفر، (2) مال، (3) زندگانی۔

پاؤں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پاؤں کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے۔
اول: عیش، دوم: عمر، سوم: کوشش کرنا، چہارم: طلب مال، پنجم: قوت، ششم: سفر، ہفتم: عورت اور خواب میں پاؤں کا نچانا یعنی کوفتہ کرنا مصیبت اور رنج ہے۔

پرنالہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پرنالہ تین وجہ پر ہے۔ (1) رئیس شہر، (2) سردار، (3) تھوڑی خیر و منفعت۔

پری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پری کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے اول: عزیز دوست، دوم بخت و دولت، سوم: مراد کا پورا ہونا، چہارم: بزرگی و حشمت، پنجم: جھوٹی خبر اور بے ہودہ کام۔

پستان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پستانوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: فرزندان خورد، دوم: دختران، سوم: خادمان، نوکر، چہارم: دوستان، پنجم: برادران۔

پل بنانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پل چار وجہ پر ہے۔ اول: مراد ہے کہ سب کے کام آتا ہے اور سب کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ دوم: حاکم، سوم: نیکی اور مطلب پانا، چہارم: بہت سا مال حاصل کرنا اور اگر دیکھے کہ پل خراب ہوا اور گرا تو حکمران کی حالت اور اس کے ملک کے تباہ و برباد ہونے کی دلیل ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

پل صراط

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پل صراط دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔(1) راہ راست،(2) مشکل کام،(3) خوف،(4) افسر کی طرف سے آرام،(5) گناہ،(6) اتفاق۔

پلکیں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلکوں کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) دین کی حفاظت،(2) موافق دوست،(3) مال اور روزی،(4) خوشی بقدر فرزند۔

پنجرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنجرے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔(1) قید خانہ،(2) تنگ جگہ (3) بردہ فروشی کی سرائے۔

پنجہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنجے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔اول: کاموں میں قوت وتوانائی، دوم: معیشت، سوم: کسب کرنا۔

پن چکی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پن چکی کا خواب میں دیکھنا۔اول: حاکم، دوم: رئیس، سوم: مالداری، چہارم: افسر کا خیر خواہ ہوگا۔

اور چکی کی جگہ دیکھنا، جگہ کا رئیس و بزرگ ہوتا ہے اور اگر چکی کو خراب پھرتے دیکھے تو دلیل ہے کہ جو چیز چکی میں ہے خراب ہوگی۔

پنڈلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔(1) مال،(2) معیشت،(3) درازی عمر،(4) مردوں کے لئے عورت اور عورتوں کے لئے خاوند۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

پودا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھوٹے پودے چار وجہ پر ہیں۔(1) مال،(2) منفعت اور بزرگی اور مرتبہ،(3) عیش وخوشی،(4) دولت کی زیادتی۔

پہاڑ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہاڑ کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) افسر،(2) منشی کا کام،(3) فتح پانا،(4) بلندی حاصل کرنا،(5) سرداری پانا۔

پھٹکریاں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھٹکری چار وجہ پر ہے۔(1) غم واندوہ ،(2) بیماری،(3) مصیبت،(4) عورتوں کی وجہ سے جھگڑا۔

پہلو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔اول: عورت، دوم: لڑکی، سوم: کنیز، چہارم: خادمہ، پنجم: بڑھیا عورت جو گھر میں ہوتی ہے۔

پھندا رکھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پھندے کا خواب میں دیکھنا ہے تین وجہ پر ہے۔ اول: دین میں ثابت قدمی، دوم: نکاح کرنا، سوم: سفر سے واپس آنا۔

حاصل یہ ہے کہ جو شخص ایسا خواب دیکھے۔اگر نیک ہے تو نیکی میں اور اگر بد ہے تو بدی میں پائیدار رہے گا۔

پھول

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پھول کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔(1) فرزند،(2) دوست،(3) کم ہمت مرد،(4) کنیز،(5) غلام،(6) غائب کا خط۔

Presented by Ziaraat.Com

پیاز

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاز کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: مال حرام: دوم: غیبت، چغلی اور بری بات، سوم: کاموں میں خرابی اور پشیمانی۔

پیالہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیالہ تین وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) کنیز، (3) خادم کہ جس کی ضرورتیں گھر میں مشترک ہیں۔

پیٹ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیٹ چار وجہ پر ہے۔ (1) علم کی جگہ، (2) خزانہ، (3) عیش کا نظام، (4) فرزند۔

پیٹھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیٹھ کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔

اول: قوت، دوم: برادری، سوم: دوست، چہارم: بادشاہ، پنجم: وزیر، ششم: حجت، ہفتم: باپ، ہشتم: بھائی، نہم: لڑکا، دہم: مال و دولت، یازدہم: مدد دینا، دوازدہم: داوا۔

پیشانی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پیشانی کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: مرتبہ و عزت، دوم: عظمت و بزرگی، سوم: فرزند تونگر، چہارم: معیشت، پنجم: ریاست، ششم: جود و بخشش۔

پیغمبر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیغمبروں کی زیارت دس وجہ پر ہے۔

(1) رحمت، (2) نعمت، (3) عزت، (4) بزرگی، (5) دولت، (6) ظفر، (7) سعادت، (8) جمعیت، (9) قوت، (10) دونوں جہان کی خیر اور موضع کے لوگوں کی بہتری کہ جس جگہ یہ خواب دیکھا گیا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

تاج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر بے شوہر عورت دیکھے کہ اس کے سر پر تاج ہے تو دلیل ہے کہ شوہر کرے گی اور اگر شوہر والی دیکھے تو دلیل ہے کہ عورتوں پر سردار ہوگی اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے سر سے تاج اتار لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر عورت کرے گا یا اس کو طلاق دے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر موتیوں سے جڑاؤ تاج ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ حاصل کرے گا اور حرمت بڑھے گی۔

تاریکی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی پانچ وجہ پر ہے۔ اول: کفر، دوم: حیرانی و پریشانی، سوم: کام کی رکاوٹ، چہارم: بدعت، پنجم: گمراہی اور ضلالت میں پڑنا۔

تاڑی (تاڑ کا دودھ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاڑی تین وجہ پر ہے۔ (1) حرام، (2) نکاح کرنا، (3) اس جہان کی نعمت۔

اور خواب میں تاڑی فروخت کرنے والا ایسا آدمی ہے جو جنگ اور فتنہ کا طالب ہے۔

تالا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تالا چھ وجہ پر ہے۔ (1) کام کا بننا، (2) قوت، (3) دلیل، (4) منفعت، (5) عورت، (6) مصلح شخص پر بھروسہ کرنا۔

تخت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخت دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول: عزت و مرتبہ، دوم: سفر، سوم: مرتبہ، چہارم: بلندی، پنجم: ولایت، ششم: قدر و جاہ، ہفتم: کاروبار کا ترقی پر ہونا۔

Presented by Ziaraat.Com

ترازو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ میزان قیامت کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: قاضی، دوم: بادشاہ، سوم: فقیہ، چہارم: ایلچی، پنجم: سچا حاکم، ششم، ناراست حکم ترازو بنانے والا خواب میں بادشاہ ہے اور ترازو راست سچا حاکم قاضی ہے یا وزیر عادل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ قیامت کے روز میزان میں اس کے نیک عمل برے عمل سے زیادہ ہیں۔ تو دلیل ہے کہ بہشت میں جائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ سورۃ المومنون 23۔ آیت 102 (جن کے نیک اعمال بھاری ہیں، وہ نجات پانے والے ہیں)۔

اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ عذاب دوزخ کے لائق ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَأُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ سورۃ المومنون 23۔ آیت 103 (اور جن کے اعمال بد زیادہ ہیں، وہی لوگ ہیں کہ جن کی جانیں خسارے میں ہیں، وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

ترش پانی (کھٹا پانی)

حضرت امام جعفر صادق نے ارشاد فرمایا ہے کہ ترش پانی کا پینا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: بیماری، دوم: غم، سوم: جھگڑا، چہارم: حاجت، پنجم: عیال کے ساتھ لڑائی۔

ترنجبین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں ترنجبین دیکھے یا کھائے تو دلیل ہے کہ تین وجہ پر ہے۔ اول: مال اور روزی بغیر کسی کے احسان کے، دوم: معیشت اور کاموں میں کشائش، سوم: دل کی مراد پانا۔

تصویریں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تصویریں تین وجہ پر ہیں۔ اول: غم و

Presented by Ziaraat.Com

اندوہ، دوم: نقصان قدر اور مرتبہ، سوم: کاموں میں خیانت۔

تکبیر کہنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تکبیر کہنا چار وجہ پر ہے۔ اول: دشمن سے امن، دوم: بلا اور فتنہ سے خلاصی، سوم: خیر و برکت، چہارم: بستہ کاموں کی کشائش۔

تلوار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلوار پانچ وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) ولایت، (3) دلیل، (4) منفعت، (5) دشمن پر فتح پانا اور خواب میں تلوار بنانے والا شخص قوی مرد اور فصیح زبان ہے۔

تلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کی تلیوں کا دیکھنا مال ہے اور جس جانور کا گوشت حلال ہے۔ اس کی تلی کا دیکھنا مال حلال کا پانا ہے اور جس جانور کا گوشت حرام ہے اس کی تلی کا دیکھنا مال حرام ہے۔

تمسک (قانونی اقرار نامہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تمسک چھ وجہ پر ہے۔ (1) ریاست، (2) حکمت و دانائی، (3) منفعت، (4) ولایت، (5) دلیل، (6) قوت۔

تنور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تنور کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول: خیر و منفعت، خاص کر اگر نیا ہے۔ دوم: مرد باہیبت سخت ہے، جو شفقت کے ساتھ پیش کرے۔

توبہ کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں توبہ کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول: گناہ سے پشیمانی، دوم: رضائے حق تعالیٰ، سوم: راہ آخرت، چہارم: سعادت۔

Presented by Ziaraat.Com

توشک (روئی کا گدا)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں توشک کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔
(1) روزی حلال، (2) درازی عمر، (3) منفعت، (4) معیشت۔

تولنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صحیح تولنا چار وجہ پر ہے۔ (1) صحیح حکم، (2) نیکی، (3) انصاف کی محتاجی، (4) حاکم بننا اور اگر وہ صحیح نہ تولے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

تھال

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تھال یا طشتری کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔
اول: زن خادمہ، دوم: کنیز، سوم: عورتوں سے نفع حاصل کرنا۔

تیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ عمدہ تیل خواب میں چھ وجہ پر ہے۔ (1) خوب صورت عورت، (2) کنیز، (3) نیک تعریف، (4) اچھی باتیں، (6) نیک طبیعتیں۔
اور بدبودار تیل کی دلیل تین وجہ پر ہے۔ (1) بازاری عورت، (2) بدکاری، (3) بری باتیں۔

تخنہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخنہ پانچ وجہ پر ہے۔ (1) مقام، (2) عورت، (3) فرزند، (4) مال، (5) گفتگو۔
اور اگر حلال گوشت والے جانور کا اپنے پاس تخنہ دیکھے تو مال حلال پر دلیل ہے اور اگر برعکس دیکھے تو مال حرام پر دلیل ہے۔
خواب میں تخنہ جنگ اور خصومت ہے۔ اگر خواب میں تخنہ دیکھے کہ اس کے ساتھ کھیلتا ہے اور شور شرابے کی آواز آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا جھگڑا ہوگا۔ اور اگر بازی کے وقت خاموش

Presented by Ziaraat.Com

ہے تو مال حرام پائے گا۔

ٹوپی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹوپی شرف اور بزرگی پر دلیل ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) ولایت، (2) ریاست، (3) بزرگی، (4) عزت اور مرتبہ، (5) مقدار، (6) کلاہ دوز کا مرتبہ خواب میں بزرگوں کی خدمت کرنے والا ہے۔

ٹیلہ (پشتہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشتہ دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: بلندی، دوم: مال، سوم: قوت، چہارم: تومندی۔

جادو کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جادو کرنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: فتنہ، دوم: فریب، سوم: مکر، چہارم: اندیشہ، پنجم: باطل اور جھوٹ، ششم: اصل کام۔

جذام (بیماری کی قسم)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جذام درویش کے لئے تونگری ہے اور نعمت ہے اور دولت مندوں کے لئے گناہ سے رکنا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی تمام انگلیاں گر گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ نیک کام کرے گا اور ممکن ہے کہ اس کا فرزند یا بھائی دنیا سے جائے۔

جراب (موزے)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جراب مرد ہے اور مال زکوٰۃ کا نگہدار ہے اور اگر دیکھے کہ اس کی جراب سے خوشبو آتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ زندگی میں نیک نام ہوگا اور اگر بدبو آتی ہے تو لوگ اس کو ملامت اور نفرین کریں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی جراب ضائع ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ زکوٰۃ نہ دے گا اور اس کا مال ضائع ہوگا۔

Presented by Ziaraat.Com

جگر (کلیجی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلیجہ کا کھانا چار وجہ پر ہے۔ (1) مال حلال جو آسانی سے ملے گا، (2) فراخ روزی، (3) نعمت، (4) خوش عیشی۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جگر کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: فرزند اور مال، دوم: دوست جو بجائے فرزند ہوگا، سوم: علم۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر سے جگر باہر نکلا ہے۔ یا آگ جگروں کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال ضائع ہوگا اور اگر یہی خواب کوئی عالم دیکھے تو دلیل ہے کہ تمام علموں کو بھول جائے گا۔

جنازہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جنازہ خواب میں تین وجہ پر ہے۔ اول: بزرگی، دوم: ولایت، سوم: عزت و مرتبہ اور نعمت۔

جنگل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگل دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: کنیزک، سوم: منفعت، چہارم: غم واندوہ۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیابان دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: روزی اور قسمت، دوم: حیرت اور پریشانی، سوم: دشمنی اور رنج، چہارم: خوف اور ہلاکت کا خطرہ، لیکن اس سے بہت جلد نکلے گا۔

جواہرات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر مصلح اور پارسا ہے اور دیکھے کہ جواہرات بیچتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو علم اور دین حاصل ہوگا۔

اور اگر صاحب خواب پارسا نہیں ہے۔ تو اس کے لئے پشیمانی پر دلیل ہے اور خواب میں گوہر فروش صاحب علم و حکمت ہے۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

جو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جو خواب میں مال ہے جو آسانی سے ملے گا اور جو فروش ایسا آدمی ہے کہ دنیا کو دین پر اختیار کرتا ہے۔

جوتا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔(1) سفر،(2) عورت،(3) کنیز۔

اس کی عورت تباہ کار ہوگی اور خواب میں پرانے جوتے کا دیکھنا نئے سے بہتر ہے۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔(1) عورت،(2) خادم،(3) کنیز،(4) قوت،(5) معیشت،(6) مال،(7) سفر۔

جو کی شراب پینا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جو کی شراب کا پینا چار وجہ پر ہے۔

(1) منفعت،(2) بوسہ،(3) خدمت کرنا،(4) کمینہ شخص

جہاد کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جہاد کرنا چھ وجہ پر ہے۔(1) خیر و برکت، (2) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ادا کرنا۔(3) دشمن پر فتح پانا، (4) بیماری سے شفاء (5) افسر کی اطاعت (6) غنیمت پانا۔

جھاڑو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھاڑو کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔اول: خادم،دوم: منفعت،سوم: لوگوں کی چیزوں کا تقاضا کہ اس کو پہنچیں۔

جھاگ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا جھاگ تین وجہ پر ہے۔(1)

Presented by Ziaraat.Com

کلام شیریں، (2) مال حلال، (3) معیشت

جھانجھ (ساز)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھانجھ بجانا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) بری خبر، (2) بے ہودہ کلام، (3) اسباب، (4) دنیا، (5) غم واندوہ۔

جھمکے

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھمکے دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) فرزند خوبصورت اور آرائش، (2) علم اور قران مجید سیکھنا، (3) بزرگی، (4) عورت کو طلاق دے کر غم واندوہ پانا۔

جھنڈا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھنڈے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) سردار، (2) سفر، (3) مرتبہ، (4) اچھے حالات

جھولا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھولا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) آسانی اور راحت، (2) عیش، (3) عزت، (4) دولت، (5) مرتبہ، (6) امن، (7) مہربان کنیز، (8) عورت۔ اور درویشوں کے لئے جھولا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) قید خانہ، (2) تنگ جگہ، (3) غم و اندوہ، (4) رنج اور محنت۔

جھولی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھولی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خادم، (3) کنیز، (4) دین کی مضبوطی، (5) صحت، (6) درازی عمر، (7) مال و نعمت، (8) خیر و برکت۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

چابی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) کاموں کی کشادگی، (2) غم سے فراغت، (3) بیماری سے شفاء، (4) مراد کا پانا، (5) دین کی قوت، (6) قوت، (6) حج، (7) دعا کی قبولیت، (8) علم کا جاننا۔

چادر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چادر کا دیکھنا دس وجہ پر ہے۔ (1) عزت اور مرتبہ، (2) ولایت، (3) فرزند، (4) دولت، (5) بزرگی، (6) مال، (7) منفعت، (8) علم، (9) دین، (10) تلوار۔

چاند

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ چاند کو خواب میں دیکھنا سترہ وجہ پر ہے۔ (1) حکمران، (2) افسر، (3) مصاحب، (4) رئیس، (5) شرف اور مرتبہ، (6) دوست، (7) کنیز، (8) غلام۔ خادم، (9) بے ہودہ کام، (10) والی، (11) عالم مفسد، (12) بزرگ سردار، (13) باپ، (14) ماں، (15) عورت، (16) فرزند، (17) بزرگواری۔

چاول

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاولوں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: مال و دولت، دوم: مراد کا حاصل ہونا، سوم: خیر و منفعت، جو اس کو پہنچے گی۔

چٹائی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوریا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: منفعت، دوم: نکاح کرنا، سوم: اپنی خانہ آبادی کے کام میں مشغول ہونا۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چٹائی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: منفعت، سوم: خواستگاری کہ جس سے اس کو نعمت حاصل ہوگی۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

چراغ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چراغ کا دیکھنا چودہ وجہ پر ہے۔ اول: افسر، دوم: انصاف، سوم: فرزند، چہارم: عروسی، پنجم: ولایت، ششم، سرائے، ہفتم: سردار، ہشتم: شادی، نہم: علم، دہم: توانگری، یازدہم: عیش خوش، دوازدہم: کنیز، سیزدہم: منفعت، چہاردہم: جیسا دیکھا اسی طرح ہوگا۔

چربی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چربی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: نعمت اور فراخی، دوم: مال اور منفعت، سوم: رکے ہوئے کاموں کی کشائش اور فراخی۔

چرواہا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گڈریا ناصح مرد ہے اور لوگوں کے مال کا محافظ ہے اور ہر ایک کام کی بہتری لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔

چڑیا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ چڑیا کا خواب میں دیکھنا نو وجہ پر ہے۔
اول: افسر، دوم: مال، سوم: بزرگ، چہارم: خوبصورت غلام، پنجم: قاضی، ششم: سوداگر، ہفتم: ڈاکو آدمی، ہشتم: جھگڑالو آدمی، نہم: جماع کے لئے حریص شخص۔

چشمہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چشمہ کا پانی دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔
اول: سرداری اور سخاوت، دوم: غم واندوہ، سوم: مصیبت، چہارم بیماری، پنجم: عمر اور زندگی پانا۔

چقماق (آگ جلانے کا پتھر)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ چقماق سے آگ نکلی ہے تو دلیل ہے کہ مال حرام جمع کرے گا یا کام میں رشوت لے گا اور اگر پتھر چقماق آگ روشن نہ کر سکے تو دلیل

Presented by Ziaraat.Com

ہے کہ مال کو طلب کرے گا اور نہ پائے گا۔

چکوترا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکوترا کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت خوبصورت، دوم: کنیز پاک دین، سوم: دوست توانگر، چہارم: فرزند شریف اور صالح۔

چکور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) لڑکا، (2) دوست، (3) پرستار، (4) دل کا مطلب اور مراد۔

چوزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوزہ دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) قوت، (3) باغ، (4) خویشوں میں سے کوئی شخص۔

چوری کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ چوری خواب میں بیماری ہے اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جس جگہ چوری کریں منفعت کی دلیل ہے۔ یا لڑکا پیدا ہوگا اور اگر صاحب خواب کا کوئی لڑکا غائب ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

چوغہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سردی کے موسم میں اپنے جسم پر چوغہ دیکھنا نیک ہے اور چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: قوت، سوم: شادی، چہارم: منفعت اور پرانا اور میلا چوغہ غم واندوزہ ہے۔

چونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چونا تین وجہ پر ہے۔ اول: خیر ہے، دوم: بری ناخوش باتیں ہیں، سوم: مشکل کام اور چونے کی عمارت وغیرہ بنانا بری تعبیر رکھتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

چھاج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھاج تین وجہ پر ہے۔ (1) کاموں میں اتفاق کرنے والا، (2) معیشت کا شریک، (3) مشکل کام اس پر آسان ہوگا۔

چھاؤں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سائے کے نیچے بیٹھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) بزرگی، (2) ہیبت، (3) پناہ، (4) منفعت۔

چھتری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھتری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول: افسری، دوم: عزت، سوم: مرتبہ، چہارم: ریاست، پنجم، رفعت، ششم، ولایت، ہفتم: بڑوں کی صحبت۔

چہرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرہ دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) شرف اور بزرگی، (2) ذلت اور حقارت، (3) کاموں کا انتظام، (4) دین اور دیانت، (5) غم اور رسوائی، (6) قرض، (7) نیکی، (8) عبادت کی توفیق۔

چھری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) دلیل، (2) فرزند، (3) فتح، (4) پناہ، (5) برادر، (6) توانائی، (7) ولایت۔

چھلنی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھلنی تین وجہ پر ہے۔ (1) خادم، (2) دوست، (3) دانا شاگرد۔

Presented by Ziaraat.Com

چیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) متواضع ہونا، (2) بزرگواری، (3) فرزند، (4) مال۔

چینی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چینی پانچ وجہ پر ہے: (1) پاکیزہ بات، (2) بوسہ دینا، (3) منفعت، (4) فرزند، (5) مال۔

چینی کا برتن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں چینی کا سامان تین وجہ پر ہے۔ (1) خادمہ عورت، (2) کنیز، (3) عورتوں سے منفعت۔

چیونٹیاں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ چیونٹیوں کا دیکھنا تاویل میں صاحب خواب کے اہل بیت ہیں اور اگر دیکھے کہ چیونٹیاں اس کے گھر سے باہر نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس گھر کا حال پریشان ہوگا۔

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

حاکم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی حاکم کو مردہ یا زندہ کو دیکھے اور خوش ہے اور اس کے ساتھ باتیں کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو مراد حاصل ہوگی اور عزت و دولت پائے گا اور اگر حاکم کو غمناک دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حج کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں حج کرنا سات وجہ پر ہے۔ اول: نکاح کرنا، دوم: کنیز خریدنا، سوم: عادل بادشاہ کی زیارت کرنا، چہارم: نیکی، پنجم: نیک کام کی کوشش کرنا، ششم: ثواب کی اجرت پانا، ہفتم: اہل علم کی صحبت میں جانا۔

Presented by Ziaraat.Com

حساب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قیامت کا حساب دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: حاکم کا عذاب، دوم: مشغولی، سوم: بختی اور رنج، چہارم: بدحالی، پنجم: اندوہ اور غم، ششم تھوڑی عمر۔

حقنہ (فصد لگانا)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو حقنہ کیا گیا ہے اور اس نے اس سے رنج دیکھا ہے تو یہ اس کی بدحالی کی دلیل ہے۔ اگر اس کے خلاف دیکھے تو خیر و منفعت پائے گا۔

حلوہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلوہ بہت سا مال اور دین خالص ہے اور حلوے کا ایک لقمہ خواب میں فرزند کو بوسہ دینا ہے اور میوہ جات والے حلوے کا ایک نوالہ اچھا ہے اور جس حلوے میں کہ مغز بادام یا مغز اخروٹ ہے اس کی تاویل منفعت ہے جو اس کو بخیل سے پہنچے گی۔

حمام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں حمام کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے (1) عورت، (2) غم و اندوہ، (3) دین، (4) نابکاری، (5) دوست، (6) قرض اور حمام والا مکان کا مالک ہے۔

حوض

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں حوض کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: با منفعت مرد، دوم: مالدار شخص، سوم: مال جمع کرنا، چہارم: عالم کے جس کے علم سے لوگ نفع پائیں۔

ختنہ کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ختنہ کرنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: سنت بجالانا، دوم: فرزند، سوم: نیکی، چہارم: آرام، پنجم: عورت اور فرزند کی جدائی۔

Presented by Ziaraat.Com

خربوزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خربوزہ پانچ وجہ پر ہے۔ اول: بیماری، دوم: عورت، سوم: غلام، چہارم: منفعت، پنجم: خوش عیش خاص کر اگر موسم پر ہے۔

خشک خمیر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خشک خمیر دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) بیماری، (2) غم، (3) جھگڑا، (4) نجات، (5) عیال سے ناموافقت۔

خصی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خصی دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: زاہد آدمی کا دیکھنا ہے۔ دوم: فرشتہ، سوم: عبادت۔

خضاب لگانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خضاب کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول: شائستہ کام، دوم: دنیا کے حال کی آرائش، سوم: طلب عزت و مرتبہ، چہارم: جھوٹ سے مشہور ہونا۔

خلعت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ اس کو سفید یا سبز خلعت ملی ہے۔ دلیل ہے کہ دین کا مرتبہ اور عزت پائے گا اور اگر خلعت ریشمی کپڑے کا ہے تو دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی عزت پائے گا۔

خوبانی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ زرد خوبانی بے وقت بیماری ہے اور اس وقت پر اگر ترش ہے۔ تو غم و اندوہ ہے اگر شیریں ہے تو منفعت ہے۔

www.ziaraat.com
Soheb-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

خود (لوہے کی ٹوپی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خود دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) قوت، (2) مال، (3) فرزند، (4) بقاء اور نیکی، (5) اپنے آپ کو فریب سے بچانا۔

خوشی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ بے وجہ خوش ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

داڑھی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں داڑھی دس وجہ پر ہے۔ (1) خرید و فروخت، (2) عزت اور مرتبہ، (3) بلند مرتبہ، (4) ہیبت، (5) مروت، (6) نیکی، (7) آرام، (8) مال، (9) فرزند، (10) بزرگی۔

داغ لگا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں داغ لگانا۔ زکوٰۃ کو روکنا اور افسر کے ساتھ مشغولی ہے۔

دانت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانتوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) اہل بیت، (2) مال، (3) منفعت، (4) غم واندوہ، (5) مفارت، (6) ضرر و نقصان۔

درخت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ درخت کا خواب میں دیکھنا دس وجہ پر ہے۔ (1) بادشاہ، (2) عورت، (3) سوداگر، (4) مرد میدان، (5) عالم، (6) ایماندار، (7) کافر، (8) مددگار، (9) جھگڑا، (10) شبہ کا مال۔

Presented by Ziaraat.Com

درندے

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے درندوں کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) دشمن، (2) افسر ظالم، (3) بے فکر عورتیں، (4) ہمسایہ۔

دروازہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دروازے دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) گھر کا مالک، (2) عورت، (3) خادم۔

دریا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دریا کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) حکمران، (2) حاکم، (3) رئیس، (4) مال، (5) عالم، (6) بڑا کام۔

دستانہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دستانے کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) قوت اور توانائی، (2) دشمن پر فتح پانا، (3) دنیا کے کام کا انتظام۔

دستر خوان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دستر خوان چار وجہ پر ہے۔ (1) غنیمت حاضرہ، (2) مرد شریف، (3) قوت، (4) کاموں کا انتظام، (5) عزت، مرتبہ اور خوشی۔

دشمن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دشمن کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) کاموں کا بند ہونا، (2) غم واندوہ، (3) مال کا خسارہ۔

دف بجانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دف کی آواز سننا خوشی ہے اور اگر کنیز یا

www.ziaraat.com Sateel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

کسی عورت سے سنے تو بہتر ہے اور اگر کسی مرد سے سنے تو دولت اور بندگی پائے گا اور اگر کسی جوان سے سنے تو کاموں کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے۔

دکان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکان کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔(1) عورت، (2) عیش، (3) عزت اور مرتبہ، (4) نیکی، (5) بلندی، (6) اگر نئی دکان ہے تو مرتبہ پائے گا۔

دکانداری

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکانداری کرنی تین وجہ پر ہے۔ اول: ترکیب کرنا، دوم: نفع پانا، سوم: غم واندوہ، اگر دیکھے کہ سامان کو روپیہ پیسہ کے عوض فروخت کرتا ہے۔

دل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دل کا دیکھنا دس وجہ پر ہے۔(1) مال، (2) ریاست، (3) فرزند، (4) بہادری، (5) جواں مردی، (6) حرص، (7) قوت، (8) مدد، (9) شہوت، (10) اپنے احوال کو پوشیدہ رکھنا۔

دم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دم کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔(1) خرید و فروخت، (2) بارش، (3) مال، (4) راحت وعیش۔

دن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے سب دنوں سے بہتر جمعہ کا دن ہے اور جمعہ کے بعد پیر اور جمعرات بہتر ہے اور جس قدر زیادہ صاف اور زیادہ روشن ہوگا اسی قدر موجب خیر و برکت ہوگا۔

دنبہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دنبہ دیکھنا سونے کا بدرہ ہے۔

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

دوا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے جو دوا کہ زرد ہے رنج اور بیماری ہے اور جس کے کھانے سے نفرت ہے تو وہ بیماری پر دلیل ہے۔

دودھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دودھ تین وجہ پر ہے۔ (1) روزی حلال، (2) مال اور فرزند، (3) غم واندوہ۔

دوزخ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوزخ کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) حق تعالیٰ کا غضب، (2) گناہ میں مبتلا ہونا، (3) حاکم کا ظلم، (4) دنیا کی تنگی، (5) رنج ومصیبت، (6) اس کا دوزخی ہونا۔

دھنیا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھنیا کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول: نفع، دوم: کشائش۔

دھوبی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھوبی ایسا شخص ہے کہ لوگوں کے دلوں سے اندوہ اور غم کو دور کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کپڑا دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ غم واندوہ سے خلاصی پائے گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ کپڑا اسفید ہو گیا ہے اور میل نہیں رہی ہے۔

دھونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سرد پانی سے ہاتھ دھونا چار وجہ پر ہے۔ (1) توبہ، (2) عافیت، (3) قید سے خلاصی، (4) خوف سے امن میں رہنا۔

www.ziaraat.com Safeer-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

اور گرم پانی سے ہاتھ منہ کا دھونا غم و اندوہ ہے اور خواب میں ہاتھ کا دھونا بقول حضرت امام جعفر صادق آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) مراد کا حاصل ہونا، (2) بیماری سے شفا، (3) مال کا پانا، (4) حج، (5) خوشی، (6) امن، (7) دین کی صفائی، (8) ضرورت کا پورا ہونا۔

دھونی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھونی تین وجہ پر ہے۔ (1) کسب و معیشت، (2) خیر و منفعت، (3) اچھی بنیاد۔

دیگ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیگ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) گھر کا مالک، (2) گھر کی بیگم، (3) رئیس، (4) خادم، (5) کاموں کا ذمہ دار۔

دیو (شیطان)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیو کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) دشمن کو دیکھنا، (2) فساد، (3) شہوت اور مصیبت اور خواہش نفس، (4) اطاعت سے دور ہونا، (5) اہل خیر اور صلاح سے دوری تلاش کرنی، (6) حرام چیزیں۔

دیوار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مٹی اور گارے کے ساتھ اپنے ہاتھ سے دیوار بنائی ہے تو اس کے دین کے پاک ہونے پر دلیل ہے اور اگر اینٹ چونے کی بنائی ہے۔ تو دین میں اس کے تباہ حال ہونے کی دلیل ہے اور اگر دیوار چونے اور پتھر کی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا پا کر پر فرفتہ ہوگا اور آخرت کا طالب نہ ہوگا۔

ڈاکو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈاکہ زنی تین وجہ پر ہے۔ (1) جنگ، (2) ہمیشہ کا جھگڑا اور جھوٹ بولنا، (3) عیش کی تباہی اور بیماری۔

Presented by Ziaraat.Com

ڈبہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈبے کا دیکھنا نو وجہ پر ہے۔ (1) امانت دار آدمی، (2) عورت، (3) خادم، (4) دین کی مضبوطی، (5) جسم کی اصلاح، (6) درازی عمر، (7) مال ونعمت، (8) خیر وبرکت، (9) عورتوں کی طرف سے وراثت۔

ڈرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈرنا فتح ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چور یا جانور سے ڈرا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے لواحقین سے ضرر اور نقصان اٹھائے گا۔

ڈوبنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ پانی میں ڈوب رہا ہے تو اس کی دلیل ہے کہ وہ آفت و مصیبت سے ہمکنار ہوگا۔

ڈول

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ اس کے پاس بڑا ڈول ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار آدمی سے دوستی کرے گا اور اس سے نفع پائے گا۔

ڈھال

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا کہ خواب میں ڈھال کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (1) بھائی، (2) دوست، (3) قوت، (4) فرزند، (5) امن، (6) ڈھال کی بزرگی کے مطابق پشت وپناہ۔

ڈھول بجانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھول بجانا فضول ہے اور بے فائدہ باتیں ہیں۔

راستہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں راستہ دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) دنیا،

Presented by Ziaraat.Com

(2) آرام، (3) نیک کام، (4) خیر و برکت، (5) آسانی اور رحمت۔

راکھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں راکھ نو وجہ پر ہے۔ اول: نامقبول علم، دوم: مال حرام، سوم: بے ہودہ کام، چہارم: جھگڑا، پنجم: بدکاری، ششم، مکر و حیلہ، ہفتم: حسرت و افسوس، ہشتم: پشیمانی، نہم: ایسا کام کہ جس میں بہتری نہ ہوگی۔

رخسار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں رخسار دیکھنا حال کی بہتری اور آدمی کی خوشی کی دلیل ہے اور برا رخسار غم واندوہ اور بیماری پر دلیل ہے۔

زرد انگور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور کی بیل دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) سخی اور نیکوکار عورت، (2) منفعت، (3) رنج و غم۔

اور اگر انگور کی بیل کو خراب دیکھے تو انگور کی بیل کے مالک کی حالت کی خرابی پر دلیل ہے۔

رسی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) عہد و پیمان، (2) دین، (3) امانت، (4) مراد کا پورا ہونا۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسی پانچ وجہ پر ہے۔ (1) سفر، (2) کام کی مزدوری، (3) عمر دراز، (4) بہت سی منفعت، (5) مراد اور حلال کی کمائی۔

رنگ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ رنگ سبز اور سفید خیر و برکت اور دین کی صفائی پر دلیل ہے کیونکہ اہل بہشت کا لباس ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

روپیہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں روپیہ گیارہ وجہ پر ہے۔(1) درست باتیں،(2) مراد کا پورا ہونا،(3) ولایت،(4) مال جمع،(5) دوست،(6) فرزند،(7) فتنہ،(8) فراخ روزی،(9) امن،(10) کنیز،(11) روپیہ پانا خاص کر اگر صاحب خواب پارسا ہے اور اگر پارسا نہیں ہے۔ تو فرزندوں کی زحمت اور غم و اندوہ پر دلیل ہے لیکن پھٹا ہوا روپیہ خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔(1) بری بات،(2) جنگ اور جھگڑا،(3) بند اور قید،(4) گفتگو۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دینار پانچ نمازیں ہیں اور اگر دینار جفت دیکھے تو دین پاک اور علم با منفعت کی دلیل ہے اور اگر شمار میں طاق دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

روٹیاں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں روٹی چار وجہ پر ہے۔

(1) عیش خوش،(2) مال حلال،(3) خیر و برکت کا مہینہ،(4) نان خواب میں طالب مال ہے اور اگر دیکھے کہ روٹی زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال لڑائی جھگڑا سے حاصل کرے گا۔

روزہ رکھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں روزہ رکھنا دس وجہ پر ہے۔(1) بزرگی، (2) ریاست، (3) تندرستی، (4) مرتبہ، (5) توبہ، (6) فتح، (7) نعمت، (8) حج، (9) جہاد، (10) لڑکا۔

لیکن خواب میں بھول کر روزہ رکھنا نیک مردی اور حلال روزی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ دو ماہ کے روزے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا اور اگر دیکھے کہ نفلی روزہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے امن میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سال کے لگا تار روزے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ عاشورہ کا روزہ رکھا ہے دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

www.Ziaraat.com Sakeena

Presented by Ziaraat.Com

روشنی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشنی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔(1) دین کی ہدایت،(2) علم،(3) سید ھا راستہ،(4) پاک عقیدہ۔

رونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔اگر خواب میں دیکھے کہ رویا ہے اور پھر ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔فرمان حق تعالیٰ ہے۔ھُوَا اَضْحَکَ وَ اَبْکٰی (وہ ہنساتا اور رلاتا ہے) سورۃ نجم 53۔آیت 43

روئی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں روئی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔اول: مال حال،دوم: منفعت یعنی فائدہ،سوم: ستر کا ہونا یعنی پردہ کا ہونا۔

ریت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (1) مشغول ہونا،(2) مال،(3) منفعت،(4) مرتبہ لیکن محنت کے ساتھ۔

ریحان،(تلسی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریحان کو دیکھنا سات وجہ پر ہے: (1) عورت،(2) کنیز،(3) دوست،(4) فرزند،(5) نیک بات،(6) مجلس علم،(7) نیک کام۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا مکان یا باغ میں ریحان ہے۔تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

ریشم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ریشم کا خواب میں دیکھنا کہ کوئی ریشم کو خریدتا ہے، پانچ وجہ پر ہے۔اول: مال و منفعت، دوم: خیر و برکت،سوم: عزت و مرتبہ، چہارم،مرتبہ، پنجم: ریاست اور بزرگی۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

زبان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ زبان کا دیکھنا 6 وجہ پر ہے۔ (1) حکمت، (2) ریاست، (3) ترجمان، (4) حاجت، (5) وکیل، (6) دوست۔

زباد رخوشبودار چیز

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زباد 4 وجہ پر ہے۔ (1) ادب، (2) دانش، (3) نیک کام، (4) پسندیدہ عمل۔

زبرجد (قیمتی پتھر)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبرجد کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ ایک خوشی، دوسرے مال اور تیسرے منفعت۔

زخم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زخم کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (1) فتح پانا، (2) خیر اور منفعت، (3) مال کا نقصان ہے۔

زخمی کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زخم تین وجہ پر ہے۔ اول: مال و دولت، دوم: خیر و منفعت، سوم: ناخوشی کی بات۔

زرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرہ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) دشمن سے امن، (2) دین کا قلعہ، (3) قوت، (4) مال، (5) زندگانی، (6) نیکی۔

اور خواب میں زرہ بنانے والا آدمی ایسا شخص ہے جو لوگوں کو ادب سکھاتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

زکام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زکام تین وجہ پر ہے۔ (1) تھوڑی بیماری، (2) غصہ کرنا، (3) نفع پانا۔

زکوٰۃ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صدقہ اور زکوٰۃ کا دینا آٹھ وجہ پر ہے:
(1) بشارت، (2) خیر و برکت، (3) مشکل کام کا حل ہونا، (4) مراد کا پورا ہونا، (5) دین روشن، (6) غم سے نجات پانا، (7) زیادتی، (8) دشمن پر فتح پانا۔

زلزلہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زلزلہ اور زمین کا غرق ہونا دیکھنا حکمران کی طرف سے محنت اور بلائے عظیم پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ سورۃ قصص 28۔ آیت 81۔ (ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا) بہرحال خواب میں زلزلہ اس ملک والوں کے لئے عذاب اور ملامت پر دلیل ہے۔

زمرد (قیمتی پتھر)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمرد کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) بھائی، (3) مال حلال، (4) کنیز، (5) نیک غلام۔
اور جس قدر زمرد اچھا ہوگا۔ اسی قدر بیان کی گئیں دلیلیں بہتر ہوں گی۔

زمین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمین کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) دنیا، (3) مال، (4) ولایت۔

زیر ناف بال

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ زیر ناف بال کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

(1) عورت، (2) مال اور جو کمی بیشی زیر ناف میں ہوگی۔ اس کی تاویل عورت اور اس کے مال پر رجوع کرتی ہے۔

زیرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر تھوڑا زیرہ دیکھے تو تھوڑی منفعت ہے۔ اور زیادہ زیرہ زیادہ منفعت ہے۔

سانپ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سانپ کا دیکھنا دس وجہ پر ہے۔ (1) طاقت، (2) زندگانی، (3) سلامت، (4) دشمن، (5) سپہ سالاری، (6) عورت، (7) دولت، (8) موت، (9) لڑکا، (10) سیلاب۔

سبزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) سلامتی کا رستہ، (2) دین، (3) پاک اعتقاد، (4) پرہیز گاری۔

سبزہ زار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (1) دین، (2) اعتقاد، (3) معیشت اور نظام کار، (4) افسر، (5) مرد بزرگوار، (6) خیر و منفعت، (7) مراد پانا۔

ستون

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) صاحب دولت، (2) ترقی، (3) باحشمت مرد، (4) کاموں میں قوت، (5) ولایت۔

سجدہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی سردار کو سجدہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ

www.Ziaraat.com Saheefe-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

اس کو افسر سے دکھ پہنچے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَنْفَعُكُمْ وَلَا يَضُرُّكُمْ سورۃ انبیاء 21۔ آیت 66۔ (کیا تم غیر اللہ کی عبادت کرتے ہو، جو تمہیں نہ تو نفع دیتا ہے اور نقصان دیتا ہے۔

سر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بھنا ہوا سر تاویل میں رئیس یا سردار ہے۔ اور دیکھے کہ کچی سری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی سردار کی غیبت کرے گا اور بھنی ہوئی سری کچی سے خواب میں دیکھنا بہتر ہے۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا سر دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ (1) رئیس، (2) احباب، (3) باپ، (4) ماں، (5) امام، (6) موذن، (7) عالم، (8) رقم پانا، (9) لڑکا، (10) غلام، (11) عورت، (12) مالدار شخص۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سر بڑا ہے اور نئے کپڑے پہنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی افسروں سے محبت ہوگی اور گندا کپڑا پہنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ کسی افسر سے غم واندوہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے تنور میں سریاں رکھی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا افسروں کے نوکروں سے کام پڑے گا۔

سرمہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ سرمہ رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث اس کی نیکی بیان کی جائے گی۔

سرمہ فروش

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ فروش ایسا شخص ہے جو اصلاح دین کی جستجو کرتا ہے۔

سرہانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرہانے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: خادم، دوم: کنیز، سوم: ریاست، چہارم: نیک دین، پنجم: پرہیزگاری اور عدل وانصاف۔

Presented by Ziaraat.Com

سکورہ (پیالہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبخورہ نو وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خادم، (3) کنیز، (4) دین کی پائیداری، (5) جسم کی درستی، (6) درازی عمر، (7) مال، (8) پاکیزہ بات، (9) عورتوں کی طرف سے وراثت پانا۔

سلام کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سلام چار وجہ پر ہے: (1) امن، (2) شادی، (3) اقبال، (4) مال کی منفعت۔

سوجن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم پر سوجن دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: مال زیادہ ہو، دوم: عورت فائدہ مند ہو، سوم: لڑکا ہوگا، چہارم: مراد پوری ہوگی، پنجم: غموں سے امن میں ہوگا اور اگر تمام بدن سوجا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو یہ پانچ چیزیں حاصل ہوں گی۔

سورۃ ابراہیم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک عزیز اور گرامی ہوگا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

سورۃ احزاب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سورۂ احزاب پڑھنے والا حق تعالیٰ کا اتباع کرے گا۔

سورۃ اخلاص

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ صاحب خواب دونوں جہاں کی مراد پائے گا اور اس کی زندگی خوشحال ہوگی۔

☆☆..........☆☆

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ اعراف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سورۃ الاعراف کا پڑھنا۔ دلیل ہے کہ سب لوگ اس سے خوش ہوں گے اور امانت کی حفاظت کرے گا۔

سورۃ اعلیٰ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کا مشکل کام اس پر آسان ہوگا۔

سورۃ انبیاء

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ عالم اور دانا ہوگا اور مشقت سے آسانی پائے گا۔

سورۃ انشراح

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دونوں جہان کی نعمت پائے گا۔

سورۃ انشقاق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی نسل بہت ہوگی۔ اور فرمانبردار ہوگی۔

سورۃ انعام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ احسان اور سخاوت کی توفیق پائے گا۔

سورۃ افطار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ افسران کے نزدیک معزز اور محترم ہوگا۔

سورۃ بروج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے غموں سے نجات پائے گا۔

سورۃ بقرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خلقت کے اندر راست گو ہوگا اور اگر درویش ہے تو

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

مالدار ہوگا اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ غمگین ہے تو خوش ہوگا۔ غلام ہے تو آزاد ہوگا۔

سورۃ بلد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ دلیل ہے کہ آفات اور بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ بنی اسرائیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی تاویل خیر وصلاح پر ہدایت کرتا ہے۔

سورۃ تحریم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حرام سے توبہ کرے گا اور دور رہے گا۔

سورۃ تغابن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا اور درست حالات والا ہوگا۔

سورۃ تکاثر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دنیا سے دستبردار ہوگا۔

سورۃ تکویر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ڈروالی چیزوں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ توبہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں یگانہ روزگار ہوگا۔

سورۃ تین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سختی سے نجات پائے گا۔

سورۃ جاثیہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا۔

www.Ziaraat.com Saheel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ جن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دیو اور پری اس کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

سورۃ حاقہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ شرع شریف کے طریق پر ہوگا۔

سورۃ حج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ زہد میں یگانہ اور راہ دین میں کوشش کرے گا۔

سورۃ حجر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم عنایت کرے گا اور اس کی حاجت بڑھ جائے گی۔

سورۃ حجرات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے میل ملاقات کرے گا۔

سورۃ حدید

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ راہ دین میں قابل تعریف ہوگا۔

سورۃ حشر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔

سورۃ حم سجدہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف داعی ہوگا اور اس کو قبول کرے گا۔

سورۃ دخان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ مالدار ہوگا۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ ذاریات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ روزی اس پر فراخ ہوگی۔

سورۃ رحمٰن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس جہان میں مال اور آخرت میں نعمت پائے گا۔

سورۃ رعد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر کوتاہ ہوگی۔

سورۃ روم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ لوگوں کو اس کے دین سے صلاح نصیب ہوگی۔

سورۃ زخرف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ قول کا صادق اور نیک کردار ہوگا۔

سورۃ زلزال

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ کہ کافروں کی ایک قوم کو ہلاک کرے گا۔

سورۃ زمر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کا دین قوی ہوگا۔

سورۃ سبا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نیک لوگوں کی خصلت اختیار کرے گا۔

سورۃ سجدہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کے کام کی عاقبت محمود ہوگی۔

☆☆..........☆☆

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ شعراء

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو گناہوں سے بچائے گا۔

سورۃ شمس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ شوریٰ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

سورۃ صافات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا کرے گا۔

سورۃ صف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ آخر عمر میں درجہ شہادت پائے گا۔

سورۃ ضحیٰ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ غریبوں سے پیار کرے گا۔

سورۃ طارق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ فرزند کے باعث بااقبال اور خوش ہوگا۔

سورۃ طلاق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دین کے کام کے لئے گفتگو کرے گا۔

سورۃ طور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بیت اللہ شریف میں مجاور ہوگا۔

☆☆..........☆☆

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ طٰہٰ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں یگانہ روزگار اور نامدار ہوگا۔

سورۃ عادیات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جہاد کرے گا اور فتح پائے گا۔

سورۃ عبس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ راہ حق میں خیرات کرے گا۔

سورۃ عصر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کو تجارت سے فائدہ ہوگا۔

سورۃ علق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ متواضع اور نیک خصلت ہوگا۔

سورۃ عنکبوت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خلقت کو اس کی صلاحیت اور نعمت نصیب ہوگی۔

سورۃ غاشیہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی اس عزت اور مرتبہ بلند ہوگا۔

سورۃ فاطر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نعمت کا دروازہ اس پر کھلے گا۔

سورۃ فجر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی ہیبت اور شکوہ کم ہوگا۔

☆☆..........☆☆

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

سورۃ فرقان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ باطل راہ سے راہ حق کی طرف آئے گا۔

سورۃ فیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کے ہاتھ سے فتح ہوگی اور دشمن پر قابو پائے گا۔

سورۃ فلق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اپنے کسب سے نصیب پائے گا۔

سورۃ قارعہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ لوگوں کی عزت اور توقیر کرے گا۔

سورۃ قدر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ عالی ہوگا۔

سورۃ قریش

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خلقت کے ساتھ احسان کرے گا۔

سورۃ قصص

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ رحمت کے دروازے اس پر کشادہ ہو جائیں گے۔

سورۃ قلم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اسے بردباری عنایت کرے گا۔

سورۃ قمر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس پر جادو کارگر نہ ہوگا۔

☆☆..........☆☆

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ قیامہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ توبہ کرے گا اور حق کی طرف رجوع کرے گا۔

سورۃ کافرون

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی موت قریب ہے کیونکہ جب یہ سورۃ شریف نازل ہوئی تو حضور اکرم ﷺ حیات ظاہری کے آخری ایام میں تھے۔

سورۃ کوثر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بہت سی خیرات کرے گا۔

سورۃ کہف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس قدر عمر پائے گا کہ مراد کو پہنچے گا۔

سورۃ لہب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ایک جماعت اس کی بدی کی کوشش کرے گی۔

سورۃ ماعون

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

سورۃ مائدہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سورۃ المائدہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

سورۃ مجادلہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اپنے اہل کے ساتھ بھلائی کرے گا۔

☆☆..........☆☆

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ محمد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دنیا میں توفیق خیر پائے گا۔

سورۃ مدثر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ پاک خصلت اور راہ راست پائے گا۔

سورۃ مرسلات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کی روزی فراخ اور کشادہ ہوگی۔

سورۃ مطففین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سب کے ساتھ منصف ہوگا۔

سورۃ معارج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ وحشت سے امن میں ہوگا۔

سورۃ ملک

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

سورۃ ممتحنہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ایسی محنت میں گرفتار ہوگا کہ اس میں مر سکے گا۔

سورۃ منافقون

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اس کو چاہئے کہ نفاق سے توبہ کرے۔

سورۃ مومن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ رحمت اور بخشش و عطا پائے گا۔

☆☆..........☆☆

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ نازعات

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کا دل مکر اور حیلے اور خیانت سے پاک ہوگا۔

سورۃ نبا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کا بہت بڑا کام ہوگا۔

سورۃ نجم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا۔

سورۃ نحل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم عنایت کرے گا۔

سورۃ نمل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اس کا مال اور نعمت زیادہ ہوں گے۔

سورۃ نوح

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نیک کاموں کا امر کرے گا۔

سورۃ واقعہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اطاعت الٰہی میں پیش قدمی کرے گا۔

سورۃ ہمزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ راہ خدا میں مال خرچ کرے گا۔

سورۃ ہود

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ دین کے کاموں میں یگانہ روزگار ہوگا۔

☆☆..........☆☆

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ یٰسٓ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی محبت اس کے دل میں مضبوط ہوگی۔

سورۃ یوسف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا اور راست گو با امانت ہوگا۔

سورۃ یونس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے اس کے الفاظ اور عبارت سب درست ہوں گے۔

سورج

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سورج کو دیکھنے کی تعبیر آٹھ وجہ پر ہے۔ اول: افسر، دوم: بزرگ، سوم: رئیس، چہارم: حاکم بزرگ، پنجم: عادل حکمران، ششم: رعیت کا فائدہ، ہفتم: مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد۔ ہشتم: نیک اور روشن کام۔

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ وہ سورج کو سجدہ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ حکمران اس پر مہربانی کر کے اپنا مصاحب بنائے گا۔ مرتبہ بڑا ہوگا۔ ملک کے رئیس اور امیر عدل کریں گے اور صرف سورج کی شعاع کو دیکھنا اس کے برعکس حکم رکھتا ہے۔

سولی چڑھانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سولی پر چڑھانا چار وجہ پر ہے۔ اول: سرداری و حکومت، دوم: مال و دولت، سوم: بزرگواری، چہارم: لوگوں کی غیبت۔

سیارے

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستاروں کا دیکھنا نو وجہ پر دلیل ہے۔ (1) فقہاء، (2) علماء، (3) قصاب، (4) خلفاء، (5) وزراء، (6) ویرانہ، (7) خزانہ، (8) لڑاکے لوگ، (9) شاگرد لوگ۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سیاہی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیاہی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) سرداری، (2) راحت و آرام، (3) معیشت، (4) شادی اور خوشی۔

سیب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیب دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) منفعت، (3) بیماری، (4) کنیز، (5) مال، (6) حکومت، (7) صاحب خواب کی ہمت اور غائب اور حاضر کی خبر ہے۔

www.ziaraat.com
sabeel-e-sakina

سیسہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیسہ دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: نفع، دوم: خدمت گار، سوم: گھر کا اسباب۔

سینگ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگلی چوپاؤں کے سینگ خیر اور منفعت پر دلیل ہے اور شہری چوپاؤں کے سینگ اس کے خلاف ہیں۔

سینگی لگانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پچھنے لگانا سات وجہ پر ہے۔ اول: امانت ادا کرنا، دوم: شرط کرنا، سوم: ولایت پانا، چہارم: عزت و بزرگی، پنجم: مرتبہ، ششم: سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ، ہفتم: اگر حاکم ہے تو کام سے معزول ہوگا۔

سینہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سینہ دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) علم و حکمت، (2) سخاوت، (3) ایمان، (4) کفر، (5) اعتقاد، (6) مرگ، (7) بخل۔

Presented by Ziaraat.Com

شاہین (پرندہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہین کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) قدر و منزلت یعنی مرتبہ اور عزت، (2) فرزند، (3) مال و نعمت، (4) حکومت۔

شب خوابی کا لباس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ شب خوابی کا لباس دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: عورت نیک، دوم: راحت اور آسانی، سوم: رنج اور اندوہ وغم ومصیبت۔

شراب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شراب تین وجہ پر ہے۔ (1) پوشیدہ نکاح، (2) مال حرام، (3) اس جہان کی نعمت۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شراب کے لئے انگور ملتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی رئیس کا مقرب ہوگا اور ان سے مال پائے گا۔

شرائی (برتن)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شرائی نو وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خادم، (3) کنیز، (4) دین کی مضبوطی، (5) دنیا کی اصلاح، (6) عمر کی درازی، (7) مال اور نعمت، (8) خیر اور برکت، (9) عورتوں کی طرف سے مال کا ملنا۔

شربت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں میٹھے شربتوں کا پینا جیسے شربت سیب، شربت انار ترنج وغیرہ چھ وجہ پر ہے۔ (1) دین، (2) منفعت، (3) فائدہ مند علم، (4) عمر دراز، (5) عیش کی خوشی، (6) حق تعالیٰ کا ذکر۔

لیکن جن شربتوں کا ذائقہ ترش ہے۔ جیسے شربت ریواس، شربت لیموں، شربت نارنج وغیرہ خواب میں غم واندوہ ہیں۔ لیکن کڑوے شربت جیسے شربت مورد، شربت زوفا کا پینا دین اور دنیا کے فائدے کی دلیل ہے۔ لیکن جو شربت کے مزے میں معتدل اور خوشبودار ہیں جیسے شربت عود،

Presented by Ziaraat.Com

شربت بنفشہ، شربت گل کا خواب میں پینا خیر اور خوشی اور تعریف پر دلیل ہے۔

شفتالو (آڑو کی قسم)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شفتالو پانچ وجہ پر ہے۔ (1) کنیز، (2) لڑکا، (3) بیماری، (4) مال، (5) مسافر آدمی کی طرف سے منفعت۔

اور اگر دیکھے کہ شفتالو کی گٹھر توڑی ہے اور کھانے میں کڑوی ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے اور اگر شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل آدمی سے اسی قدر مال اور منفعت حاصل کرے گا۔

شلوار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلوار تین وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) کنیز، (3) گھر کا نوکر۔

شہتوت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں توت تین وجہ پر ہے۔ اول: مال، دوم: کسب سے منفعت، سوم: عورت کے لئے جھگڑنا۔

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

شہد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا کھانا تین وجہ پر ہے۔ اول: روزی حلال، دوم: منفعت، سوم: دل کی مراد پانا۔

اور شہد ایسا رزق ہے کہ بے منت پہنچتا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ **وانزلنا علیکم المن والسلویٰ** (اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ اتارا ہے) سورۃ بقرہ 2۔ آیت 57۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد پانچ وجہ پر ہے۔ (1) میراث، (2) غنیمت، (3) علم، (4) قرآن مجید، (5) فراخ روزی۔

☆☆..........☆☆

Presented by Ziaraat.Com

شیر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) افسران، (2) مرد دلیر، (3) زبردست دشمن۔

شیرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرہ چار وجہ پر ہے۔ (1) مال حلال، (2) بہت سی نعمت، (3) علم و حکمت، (4) بغیر محنت کے نفع۔

صبح

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صبح کا دیکھنا اس ملک کے لوگوں کی قوت اور دین کی صلاحیت پر دلیل ہے۔

صلح کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صلح کرنی تین وجہ پر ہے۔ اول: درازی عمر، دوم: قوت کی دلیل ہے، سوم: پسندیدہ اعتقاد اور عمدہ خصلت ہے۔

صندل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندل دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) تعریف اور شاباش، (2) خیر و برکت، (3) عزت اور مرتبہ، (4) منفعت۔

صندوق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندوق کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) عزت اور مرتبہ، (2) قدر اور مرتبہ کی بلندی، (3) عورت۔

صورت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تصویر دیکھنا خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے

Presented by Ziaraat.Com

والا دیکھتا ہے۔

طبلہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں طبلہ بجانا ایسا کام ہے کہ جو نادانی کے ساتھ کیا جاتا ہے اور آخر کار اس کا ظاہر ہوتا ہے کہ باطل ہے اور خواب میں طبلہ بجانے والا شیریں اور آراستہ جھوٹ کہتا ہے اور باطن میں غیبت کرنے والا اور بری بات کہنے والا ہے۔

طشت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت چار وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) کنیز، (3) فرزند، (4) عورتوں سے منفعت۔

طلاق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے عورت کو طلاق دی ہے دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمان ہوگا۔

اور خواب میں خلع کرنا (یعنی عورت سے مال لے کر طلاق دینا) دولت مندی ہے۔

طوطا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں طوطا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) فرزند اور غلام، (2) کنواری لڑکی، (3) پارسا شاگرد۔

عالم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عالم چار وجہ پر ہے۔ (1) دولت، (2) عدل کرنے والا، (3) حکیم، (4) خطیب۔

عرش

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عرش کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) کسی بزرگ کی صحبت، (2) بلندی، (3) مرتبہ، (4) عزت، (5) بزرگواری۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

عضو تناسل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ عضو تناسل کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔(1) فرزند، (2) اہل خانہ، (3) مال، (4) عمر، (5) بزرگی، (6) طلب حاجت، (7) عزت اور حرمت اور بہتری۔

عطار (عطر فروش)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عطر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔(1) نصیب اور دولت، (2) ماں اور باپ، (3) افسران، (4) مال اور نعمت۔

عطر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عطر کا دیکھنا نو وجہ پر ہے۔(1) نیک تعریف، (2) نیک بات، (3) علم نافع، (4) نیک طبیعت، (5) مجلس علم، (6) مردنگی، (7) عقلمند شخص، (8) پاک دین، (9) اچھی خبر۔

عقل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل اور روح کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) نصیب اور دولت، (2) ماں اور باپ، (3) بیٹا، (4) مال اور نعمت۔

عمارت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔(1) دنیا کی درستی، (2) خیر و منفعت۔(3) مراد کا حصول، (4) رکے ہوئے کاموں کی کشائش اور برکت۔

عمامہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں دستار کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔(1) دین، (2) ریاست، (3) عمل، (4) ولایت، (5) مرتبہ، (6) توانائی، (7) سفر۔

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

عنبر (خوشبو)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عنبر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) منفعت، (2) مراد کا حاصل ہونا، (3) مطلب کا پانا، (4) نیک تعریف۔

عود (خوشبودار لکڑی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عود چار وجہ پر ہے۔ (1) خوبصورت مرد، (2) اچھی بات، (3) تعریف اور شاباش، (4) مال اور منفعت۔

عورت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے اور اسی دن اس نے اس کے ساتھ بات کی ہے۔ یہ صاحب خواب کی موت پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نسل سے فرزند پیدا ہوگا جو قوم کا سردار ہوگا۔

عورتیں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورتوں کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) شادی، (2) دنیا، (3) اس جہان کا شغل، (4) نعمت کی فراخی، (5) قحط، (6) تونگری۔

عیسائی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی صحبت عیسائیوں کے ساتھ ہے تو دلیل ہے کہ ایمان ڈگمگا رہا ہے اور دین اسلام پر اس کا اعتقاد ضعیف اور سست ہوگا۔

غالیہ (خوشبودار پوڈر)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں غالیہ پانچ وجہ پر ہے: (1) ادب اور دانائی، (2) شاباش، (3) حج اسلام، (4) مال اور مراد، (5) خیر اور منفعت۔

☆☆............☆☆

Presented by Ziaraat.Com

فاختہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں فاختہ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) فرزند، (3) خادم۔

فال لینا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں فال لینا تین وجہ پر ہے۔ (1) دشمن پر فتح پانا، (2) مراد، (3) ضرورت کا پورا ہونا، خواہ نیک ہو یا بد۔

فالودہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں فالودہ چار وجہ پر ہے۔ (1) پاکیزہ بات، (2) مال، (3) منفعت، (4) اس کام میں لڑائی۔

فتنہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دس چیزوں میں سے ایک کو دیکھو تو دلیل ہے کہ اس ملک میں بلا اور فتنہ پڑے گا۔ (1) تاریکی، (2) آگ، (3) سرد ہوا، (4) گرم ہوا، (5) آفتاب اور چاند کی سیاہی، (6) غبار، (7) بارش، (8) درختوں کا اکھڑنا، (9) سرخ یا سیاہ بادل، (10) سرخ اور زرد کپڑا پہننا۔

فرش

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ فرش کا خواب میں دیکھنا اگر بڑا اور نیا ہے تو چھ وجہ پر ہے۔ اول: عزت اور مرتبہ، دوم: بزرگی اور رفعت، سوم: عہدہ، چہارم: مال، پنجم: عمر دراز، ششم: بزرگی کے مطابق تعریف اور اگر فرش کی قیمت لے تو تاویل اس کے خلاف ہے۔

فرمان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی فرشتے یا پیغمبر نے لکھا ہوا

Presented by Ziaraat.Com

فرمان دیا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو بخشے گا اور اس سے راضی اور خوشنود ہوگا اور اگر فرمان سیاہ ہے تو اس کی تاویل اول کے برعکس عین خلاف ہے۔

فصد کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں رگ کھولنے کی تاویل چار وجہ پر ہے۔
(1) کام کی کشادگی، (2) سفر، (3) جھگڑا، (4) مال کے لئے شریک کرنا۔

اور اگر دیکھے کہ فصد ہوئی ہے اور خون نہیں نکلا ہے تو جھگڑے پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ خون نکلا ہے کہ جسم میں اور خون نہیں رہا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ زخم سے خون آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا۔

فیروزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں فیروزے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: اول: ظفر اور نصرت، دوم: حاجت روائی، سوم: قوت، چہارم: ملک وولایت۔

قالین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قالین دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) کام کا بننا، (2) درازی عمر، (3) فراخ روزی، (4) عزت ودولت، (5) عیش کی دشواری، (6) گناہ۔

قبرستان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قبرستان تین وجہ پر ہے۔ (1) قید خانہ، (2) غم، (3) محنت اور بلا۔

قرآن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مصحف کا دیکھنا پانچ وجہ پر دلیل ہے۔
(1) علم وحکمت، (2) میراث، (3) امانت، (4) روزی حلال، (5) دین اور دیانت۔

☆☆..........☆☆

Presented by Ziaraat.Com

قرآن پڑھنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قرآن کا پڑھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) آفت سے سلامتی پانا، (2) درویشی کے بعد دولت، (3) دل کی مراد پانا، (4) بیداری اور پرہیزگاری فرمانا۔ ایسے لوگوں کو جو گناہ گار ہیں اور ان کے لئے عذاب اور سزا کی قیامت کے دن حجت کا قائم ہونا۔

قربانی کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قربانی کی تاویل چھ وجہ پر ہے۔ (1) خوف، (2) مراد اور حاجات کا حاصل ہونا، (3) خیر و برکت، (4) قحط اور تنگی کا زوال۔

قلم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلم سات وجہ پر ہے۔

اول: حکمت، دوم: فرمان، سوم: علم، چہارم: دانائی، پنجم: ولایت، ششم: چیزوں کا درست ہونا، ہفتم: کام اور مراد۔

قندیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قندیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) شادی کرنا، (2) توفیق عبادت، (3) بستہ کاموں کی کشائش اور بے جلی قندیل خواب میں تھوڑی منفعت ہے۔

قید خانہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسا قید خانہ دیکھنا کہ جس کا علم ہے۔ مراد پانے پر دلیل ہے اور عاقبت نیک ہے۔

اور اگر قید خانہ نا معلوم ہے۔ اندھا ہوگا اور غم و اندوہ میں رہے جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اَلسِّجْنُ قَبْرٌ " اَلْاَحْیَاءِ وَمَنْزِلُ الْبَلْوٰی وَ تَجْلِیَتُہُ الْاَصْدِقَاءِ

Presented by Ziaraat.Com

وَشَمَاتَةُ الْاَعْدَاءِ (کہ خواب میں قید خانہ زندوں کی قبر ہے اور دوستوں کی آزمائش اور دشمنوں کی خوشی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ قید خانہ میں گیا ہے اور جلدی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ پوری مراد پائے گا۔

قید کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پابند کرنا تین وجہ پر ہے۔

(اول: جس شخص کو پابند کیا ہے، اس کا مقیم ہونا، دوم: اس پر عنایت کرنا، سوم: اسے خیر و منفعت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ قیدیوں میں سے کوئی باہر آیا ہے۔ یعنی اس نے قید سے رہائی پائی ہے۔ تو اس کی تاویل اس کے خلاف ہے۔

قے کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں قے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) توبہ، (2) پشیمانی، (3) نصرت، (4) غم سے نجات، (5) امانت واپس دینی، (6) بستہ کاموں کا کشادہ ہونا اور اگر دیکھے کہ اس نے قے کی ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو کچھ بخش دے گا اور پھر واپس لے لے گا۔

کاجل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر خواب مین دیکھے کہ اس کے پاس کاجل ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر نعمت اور روزی پائے گا۔

کاغذ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاغذ کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) بزرگی، (3) دولت، (4) مکر اور حیلہ۔

☆☆..........☆☆

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

کافر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافر دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) کفر کی طرف رغبت کرنا، (2) لوگوں سے صحبت رکھنا، (3) بد اعتقادوں سے بیٹھک رکھنا اس پر حق تعالیٰ سے رسوائی۔

کافور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافور کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) مرد عالم، (2) عورت، (3) دوست، (4) خوب صورت، (5) بہت سا مال و دولت، (6) تعریف اور شاباش اور اچھی باتیں، (7) نفس کا مطیع اور تابعدار ہونا۔

کان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کان کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خیر اور منفعت، (3) دوست، (4) جاناں، (5) فرزند، (6) غلام، (7) مال اور مراد، (8) خوف اور دہشت۔

کانپنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم کا کانپنا چار وجہ پر ہے۔ (1) ضعف حال، (2) خوف، (3) غم و اندوہ، (4) نقصان اور بیماری کا ہونا۔

کانٹا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ کانٹا خواب میں تین وجہ پر ہے۔ اول: قرض، دوم: گالی، سوم: کاموں میں مشکل۔

کان کی لو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کان کی لو کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: اول: خوبصورت لڑکا، دوم: قدر اور مرتبہ، سوم: درستی دین، چہارم: فرزند کے باعث منفعت۔

Presented by Ziaraat.Com

کبوتر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر پانچ وجہ پر ہے۔(1) عورت، (2) کنیز، (3) مال، (4) غائب کا خط، (5) ریاست۔

کپڑا بیچنے والا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بزاز کو دیکھنا دنیا کی زینت ہے۔

کپڑا سینا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں درزی وہ شخص ہوتا ہے جو پراگندہ سامان کو جمع کرتا ہے اور اصلاح میں لاتا ہے۔

کتا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کتا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔(1) دشمن، (2) لالچی افسر، (3) دانش مند، (4) چغل خور آدمی۔

کتیرا (گوند)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کتیرا تین وجہ پر ہے۔(1) لوگوں کے مال کا بچا کھچا، (2) تھوڑا نفع، (3) ایسا کام ہوگا جس کا صاحب خواب کو تھوڑا نفع پہنچے گا۔

کچھوا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ کہ خواب میں کچھوے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔(1) زاہد، (2) عالم مرد، (3) وہ مرد جو کاموں میں کاریگری کرتا ہے۔

کدو

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کدو ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا عورت سے منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کدو کی بیل جڑ سے اکھاڑی ہے۔ دلیل

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

ہے کہ کسی امیر عورت سے منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے پکا ہوا کدو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور وہ عبادت کی توفیق پائے گا۔

کراماً کاتبین

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ فرشتہ اس کو کسی کام کی بشارت دیتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ کوئی بزرگ آدمی اس کو کسی کام پر لگائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتہ اس کو عطا دیتا ہے تو وہ شخص عطاء اور بزرگی پائے گا اور اگر فرشتہ کروبی کو استقبال کرتا دیکھے گا تو دو جہان کی دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کی زیارت کو آئے ہیں اور شمع اور چراغ ان کے پاس ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں دانا اور عالم فرزند آئے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کو سفید یا سبز کپڑے دیتے ہیں تو دلیل ہے کہ وہ خود مرے گا یا اس کے عزیزوں میں سے کوئی مرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی طرف خوشی سے دیکھتے ہیں تو اس کا انجام بخیر ہوگا اور اگر خواب میں فرشتہ جامع قرآن دے یا خط لکھا ہوا دے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اس پر غالب آئے گا۔

کرتہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کرتہ چار وجہ پر ہے۔ (1) قوت، (2) پناہ، (3) سفر، (4) کاموں کی بندوبست۔

کرسی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کرسی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) عدل، (2) انصاف، (3) عزت و شرف، (4) مرتبہ، (5) ولایت، (6) قدر اور جاہ مرتبہ۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان پر کرسی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بالا ہوگا اور قدر اور مرتبہ اور عزت پائے گا اور سب مرادوں کو پہنچے گا اور لوگوں میں بزرگ اور عزیز اور مکرم ہوگا اور خلقت میں عدل اور انصاف ظاہر کرے گا اور اگر وہ کرسی کہ جس کو بڑھئی بناتا ہے خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بڑی اور پاکیزہ کرسی لی ہے اور اس پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا

www.ziaraat.com
Sareele-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اور اس سے مال اور نعمت حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کرسی پر بیٹھا ہے۔دلیل ہے کہ کنواری عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی کرسی ٹوٹ گئی ہے دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی اور اگر دیکھے کہ اس کی کرسی چھوٹی اور پرانی ہے دلیل ہے کہ اس کی عورت ذلیل اور عاجز اور درویش ہوگی اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کرسی ہے اور اس پر بیٹھا ہے دلیل ہے کہ خدمت کے لئے گھر میں کوئی عورت لائے گا۔

کڑک (آسمانی بجلی کی آواز)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑک کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔اول: عذاب، دوم: حکومت، سوم: رحمت، چہارم: دبدبہ، پنجم: افسران کا غصہ۔

اگر کوئی شخص خواب میں کڑک کی آواز برسنے کے وقت سنے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خیر و برکت ظاہر ہوگی اور اگر دیکھے کہ بارش اور کڑک اور بجلی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو حکمران سے خوف اور دہشت ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ بارش میں اولے بھی پڑتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس ملک میں فتنہ اور عذاب اور ہلاکت برپا ہوگی اور اگر کوئی دیکھے کہ بجلی سخت کڑکڑائی ہے تو دلیل ہے کہ آواز اور ہیبت حکمران کی اس ملک میں چھا جائے گی اور اگر دیکھے کہ کڑک اور بجلی اور ہوا تاریک ہے تو دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ ظاہر ہوگا۔

کشتی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشتی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔
(1) فرزند، (2) باپ، (3) عورت، (4) سواری، (5) خوشی، (6) امن، (7) عیش، (8) تونگری اور دولت مندی

کعبہ شریف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کعبہ چار وجہ پر ہے۔ (1) حکمران، (2) امام، (3) ایمان اور مسلمانی، (4) خوف سے سب طرح امن۔

Presented by Ziaraat.Com

کمان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمان کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) سفر، (2) فرزند یا بھائی، (3) عورت، (4) قوت، (5) نیک کام، (6) کاموں میں درست آدمی۔

کنواں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنوئیں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: کنیز، سوم: عالم، چہارم: تونگری، پنجم: مکر، ششم: فریب وحیلہ اور خواب میں کنوئیں کا کھودنا مکر وحیلہ ہے۔

کوڑا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوڑے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: شور وخروش، دوم: جھگڑا، سوم: مشکل کام کا آسان ہونا، چہارم: سفر اور جدائی، پنجم بزرگی اور مال۔

کوڑی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید مہرہ دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) بری چیز، (2) جھوٹی بات، (3) راز کا ظاہر ہونا، (1) رنج اور سختی۔

کوڑے لگنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مار کھانا چھ وجہ پر ہے۔ (1) نفع، (2) جھگڑا، (3) مشکل کام کا روشن ہونا، (4) سفر، (5) شرف اور بزرگی، (6) مال حرام۔

کوزہ (مٹی کا برتن)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: خادم، دوم: خزانچی، سوم: وزارت، چہارم: فرزند، پنجم: ایسی جگہ سے تھوڑی روزی کہ جہاں سے امید نہیں رکھتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

کھانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کسی درویش کو کھانا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور خوف سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ کسی کافر کو کھانا دیا ہے دلیل ہے کہ دشمنوں کے کاموں میں حق تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔

کھانسی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھانسی پانچ وجہ پر ہے۔ (1) تر کھانسی، (2) خشک کھانسی، (3) بلغمی، (4) جس میں خون نکلے، (5) جس میں صفرا نکلے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ کھانستے وقت بلغم نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے آگے موجودہ بلا کی شکایت کرے گا۔ یا مال کی شکایات جو ضائع ہو گیا ہے اور اگر دیکھے کہ اس کو خشک کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی شکایات محال اور بیہودہ سے ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو تر کھانسی ہے دلیل ہے کہ اس کو اپنوں سے شکایت ہو گی اور اگر دیکھے کہ کوئی سردار کھانستا ہے دلیل ہے کہ دین کا غمخوار ہو گا۔

کھجلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر جسم کی خارش تکلیف دے۔ تو اس کو اپنوں سے زحمت ہو گی۔

کھجور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خرما کا دیکھنا سخی رئیس کی طرف سے مال حلال ہے اور خواب میں خشک خرما دین پاک اور مال حلال کی دلیل ہے اور تازہ خرما آنکھ کی روشنی اور مال حلال اور نیک فرزند کی دلیل ہے۔

کھجور کا پھول

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھجور کا پھول چار وجہ پر ہے۔ (1) فرزند،

Presented by Ziaraat.Com

(2) رحمت، (3) منفعت، (4) چھین کر مال لینا۔

کہر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریک کہر میں ہے تو غم و اندوہ اور کاموں کی بستگی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ ہوا روشن تھی اور اچانک کہر ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں ناگہاں موت آئے گی۔ نیز حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کہر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) تاخیر، (2) کاموں کا پوشیدہ ہونا، (3) بدعت، (4) عورت سے نکاح کرنا۔

کھیت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پکے ہوئے کھیت کا کاٹنا اس کے موسم پر بہتری اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر کچا اور سبز ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔

کھیرا۔ ککڑی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھیرا کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول: کام سے پشیمانی، دوم: خوشی اور آرام، سوئم: خویشوں اور دوستوں سے فائدہ۔

کئی طرح کے پتھر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھر کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) سرداری، (3) کاموں میں سختی، (4) محنت کی کمائی۔

کئی طرح کے گوشت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جانوروں کا گوشت دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) میراث، (3) تونگری، (4) مصیبت اور اندوہ۔

کیڑے

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیڑوں کا تین وجہ پر ہے۔ (1) عیال،

Presented by Ziaraat.Com

(2) نوکر، (3) چاکر، (4) چاہا ہوا مال۔

کیل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیل چار وجہ پر ہے۔ (1) بڑا آدمی، (2) وہ شخص جو لوگوں سے عہد پورا کرتا ہے، (3) امیر یا والی، (4) برے اور نقصان دینے والے کام۔

کیلا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیلا تین وجہ پر ہے۔ (1) مال کی زیادتی، (2) دین کی زیادتی، (3) حلال کی روزی اور خوش گزران۔

گاڑی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاڑی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) ولایت، (2) عزت اور مرتبہ، (3) بلندی، (4) بزرگی، (5) ہیبت، (6) خوشی، (7) رفعت، (8) کاموں میں آسانی۔

گانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گانا یا سننا چھ وجہ پر ہے۔ (1) بے ہودہ کلام، (2) غم واندوہ، (3) مصیبت، (4) رسوائی، (5) جنگ، (6) علم وحکمت۔

گائے

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گائے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) حکومت، (2) مال، (3) بزرگی، (4) ریاست، (5) نیکی، (6) نیک سال۔

گدھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گدھ کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) بزرگی، (2) حکم، (3) ریاست، (4) ثنا اور تعریف، (5) مرتبہ، (6) امر اور نہی کرنا۔

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

گدھا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گدھے کو دیکھنا دس وجہ پر ہے۔
(1) نصیب، (2) دولت، (3) حکومت، (4) ریاست، (5) مال، (6) عورت یا کنیز، (7) شادی، (8) اقبال، (9) سرداری، (10) مرتبہ۔

گرجا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مندر میں گیا ہے۔ اگر صاحب خواب پارسا ہے تو دلیل ہے کہ بڑا ہو جائے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اس میں رہائش اختیار کر لی ہے۔

گرد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرد تین وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) بلا اور فتنہ، (3) حق تعالیٰ کا عذاب۔

گردن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گردن کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) امانت، (2) توانائی، (3) خیانت، (4) قرض، (5) بیماری۔

گردن کا طوق

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ گردن میں طوق کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) حج، (2) ولایت، (3) خصومت، (4) امانت، (5) غلام، (6) کنیز۔
اور اگر خواب میں اپنے گھوڑے کی گردن میں طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مال اور بزرگی پائے گا۔

گلاب کا پودا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلاب کا پودا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

(1) عمدہ بات، (2) بوسہ دینا، (3) منفعت اور مال، (4) فرزندان، (5) حلال کی روزی۔

گلو بند

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنہری گلو بند دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) حج، (2) ولایت، (3) لڑائی اور جھگڑا، (4) امانت، (5) معالجہ، (6) کنیز اور چاندی کا گردن بند کنیز ہے۔

گنبد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) کنیز، (3) منفعت، (4) عزت اور مرتبہ۔

گندم (گیہوں)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیہوں تین وجہ پر ہے۔ (1) ولایت سے معزول ہونا، (2) نفرت، (3) مسافری۔

گونگا پن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گونگا ہونا سات پر وجہ ہے۔ (1) درویشی، (2) بدحالی، (3) غم واندوہ، (4) نقصان، (5) مصیبت، (6) نقصان مال، (7) دین کا نقصان۔

اور اگر گونگا خواب میں دیکھے کہ اس کی زبان کشادہ ہو گئی ہے دلیل ہے کہ اس کا رکا ہوا کام کشادہ ہو جائے گا۔

گھوڑا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھوڑے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) عزت، (2) مرتبہ، (3) حکومت، (4) بزرگی، (5) خیر و برکت، چنانچہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ الخیر معقود فی لواصی الخیل البرکته الی یوم القیامته و الذل فی ادبار البقر (قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی میں خیر و برکت بستہ ہے اور ذلت گائے کی پچھاڑی میں ہے)۔

www.Ziaraat.Com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھوڑے پر بندر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ یہودی اس کے ساتھ فساد کرتا ہے اور اگر دیکھے کہ کتا اس کے گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی آتش پرست اس کے ساتھ فساد کرتا ہے۔

لاٹھی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لاٹھی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) بڑا سردار، (2) بادشاہ، (3) قوت و طاقت۔

لب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر کا لب لڑکوں اور نیچے کا لب لڑکیوں پر دلیل ہے۔

لبادہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سوتی لبادہ مردوں اور عورتوں کے لئے نیک ہے اور خواب میں لبادہ چار وجہ پر ہے۔ (1) عورتیں، (2) امانت داری، (3) کاموں کی درستی، (4) خیر و منفعت۔

لباس

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نیا کپڑا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: بادشاہ، سوم: مال، چہارم: خیر و منفعت اور یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ وہ اپنا کپڑا مقراض سے کترتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کوئی چیز پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ چوروں نے اس کے کپڑے نکالے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کے درمیان فساد برپا ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیراہن نیا اور فراخ دیکھنے کی تعبیر چھ وجہ پر ہے۔ اول: لوگوں کا دیدار، دوم: ستر، سوم: عیش خوش، چہارم: ریاست، پنجم: آرام اور خوشی، ششم: بشارت۔

☆☆............☆☆

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

لپائی کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لپائی کرنا تین وجہ پر ہے۔ (1) پاکیزہ، (2) امداد کرنا، (3) دوسروں کی رضا کو ڈھونڈنا۔

لحاف

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ خواب میں نیا لحاف دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) علم والی عورت، (2) کنواری لڑکی، (3) کنواری کنیز۔

لشکر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ لشکر کو خواب میں دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) ٹڈی دل، (2) سیل، (3) سخت ہوا، (4) جنگ وخصومت، (5) بلا اور محنت۔

لقلق (پرندہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقلق چار وجہ پر ہے۔ (1) مرد دہقان، (2) حاکم ضعیف، (3) پاسبان، (4) مسافر اور درویش۔

لقمہ (نوالہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ منہ میں نوالہ رکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) بوسہ دینا، (2) پاکیزہ بات کہنا، (3) لقمہ کے اندازے کے مطابق منفعت۔

لقوہ (بیماری)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقوہ نفاق پر دلیل ہے کہ لوگوں میں نفاق کی باتیں کرے گا اور اگر دیکھے کہ لقوہ ہو گیا ہے۔ بیماری کے ظاہر ہونے اور نقصان پر دلیل ہے۔

لکڑی تراشنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکڑی تراشنے والا لڑکوں کا معلم ہے کہ

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

جاہل اور نادان کو عقل اور دانش سکھاتا ہے اور لوگوں کے کاموں کی صلاح اور تدبیر کرنے والا ہے اور فساد اور نفاق کی راہ کو ان سے دور کرتا ہے۔

لکھنے والا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) خیر و منفعت، (2) مال اور نعمت، (3) مکر اور حیلے سے کچھ حاصل کرنا، (4) معطل ہونا۔

لگام

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لگام تین وجہ پر ہے۔ (1) شرف اور بزرگی، (2) روزہ رکھنا، (3) ادب اور دانائی۔

اور خواب میں لگام فروش ولایت کے کاموں کی تدبیر کرنے والا ہے۔

لنگڑا ہونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لنگڑا پن پانچ وجہ پر ہے۔ (1) کاموں میں سستی، (2) نامرادی، (3) درویشی، (4) غم واندوہ، (5) عیش وعشرت کا نقصان۔

لوٹ مار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹ مار کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) لڑائی، (2) نقصان، (3) غم واندوہ، (4) ارزانی نرخ۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ لوٹنے کی دلیل چار وجہ پر ہے۔ اول: شور، دوم: نقصان، سوم: غم واندوہ، چہارم: ارزانی نرخ شاید کہ غنیمت سے ہو۔

لوٹا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹا نو وجہ پر ہے: (1) عورت، (2) خادم، (3) کنیز، (4) دین کا قیام، (5) جسم کی درستی، (6) عمر دراز، (7) مال، (8) خیر و برکت، (9) عورتوں کی طرف سے میراث۔

www.ziaraat.com Sakina-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

لوح محفوظ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوح محفوظ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) زیارت، (2) فرزند، (3) علم، (4) ہدایت، (5) حکومت، (6) حکمت۔

لوہا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جو چیز خواب میں لوہے کی خواہ سوئی دیکھے۔ دلیل نفع اور قوت اور ولایت اور توانائی اور دشمن پر فتح پانے کی ہے۔

لوہے کا ذرہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ذرہ کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: بزرگی، دوم: پناہ، سوم: قوت، چہارم: مال، پنجم: زندگانی، ششم: دین کی زیادتی۔

لہسن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لہسن دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) مال حرام، (2) بری بات، (3) غم واندوہ، (4) رونا، (5) سستی۔

لید

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں جانور کا لید دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) مال حرام، (2) کشائش رزق، (3) عیال پر خرچ کرنا، (4) غم کا دور ہونا۔

مارنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی چوپائے کو یا زمین کے کیڑے مکوڑے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور جو شخص اس حیوان کی طرف منسوب ہے اس کو مغلوب کرے گا اور قاتل کو خون آلودہ دیکھنا بے وفا اور ظالم شخص کو دیکھنا ہے۔

☆☆..........☆☆

Presented by Ziaraat.Com

مٹکا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکا پانچ وجہ پر ہے۔(1) منافق مردود، (2) عورت، (3) خادم، (4) کنیز، (5) دین کی مضبوطی۔

مٹھائیاں

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی چار وجہ پر ہے۔(1) منفعت، (2) مال حلال، (3) علم و ادب اور دانائی و حکمت، (4) خوب رو کنیز۔

مٹی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاک پانچ وجہ پر ہے۔ اول: مال، دوم: منفعت، سوم: شغل، چہارم: بادشاہ کی طرف سے فائدہ، پنجم: رئیس کی طرف سے منفعت۔

مٹی کا تیل

حضرت حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹی کا تیل دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) نابکار عورت، (2) چغل خور مرد، (3) مال حرام۔

مچھلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مچھلی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔(1) حاکم، (2) لشکر، (3) کنواری لڑکی، (4) غنیمت، (5) غم و اندوہ، (6) ہندو کنیز۔

محراب

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں محراب کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (1) امام، (2) حاکم، (3) انصاف، (4) کوتوال، (5) لوگوں کا ایلچی ہے۔

محل

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں محل آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) نعمت،

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

(2) ولایت، (3) مرتبہ، (4) ریاست، (5) بزرگواری، (6) بادشاہی، (7) راحت، (8) محل کی بلندی اور خوبی کے مطابق خوشی اور شادی اور مرتبہ حاصل کرے گا۔

مرجان (مونگا)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرجان کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) عورت یا فرزند، (2) زینت، (3) جمال، (4) خادم کی طرف سے مال۔

مردار سنگ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مردار سنگ دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) رنج، (2) بیماری، (3) عذاب اور شکنجہ۔

مردے کا زندہ ہونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردے نے اس کے اپنے گھر میں گود میں پڑا ہے دلیل ہے کہ تندرست اور سلامت ہوگا اور اقبال و دولت پائے گا اور اگر وہ مردہ اس کے خویشوں سے ہے تو دعا اور صدقہ کی اس سے امید رکھتا ہے اور اگر کوئی مردے کو اپنے اہل بیت میں سے خوش دیکھے دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت کا حال شاد اور خوش رہے گا اور اگر مردے کو غمگین دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے اہل بیت پر کوئی مردہ اس پر کودا ہے اور جھگڑا کرتا ہے یا اس سے منہ پھیرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردے نے کچھ وصیت کی ہوگی اور اس نے اسے پورا نہ کیا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ مردہ شاد اور خنداں اس کے پاس آیا ہے دلیل ہے کہ اس کی دعا اور صدقہ پہنچا ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ اس کے حق میں تقصیر کی ہوگی اور اگر دیکھے کہ مردہ اس کو نیک بات کہتا ہے دلیل ہے کہ اس کا حال نیک ہوگا اور اگر اس کو بری بات کہے یا اس کو وصیت کرے تو اس کی تاویل بد ہے اور اگر مردہ اس سے علم و حکمت کی بات کرے یا اس کو وعظ اور نصیحت کرے تو صاحب خواب کی دیانت اور صلاح دین پر دلیل ہے۔

اور اگر مردے کو دنیاوی زندگی سے بہتر اور خوشحال اور پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ

Presented by Ziaraat.Com

اس کا خاتمہ خیر اور سعادت سے ہوا ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ مردہ عذاب حق سے امن میں رہے اور اس کی عاقبت محمود ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ اس سے کوئی چیز طلب کرتا ہے تو یہ اچھا نہیں ہے۔

مردے سے جماع کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر مردے سے جماع کرے اور آب منی اس سے نہیں نکلا ہے۔ تاویل اس کی درست اور راست آئے گی اور اگر غسل واجب ہوا ہے تو بے کار ہے اور اگر دیکھے کہ مردے سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ جہاں سے امید نہیں رکھتا ہے۔ وہاں سے امید پوری ہوگی اور اگر اپنی بہن یا مردہ ماں سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جگہ سے اس مردہ کو صدقہ اور ثواب پہنچے گا اور اگر کسی مردہ سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردہ سے اس کو کچھ ملے گا۔

اور اگر مردے کو شہوت سے بوسہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور مردے کے لئے خیر کرے گا اور اس کو دعا سے یاد کرے گا اور اگر مردے سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مردے کے مال سے اس کو کچھ ملے گا۔

مردے کے پیچھے جانا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ اس کی رہبری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت کا رستہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ مردہ اپنے آپ کو دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویش سے نجات پائیں گے اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کو زمین پر گھسیٹا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کی کمائی کرے گا اور بہت سا مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ چمڑہ رنگنے والوں کا کام کرے گا اور گر دیکھے کہ مردے کے ساتھ ایک گھر میں سویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

مردے کا کفن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لباس مردہ تین وجہ پر ہے۔ (1) مال،

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

(2) مشکل کام کا ظاہر ہونا، (3) دین کا فساد۔

اور اگر دیکھے کہ مردے نے نگاہ کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی لیکن اس کے گھر میں خرابی پڑے گی اور اگر دیکھے کہ مردہ زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام اس پر ظاہر ہو گا۔ چنانچہ اگر معطل ہے تو کام پائے گا اور اگر بادشاہ ہے تو اس کا علم اور حکمت زیادہ ہو گی اور جو امید ہے پوری ہو گی اور اگر کسی شغل میں تردد ہے تو پورا ہو گا۔

مرغ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ مرغے پر قابو پایا ہے دلیل ہے کہ سردار زادے پر قابو پائے گا اور اس کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے مرغے کا انڈہ پایا ہے اور توڑا ہے تو دلیل ہے کہ کسی چھوٹے بڑے پر قابو پائے گا۔

مرغابی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ مرغابی کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) بزرگی، (3) ریاست، (4) حکومت، کیونکہ مرغابی گاہے پانی میں اور گاہے زمین پر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے مرغابی خواب میں دیکھنے والا ہر ایک طرح کی مراد کو جو وہ چاہتا ہے پائے گا۔

مرغابی کا انڈا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ مرغابی کا انڈا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: مراد کا پانا، دوم: عورت کرنا، سوم: کنیز خریدنا، چہارم: فرزندوں کا پیدا ہونا۔

مروارید (موتی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مروارید کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) قرآن مجید، (2) حکمت اور دانائی، (3) مال، (4) عورت، (5) خوبصورت کنیز، (6) فرزند نیک اور خواب میں مروارید فروش ایسا شخص ہے جو کئی فرزند اور بہت سا علم اور مال رکھتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں موتی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) علم، (3) مشہور فرزند، (4) بیش قیمت چیز، (5) خوب صورت عورتیں، (6) فائدہ مندیات، (7) خیر و برکت، (8) نیک کام کرنا۔

مسافر خانہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سرائے کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) مرد کے لیے عورت اور عورت کے لئے خاوند، (2) دولت، (3) امن، (4) عیش، (5) ولایت، (7) امانت اور عزت۔

مستی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی چار وجہ پر ہے۔ (1) مال، (2) دولت، (3) توانائی، (4) اسی قدر خوف اور دہشت۔

مسجد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ (1) حاکم، (2) عدالت، (3) عالم، (4) رئیس، (5) امام، (6) خطیب، (7) مؤذن، (8) مسجد، (9) امیر، (10) خیر و برکت، (11) عورت کرنا، (12) نیکی کرنا۔

مشرک ہونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی مشرک کو خواب میں دیکھے اور صاحب خواب پارسا ہے۔ دلیل ہے کہ علم کو طلب کرے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اگر پارسا نہیں ہے دلیل ہے کہ بدمذہب لوگوں کے ساتھ صحبت رکھے گا۔

مشک (خوشبو)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشک کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) دوست، (3) عیش خوش، (4) کنیز، (5) بہت سا مال، (6) عمدہ بات۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

معدہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں معدہ چھ وجہ پر ہے۔ (1) مال حرام، (2) برائی، (3) ناخوش باتیں، (4) فرزند، (5) زندگانی دراز، (6) ایسا کام کرنا کہ جس سے فائدہ اور منفعت حاصل ہو۔

معلوم شخص

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوڑھے آدمی کو دیکھنا دولت اور بخت ہے اور جوان آدمی کو دیکھنا مکر اور حیلہ اور مکروہ چیز کو دیکھنا ہے۔

مغز

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے مغزوں کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) پوشیدہ مال، (2) عقل، (3) صبر۔

مقعد (پاخانے کی جگہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقعد کو دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) کسب اور کام (2) مال کی منفعت، (3) معیشت۔

مکھن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مکھن چار وجہ پر دلیل ہے۔ (1) مال حلال، (2) سچی گواہی، (3) علم ودانش، (4) گناہ اور معصیت۔

ملازم

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے غلام یا کنیز فروخت کیے ہیں تو بہتری پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ خریدے ہیں بد ہیں۔ غلام اور کنیز کی فروخت سے اگر سونا چاندی لے تو تاویل میں برا ہے اور اگر جنسیں لے بہتر ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

منارہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارے کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔
(1) حاکم، (2) انصاف، (3) امام، (4) خطیب۔

منجم (نجومی)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نجومی جھوٹا ہے اور حق تعالیٰ کا شکر گزار بندہ ہے۔

مندر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مندر اور گرجے کا دیکھنا مصلح آدمی کے لئے خیر اور نیکی ہے اور مفسد آدمی کے لئے شر اور فساد کی دلیل ہے۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

منکا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہرے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خدمت گار، (3) کنیز، (4) مال، (5) ادب اور دانائی، (6) فرزند، (7) آزاد غلام۔

منہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں منہ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) منزل، (2) خزانہ، (3) کاموں کی کشائش، (4) مال، (5) حاجت، (6) وزیر، (7) دربان۔

منی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں منی چار وجہ پر ہے۔ (1) فرزند، (2) زیادتی مال، (3) نقصان مال، (4) بزرگی۔
اور اگر صاحب خواب دیکھے کہ اس کی منی باہر نکلی ہے۔ تو معبر کو چاہئے کہ زیادتی مال پر تعبیر بیان کرے اور اگر منی نہیں نکلی ہے تو مال کا نقصان ہوگا۔

Presented by Ziaraat.Com

مور

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مور دو وجہ پر ہے۔ (1) حکمران، (2) مال اور خزانہ۔

موزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں موزہ اگر نرم ہے اور پاؤں کو دکھ نہیں دیتا ہے تو اس کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) خادم، (3) کنیز، (4) قوت، (5) عیش، (6) فتح پانا، (7) خیر و منفعت پانا۔

موم بتی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں شمع کا دیکھنا چودہ وجہ پر ہے۔ (1) بادشاہ، (2) قاضی، (3) فرزند، (4) دلہن، (5) حکومت، (6) سرداری، (7) سرائے، (8) شادی، (9) تونگری، (10) علم، (11) عیش، (12) کنیز، (13) عورت، (14) دیکھنے والے پر دلیل ہے۔

مہر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہر تین وجہ پر ہے۔ (1) بزرگی اور مرتبہ، (2) خزانہ، (3) مال جمع کرنا۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں خط اور ہتھیلی اور جو اس کے مشابہ ہے اس پر مہر لگانا سات وجہ پر ہے۔ (1) کام کا ختم ہونا، (2) دین کی قوت، (3) ریاست، (4) حقیقت اور دینی خبریں، (5) مال، (6) دولت اور بزرگی، (7) مراد کا حصول، صاحب خواب کے قدر کے مطابق۔

مہمان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دلہن بغیر نکاح کے چاہی ہے اور مہمان کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

مہندی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہندی لگانا تین وجہ پر ہے۔ اول: اپنوں کی آرائش، دوم: اہل بیت کا ستر، سوم: غم واندوہ۔

میوہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں میوہ فروش اگر عمدہ اور شیریں میوہ فروخت کرتا ہے تو بہتری اور خیر پر دلیل ہے اور معبر کو چاہئے کہ نیک وبد اور جنس اور ناجنس کو جانے کہ کس کا کس طرح بیان دینا چاہئے اور ہر ایک کے خواب میں فرق کرنا چاہئے اور تب تاویل بیان کرے تا کہ اصل سے خطا نہ جائے اور اللہ تعالیٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

نابینا (اندھا)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نابینا سات وجہ پر ہے۔ (1) درویشی، (2) بدحالی، (3) غم و اندوہ، (4) نقصان جسم، (5) مصیبت، (6) نقصان مال، (7) دین کی تباہی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ صُمٌّ ' بُکْمٌ ' عُمْیٌ ' فَھُمْ لاَیَرْجِعُوْنَ (بہرے، گونگے، اندھے ہیں جو روع نہیں کرتے) سورۃ بقرہ 2۔ آیت 18۔

اگر نابینا خواب میں دیکھے کہ بینا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام اس پر کشادہ ہوں گے اور ناامیدی سے امیدوار ہوگا اور حق تعالیٰ کی رحمت نصیب پائے گا۔

ناچنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناچنا غم ومصیبت ہے۔

ناخن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) قوت ودانائی، (2) لوگوں کی مقدر دنیا میں، (3) دلیری، (4) فرزند، (5) منفعت، (6) غلام زادے یا

برادر زدے

ناخن تراشنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن تراشنا تین وجہ پر ہے۔(1) تقسیم کرنے والا مرد،(2) مرد نیک اصل،(3) ناموافق دوست۔

نارنگی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نارنگی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) دوست،(2) جھگڑا،(3) فرزند،(4) لوگوں سے منفعت۔

ناف

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناف تین وجہ پر ہے۔(1) جھوٹ بولنا، (2) نفاق،(3) دل میں کافروں کی محبت رکھنا۔

ناک

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناک کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔اول: عزت،دوم: مال،سوم: بزرگی، چہارم: فرزند، پنجم: عیش خوش۔

نام بدلنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیک نام اور نیک کنیت سننا ابوالخیر اور ابو الفضل اور ابو سعید یا ابوالبرکات وغیرہ خیر وصلاح پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے جیسے ابو لہب اور عتبہ اور شیبہ وغیرہ تو شر اور نقصان پر دلیل ہے جیسے بیان ہو چکا ہے۔

نرسنگا (ساز)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرسنگا بجانے کی تاویل چار وجہ پر ہے۔ اول: جھوٹی خبر،دوم: بری بات،سوم: راز کا ظاہر ہونا، چہارم: گناہ۔

☆☆............☆☆

Presented by Ziaraat.Com

نرگس (پھول)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرگس تین وجہ پر ہے۔ (1) خوش طبع اور خوبصورت عورت، (2) فرزند، (3) دوست جس کی دوستی پائیدار ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے سبز نرگس لی ہے۔ دلیل ہے کہ احسان اور نیکی کرے گا اور خیر میں مشہور ہوگا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نرگس تھی اور زیادہ ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال زیادہ ہوگا۔

نقاد

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاد چار وجہ پر ہے۔ (1) مرد دانا، (2) حکیم، (3) عقلمند، (4) کام کو پورا کرنے والا۔

نقاشی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی چار وجہ پر ہے۔ (1) دنیا کی آرائش، (2) بیہودہ کام، (3) مکر وحیلہ، (4) فریب اور جھوٹ۔

نکاح کرنا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نکاح کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول: بزرگی، دوم: زیادتی مال، سوم: آرام، چہارم: شادی اور خوشی۔

نماز

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نماز پڑھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) امن، (2) شادی، (3) عزت، (4) مرتبہ، (5) خلاصی، (6) مراد پانا۔

اور خواب میں رکوع وسجود پانچ وجہ پر ہے۔ (1) مراد پانا، (2) دولت، (3) نصرت، (4) فتح پانا، (5) امرحق بجالانا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: (ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو تا کہ تم نجات پاؤ)۔

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کا جنازہ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لئے دعا اور ثناء کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے نماز پوری نہیں پڑھی ہے تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

نمک

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نمک پانچ وجہ پر ہے۔ (1) نقد روپیہ، (2) آبرو، (3) نیکی، (4) بہت سا مال، (5) نیک خادم۔

اور برا نمک خواب میں چار وجہ پر ہے۔ (1) روپیہ کھونا، (2) ناخوش باتیں، (3) غم واندوہ، (4) بدحالی۔

ننگا ہونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں برہنہ ہونا صالح مرد کے لئے خیر اور نیکی ہے اور مفسد کے لئے بدی اور رسوائی اور بے حرمتی ہے۔

نہر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نہر کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) حج، (2) بندگی، (3) بادشاہی، (4) تجارت، (5) مال، (6) ریاست، (7) فتح۔

نیزہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (1) دلیل، (2) ولایت، (3) درازیٔ عمر، (4) فتح، (5) ریاست، (6) قیمت نیزہ کے مطابق نفع۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزہ آٹھ وجہ پر ہے۔ (1) قوت، (2) سفر، (3) ولایت، (4) عورت، (5) فرزند، (6) امن، (7) توانائی، (8) راستی بمقدار نیزہ اور خواب میں نیزہ بنانے والا ایسا مرد ہے کہ جو لوگوں کی مدد کرتا ہے اور اس سے ہر ایک کو قوت اور طاقت حاصل ہوتی ہے۔

☆☆..........☆☆

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

نیزہ چھوٹا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ نیزہ خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: غرور، دوم: ولایت، سوم: عمر دراز، چہارم: فتح پنجم: ریاست، ششم: منفعت۔

نیولا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیولے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (1) چور، (2) غم واندوہ (3) بیماری۔

وزیر

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں وزارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ ایک یہ کہ اگر دیکھے کہ آفتاب یا مہتاب کی آنکھ ہوا ہے۔ دوسرے یہ کہ اگر دیکھے کہ وہ دجلہ یا فرات ہوا ہے۔ تیسرے یہ کہ اگر دیکھے کہ بادشاہ نے کمر پٹا اس کی کمر پر باندھا ہے۔ چوتھے یہ ہے اگر حضور اکرم ﷺ کے چار یاروں میں سے کسی نے اس کے سر پر تاج رکھا ہے۔ یہ سب وزارت پانے کی دلیلیں ہیں۔

ویرانی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مسجد یا مدرسہ ویران کیا ہے تو اس کے کام کے نقصان پر دلیل ہے۔

ہاتھ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھ کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ (1) برادر، (2) بہن، (3) شریک، (4) دوست، (5) فرزند، (6) رفیق، (7) قوت، (8) توانائی، (9) ولایت، (10) مال، (11) محب، (12) پیشہ اور صنعت وغیرہ۔

☆☆............☆☆

Presented by Ziaraat.Com

ہاتھ کے کنگن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔
(1) ریاست، (2) حکمت، (3) مکر، (4) غم، (5) برادر یا فرزند۔

ہاتھ منہ دھونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کا ہاتھ اور منہ دھویا ہے اور وہ اس میں تامل کر رہا ہے دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

ہاتھی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول: حکمران، دوم: مرد غلام، سوم: مرد مکار، چہارم: مرد باقوت اور بارعب، پنجم: فاسد مرد، ششم: ظالم خونخوار۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں استر کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: سفر، دوم: درازی عمر، سوم: دشمن پر فتح بندی، چہارم: مال و آرائش، پنجم: مرد احمق، مادہ استر بانجھ عورت ہے اور استر کا بچہ منفعت اور مراد کا پانا ہے۔

ہتھکڑی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہتھکڑی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: کفر، دوم: نفاق، سوم: بخل، چہارم: ہاتھ کے گناہ سے رکنا۔

ہتھیار

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لڑائی کا اوزار کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔
(1) قوت، (2) بزرگی، (3) دولت، (4) ولایت، (5) ریاست، (6) قلعہ۔

☆☆..........☆☆

Presented by Ziaraat.Com

ہتھیلی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہتھیلی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔(1) فراخی دست، (2) مال، (3) ریاست، (4) فرزند، (5) دلیری، (6) عورت سے حرام کاری کرنا۔

ہدہد (پرندہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہدہد دیکھنا چار وجہ پر ہے۔(1) اچھی خبر سنے گا، (2) بزرگی، (3) دشمن پر فتح پانا، (4) حسب فرمان حق ہر ایک کام کو دانائی سے کرے گا۔

ہڈی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہڈی کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول: امید مال، دوم: اقرباء، سوم: فرزندان، چہارم: قیام کا گھر، پنجم: مال، ششم: برادران، ہفتم دوست اور شریک۔

ہرن

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہرن کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول: عورت، دوم: کنیز، سوم: فرزندان، چہارم: عورتوں سے فائدہ حاصل کرنا۔

ہریسہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر ہریسہ فربہ بکری کے گوشت کا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر غلیظ گوشت کا ہے اور کھانے میں بے مزہ ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اسی قدر نقصان پہنچے گا۔

ہزار داستان

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ہزار داستان جانور کو خواب میں دیکھنا پانچ وجہوں پر ہوتا ہے۔(1) عورت، (2) فرزند، (3) قاضی، (4) حکیم، (5) غلام۔

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

ہما (پرندہ)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ ہما کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہوتا ہے۔ (1) افسر، (2) رئیس، (3) کوئی مرد بزرگوار، (4) دولت، (5) بزرگی، (6) فرماں روائی، (7) عزت واقبال۔

ہندی چھالہ

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جسم پر آبلہ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: زیادتی مال، دوم: عورت ملے گی، سوم: بچہ پیدا ہوگا، چہارم: مراد پوری ہوگی، پنجم: اگر آبلہ سفید ہے تو خوف سے امن پائے گا۔

ہنسی

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں آہستہ ہنسی فرزند پر دلیل ہے۔
اور قہقہہ کی ہنسی خواب میں غم واندوہ پر دلیل ہے اور خدا تعالیٰ کے کاموں سے تعجب کرنا ہے۔

ہوا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ ہوا کا خواب میں دیکھنا نو وجہ پر ہے۔ اول: بشارت، دوم: حکومت، سوم: مال و دولت: چہارم: موت، پنجم: عذاب، ششم: مارنا، ہفتم: بیماری، ہشتم: شفاء، نہم: راحت۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہوا پر بیٹھا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ بزرگی اور حکومت پائے گا۔

ہوا خارج ہونا (پادنا)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھسکی مارنی چار وجہ پر ہے۔ اول: بری بات، دوم: طعن تشنیع، سوم: ملامت کا کام، چہارم: رسوائی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ہوا کو پیٹ سے ارادے کے ساتھ چھوڑا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص بے دین اور بد مذہب ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

ہودج (عماری)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں عماری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (1) بزرگی، (2) عزت، (3) مرتبہ، (4) ریاست، (5) بلندی، (6) ولایت، (7) سردار سے ملاقات۔

ہیضہ کی ابتدائی حالت

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخمہ چار وجہ پر ہے۔ اول: مودی مال، دوم: فساد، سوم: مال حرام، چہارم خواہش نفس کی تابعداری۔

یاقوت (نگینہ)

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں لعل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (1) عورت، (2) کنیز، (3) منفعت، (4) دنیا کا مال اور لڑکیاں۔

یہودی ہونا

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ یہودی ہوگیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب کو مشکل کام پڑے گا اور شرعی سنت کی مخالفت کرے گا اور اگر خواب میں آتش پرست کو دیکھے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب دنیا پر فریفتہ ہوگا اور آخرت کے کام سے غفلت کرے گا۔

فالنامہ حضرت امام جعفر صادق

(بطریق حروف ابجد)

جس وقت فال دیکھنا مقصود ہو تو سب سے پہلے باوضو ہو کر قبلہ رخ بیٹھیں اور سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص، سورۃ الکافرون، سورۃ الفلق، سورۃ الناس تین تین بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں پھر آنکھیں بند کر کے صدق دل سے اپنا سوال اپنے دل میں سوچیں، خیال رہے کہ سوال واضح اور مکمل ہونا چاہئے۔ اب آنکھیں بند کر کے نیچے موجود جدول پر کسی خانہ میں شہادت کی انگلی رکھیے۔ اس کے بعد بمطابق حروف اس کے حکم کو پڑھ لیجیے۔

Presented by Ziaraat.Com

ک وک	ت ت ک	ت ل ت	ر ک ت	ق ل ف	ن ک ل	ق ول
ت رو	ق ل م	ور ک	دو ل	دو ف	د ت ل	ر ک ل
دل و	ل دو	د ت و	ل ل و	دل ل	رود	دل ک
ول ن	دو ل	ل ن و	ن ت ق	ل ول	ول ت	ل ل ک
ک ل ل	ق ل د	د ت ن	ل ک ق	ک ل ک	ک دق	ک دو
ق ت ل	ت ل ل	ل ت ل	ل ل ت	ل ول	ل ل ک	ل وک
ل ت ہ	ل ت ت	ل دو	ل وک	ل ک و	ل وت	وت ل

احکام:

ک وک: حضرت امام جعفر صادق پسند کلام کلام متین خدا عز وجل **اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحاً مُّبِیْناً** (سورۃ فتح 48۔ آیت 1) معرض ظہور میں آئے ہیں۔ اے صاحب فال معلوم ہو کہ اس صورت میں تجھ کو بفضل رب جلیل فتح و نصرت دشمنوں پر ظفر حاصل ہوگی اور جملہ آب بھی حسب دلخواہ انجام پائیں گے۔ حضرت دانیال فرماتے ہیں کہ جو اندیشہ اور خدشہ میرے مرکوز اور حاجات و مہمات پیش نہادہ ہوں انشاء اللہ بریق سہل و سادہ آسان سرانجام پائیں گے تمام ہم عصروں اور ہم جنسوں میں ذی جاہ سرفراز ہے اور شاہد اس قول کے حضرت ذوالقرنین کا قول ہے۔

ت ت ک **یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ** (سورۃ آل عمران 3۔ آیت 169) حضرت امام جعفر صادق بدلیل قول ربانی فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال تو اپنے اعتقاد کو جو اصل جملہ اعمال و افعال کی ہے درست و استوار رکھ اب بمعنہ تعالیٰ ایزدی شوکت و تحمل کا وقت اور شادی و فرحت یاری افزونی دولت کا زمانہ آیا ہے اور حضرت دانیال نے صدقہ کی ہدایت کی اور حضرت ذوالقرنین تاکید بلیغ کل کے لئے فرماتے ہیں۔

ت ل ت: **اِسْتَغْفِرْ لَھُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَھُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَھُمْ** (سورۃ توبہ 9۔ آیت 80)

حضرت امام جعفر صادق **یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ** ۔ (سورۃ ابراہیم 14۔ آیت 27) (اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(اے صاحب فال یہ فال اچھی نہیں صبر کر)۔

ر ک ت: **کَاَنَّھُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ** (سورۃ منافقون 63۔ آیت 4) حضرت امام جعفر

Presented by Ziaraat.Com

صادق با اعتقاد آیت و مسطورہ تعبیر فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! چندے موقف ہو بفضل رب کام پورا ہوگا۔

ق ل ف: اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (سورۃ بقرہ 2۔ آیت 153) حضرت امام جعفر صادق زیب افتراء سے نتائج ہوتے ہیں کہ اے صاحب فال! جملہ مکروہات و صعبات سے نجات حاصل ہو اور احاوی ایام پر ظفر شامل حال اور جمیع امور مرکز انجام پذیر و حضرات ذوالقرنین کا قول ہے۔

ن ک ل: مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۔ (سورۃ شوریٰ 42۔ آیت 8) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال مستحکم اور قوی رکھ اور فیض اللہ تعالیٰ کا امیدوار ہو۔

ق د ل: وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (سورۃ صف 61۔ آیت 13) بہ تشریح حضرت امام جعفر صادق و حضرت دانیال اہل سکون سمیت مضمون کو مژدہ ہو اور فتح ہو اور فتح سعادت کی مبارک ہو۔

ت ر و: وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ (سورۃ روم 30۔ آیت 46) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال: فالمثل درخت میروار کے ہے۔ کوئی خلق اللہ کو منفعت پہنچے اور اس کے سایہ میں آرام و چین انجام کار اچھا ہو۔ والا اعتبار بالخواتیم۔ کلمات دعائیہ۔

ق ل ک: لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ۔ (سورۃ انبیاء 21۔ آیت 46) بہ تفسیر حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! نعمت و دولت کی فراوانی ہو اور راحت و آرائش میں زندگی بسر ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

و ر ک: كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ۔ (سورۃ نور 24۔ آیت 35) اے صاحب فال! حضرت امام جعفر صادق مفسر ہیں انشاء اللہ تعالیٰ بہ مقصد ہر مطلب جو دل میں رکھتا ہے وہ بفضل ایزد و منان سرانجام پائے اور بستہ کشادلی پائے۔

و د ل: وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ (سورۃ یٰس 36۔ آیت 9) بہ تفسیر حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! امید پوری ہو اور ان مصائب و آلام و آفات سے کہ جو دشمن ایذا رسانی چاہتے ہیں امن و سکون نصیب ہو۔

Presented by Ziaraat.Com

دوف: يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا (سورۃ بقرہ 2۔آیت 269) حضرت امام جعفر صادق مفسر ہیں کہ اے صاحب فال! فال بشارت ہو جملہ معاملات ناہنجار پر مغلوب و انصار ہوگا اور سب امور حسب خواہش تکمیل پائیں گے۔

دت ل: وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ (سورۃ آل عمران 3۔آیت 103) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! اس میں اہل فال کو بہت رنج ہے اور تکلیف پیش آنے والی ہے۔ صبر و شکر سے وقت گزار، نماز اور صدقہ اپنے وقت پر ادا کر۔

رک ل: فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا (سورۃ زمر 39۔آیت 71) اس آیت کریمہ کی تفسیر میں حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اہل فال کو بشارت ہو ابواب مقاصد مفتوح خاطر خواہ متمنی ہوں انشاء اللہ تعالیٰ۔

دل و: اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ (سورۃ آل عمران 3۔آیت 17) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اس فال سے ہراساں و خائف نہ ہو اللہ تعالیٰ نیز معاون مددگار اور سب تنگی و عسرت یسرت سے بدل جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ل دو: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (سورۃ طلاق 25۔آیت 2 سے 3) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! اب وہ وقت آن پہنچا ہے کہ تیرا بخت یاور ہو اور تجھ کو ایسی جگہ سے روزی پہنچے کہ تجھ کو علم بھی نہ ہو۔

دت و: وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا (سورۃ مائدہ 5۔آیت 88) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! چند روز صبر کرو اور اپنے دل کو قوی رکھ اور کسی سے اپنی التجا بجز تعالیٰ کے بیان مت کر تو نحوست دفع ہوگی۔

ل ل و: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ (سورۃ مائدہ 5۔آیت 90) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال تھوڑے روز صبر کرو اور عزم سے جو تیرے دل میں ہے باز رہ، ورنہ بطمع نفع ضرور ہوگا۔ اعمال نیک طرف راغب ہو کہ انشاء اللہ تعالیٰ تو نقصان سے بچا رہے گا۔

دل ل: يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ (سورۃ آل عمران 3۔آیت 13) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ جو کچھ تیری جائز خواہش ہے اس کے لئے عجز و انکساری سے باری تعالیٰ

Presented by Ziaraat.Com

کے حضور مسجود رہ کہ جو تو مانگے گا وہ انشا اللہ تعالیٰ پورا ہو کر رہے گا۔

ر و د: فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (سورۃ آل عمران 3۔آیت 159) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے اہل فال اپنا ارادہ پختہ و مضبوط رکھ کہ اللہ تعالیٰ تیرے عزم کے ساتھ تیری جائز خواہش کو پورا کریں گے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

د ل ک: لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ (سورۃ بقرہ 2۔آیت 198) حضرت امام جعفر صادق بہ تشریح فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! فال اس خیال سے جو تیرے دل کی تہہ دبیز میں پوشید ہے عمدہ اور نیک ہے۔بیشک بحکم باری تعالیٰ تو اس سے راحت و خوشی و شادمانی پائے گا۔

و ل ن: لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ (سورۃ فاطر 35۔آیت 30) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال! صبر کر کہ فال اچھی نہیں، شتابی کرنے، دینی اور دنیاوی کاموں میں انجام و عواقب امور کو سوچ کر جو تیرا دل چاہتا ہے، وہ کام پورا ہوگا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

د و ل: اَلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ (سورۃ مومنون 23۔آیت 12) اے صاحب فال! تجھ کو مبارک و بشارت ہو اور دولت غیب سے آدے حق تعالیٰ فرزند سعادت مند نصیب و عنایت کرے۔

ل ن و: فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ (سورۃ فجر 89۔آیت 29) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ جان لے اے صاحب فال! کہ تیرا نصیب یاور ہے جو تمنائیں ہیں بے گمان آئیں گی۔

ن ت ق: اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (سورۃ بقرہ 2۔آیت 257) بہ تفسیر حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! دل خوش و شاداں رکھ عبادت کر صدقہ دے تا کہ دشمن مقہور ہو۔

ل و ل: مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا (سورۃ بقرہ 2۔آیت 17) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال اس کام سے پرہیز کر، صبر کرنے کے چارا دیگر نہیں صبر و تحمل سے کام لے گا تو یقیناً مشکلات و مصائب آسان ہو جائیں گے۔

د ل ت: قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ (سورۃ کہف 18۔آیت 110) بہ تشریح حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! تجھے نوید بشارت و بشاشت ہو کہ تیری دلی مراد بر آئے گی اور اللہ تعالیٰ غیب کے وسیلے سے حالات کو تیرے سازگار بنائے گا۔

www.Ziaraat.Com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

ل ل ک: وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (سورۃ مائدہ 5۔آیت 9) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ جس کام کی نیت صاحب فال نے اپنے دل میں مخفی کر رکھی ہے اللہ کے فضل سے انشاء اللہ وہ پوری ہوگی۔

ک ل ل: وَاِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (سورۃ بقرہ 2۔آیت 210) حضرت امام جعفر صادق اس آیت کریمہ کی تفسیر یوں فرماتے ہیں کہ اہل فال کو خوشی حاصل ہو کہ ناداری و افلاس و فقرہ شکر و رنج رفع ہو اور کاروبار کشادہ ہو تم کو مبارک ہو۔

ق ل و: وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ (سورۃ مائدہ 5۔آیت 64) (حضرت امام جعفر صادق تعبیر فرماتے ہیں کہ اہل فال دشمنوں کی بدی اور گزند رسانی سے لرزاں رہے اور غیر سے کچھ نہ کھانے سے متحرز ہے اور دل کھول کر صدقہ و خیرات دے۔

د ت ن: فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (سورۃ حج 22۔آیت 50) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال صدقہ اور پختہ طعام مساکین کو کھلانے میں جلدی کر۔ بندگی اللہ تعالیٰ کی کر کہ انشاء اللہ تعالیٰ تیری مراد بر آئے گی۔

ل ک ق: مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا (سورۃ انعام 6۔آیت 160) (امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال! اگر نیت خیر ہے تو فلاح پائے گا اگر نیت بد ہے تو نقصان اٹھائے گا پس اپنی نیت کو نفع رسانی خلق کی طرف متوجہ کر اور ایذا رسانی خلق اور بد افعالی سے باز رہ ورنہ نقصان ہوگا۔

ک ل ک: لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ (سورۃ عنکبوت 29۔آیت 33) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال خوشی کے سامان ہوں سب مقاصد با حسن وجوہ انجام پذیر ہوں کہ یہ فال مبارک اولیٰ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ک د ق: وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا (سورۃ فتح 48۔آیت 3) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال معلوم ہو کہ اعداء مقہور اور دوست شاد ہو۔ اپنوں سے نقص پائے اور غیروں سے فائدہ کہ تیرے کام سب بحکم باری تعالیٰ درست ہوں۔

ک و و: اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا (سورۃ طلاق 65۔آیت 3) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال تیرا دلی مقصد بے شک بحکم باری

Presented by Ziaraat.Com

تعالیٰ پورا و منظور ہو اور رکاوٹیں و مصائب دور ہوں۔

ق ت ل: اِلٰی فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ" (سورۃ مومن 40۔ آیت 24) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال درویشوں کو صدقہ دے چند روز صبر کر، سفر و سیاحت اختیار کرتا کہ بھلائی کی صورت نظر آئے اور جادو سحر کے امور سے باز رہ کہ اس میں الٹا تجھے نقصان اٹھانا پڑے گا۔

ت ل ل: وَ خُلُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ (سورۃ توبہ 9۔ آیت 5) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال زبان کے حال پر اللہ تعالیٰ اپنا کرم و فضل کرے گا۔

ل ت ل: وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ (سورۃ نساء 4۔ آیت 13) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال خوش و خرم ہو جا کہ تیرے حصے میں فال عمدہ آئی ہے کہ تیرا مقصد جلد حاصل ہوگا اور مقصد میں راحت و سرور کی غذا پائے گا۔

ل ل ت: لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَافِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ" (سورۃ صف 61۔ آیت 1) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال امید پوری ہو حاجت روا ہو اور سعادت بخت یاور ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ل و ل: جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (سورۃ بقرہ 2۔ آیت 25) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال انجام مرام ہو کر تجھ کو سرخروئی حاصل ہو اگر خشک شاخ پہ تیرا ہاتھ پہنچے وہ بھی سرسبز و شاداب ہو جائے اور ہر بلا و مصیبت سے نجات و عیش و نشاط حیات کے سامان ظہور پذیر ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ل ل ک: سُبْحٰنَهٗ وَ تَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (سورۃ یونس 10۔ آیت 18) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال تیرا بخت مسائد ہو فرحت و خوشی حاصل ہو اور منفعت بہت پہنچے اگر سفر اختیار کرے فائدہ اٹھائے ہر سو امن و امان پائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ل و ک: وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ" بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (سورۃ آل عمران 3۔ آیت 154) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال جملہ مکروہات اور بدی سے تجھ کو پناہ ملے۔ مصائب و آلام سے نجات پائے۔ باری تعالیٰ کا فضل ہے یادگار خوشی کے سامان ہو۔

ل ت ہ: وَ هُوَ الَّذِیْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ (سورۃ شوریٰ 42۔ آیت 25) حضرت امام

Presented by Ziaraat.Com

جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال چندے صبر کر کہ ساعت و سرعت اچھی نہیں انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی سبب غیب کا بندوبست تکمیل پائے اور کار انجام ہو۔

ل ت ت: اُمِرُو آنْ یَکْفُرُوْبِہٖ (سورۃ نساء4۔آیت60) حضرت امام جعفر صادق اس آیت کی بابت مضمون تحریر فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال صبر کر اور اپنے راز کا اظہار کسی سے مت کر اور دست دعا و نیاز بارگاہ و ادب بے نیاز میں اٹھا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

ل د ک: وَ مَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ (سورۃ طلاق65۔آیت3) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال اس خیال خام میں عذر کر اور با آہستگی کار خیر میں مصروف ہو اور باری تعالیٰ پر بھروسہ کرتا کہ حاجت روا ہو۔

ل ک و: وَ اللّٰہُ یَدْعُوْٓا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ (سورۃ یونس10۔آیت25) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال جملہ مشکلات حل و آسان ہوں کہ یہ فال مبارک و افضل ہے۔ نیت بامراد جلد ظہور پذیر ہو اور کار انجام پائے۔

ل ت و: وَ جَعَلْنَا النَّھَارَ مَعَاشًا (سورۃ نباء78۔آیت11) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اہل فال کے لئے اس میں صبر کی ہدایت ہے اور دشمنوں کی مقہوری مخفی ہے۔ عجلت سے گریز کر کہ کام بگڑنے نہ پائیں اور صدقہ و خیرات میں کشادگی اختیار کر۔

و ت ل: وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ (سورۃ بقرہ2۔آیت155) حضرت امام جعفر صادق اس آیت میں تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اے صاحب فال صبر اور توقف اس کام میں زیادہ بہتر ہے بعونہ تعالیٰ صبر سے اپنی مراد سے ہم آغوش ہوگا۔

☆☆..........☆☆

Presented by Ziaraat.Com

جَدُوَلَ فَالُ الْاَبُجَدُ

۱ ااا	۲ اجج	۳ ادا	۴ ادد	۵ ابا
۶ ابد	۷ اجب	۸ ابج	۹ اجد	۱۰ ادج
۱۱ ببب	۱۲ ببا	۱۳ ببد	۱۴ باا	۱۵ ببج
۱۶ ببد	۱۷ باج	۱۸ ب[illegible]	۱۹ باد	۲۰ بدا
۲۱ باب	۲۲ بجب	۲۳ بدب	۲۴ بجج	۲۵ بجد
۲۶ بدج	۲۷ ججج	۲۸ جاد	۲۹ جدا	۳۰ جبد
۳۱ جاد	۳۲ جدب	۳۳ جبج	۳۴ ججد	۳۵ ججب
۳۶ جدد	۳۷ جاب	۳۸ جدج	۳۹ جاا	۴۰ ادب
۴۱ اجا	۴۲ ااد	۴۳ ااب	۴۴ ااج	۴۵ ابب
۴۶ جبب	۴۷ ددد	۴۸ ددب	۴۹ ددج	۵۰ ددا
۵۱ داا	۵۲ دبب	۵۳ دجج	۵۴ دجد	۵۵ دبج
۵۶ داد	۵۷ داب	۵۸ داج	۵۹ دبا	۶۰ دجا
	۶۱ دجب	۶۲ دبد	۶۳ ججا	

Presented by Ziaraat.Com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔

اما بعد، یہ فالنامہ حضرت دانیال، حضرت عبداللہ ابن عباس، حضرت امام جعفر صادق کی طرف منسوب ہے۔ وہ یہ فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ بیری کے درخت کی ایک موٹی سی چھ انچ ہری لکڑی لے کر اسے چھیل کر چوکور (چار کونے) بنالے، پہلے پہلو پر الف، (ا) دوسرے پہلو پر با (ب) تیسرے پہلو پر جیم (ج) اور چوتھے پہلو پر دال (د) کو لکھے۔ یہ چاروں حروف نیک ساعت میں جمع کئے گئے ہیں۔ یہ بڑے برکت کے حروف ہیں۔ اس فالنامہ کا نام فال الابجد رکھا گیا ہے۔

جاننا چاہئے کہ جب عامل کے پاس کوئی فال نکلوانے کے لئے آئے تو عامل کو چاہئے کہ وہ فال نکلوانے والے کو وضو کرائے۔ پھر اس سے سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) ایک بار اور سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ) تین بار پڑھوائے اور جن بزرگان دین کے نام اوپر لکھے ہیں ان کی روحوں کو ثواب پہنچائے۔ اگر فال والے کو ان کے نام یاد نہ ہوں تو عامل ان کے نام ثواب پہنچاتے وقت اس کو بتاتا جائے۔ پھر عامل فال والے کو وہ لکڑی دے جس پر حروف لکھے ہوئے ہیں اور وہ اس سے کہے کہ تم جس نیت سے فال چاہتے ہو اپنے دل میں اس کی نیت کر کے اس لکڑی کو اس تختی پر رڑ کاؤ۔ تین مرتبہ یہ لکڑی رڑکوائی جائے اور ہر بار لکڑی کے اوپری حصہ پر جو حرف ہے اسے عامل یاد رکھے یا کاغذ پر لکھ لے۔ پھر ان تینوں حرفوں کو ترتیب وار لکھے۔ مثلاً پہلی بار الف تھا دوسری بار جیم تھا اور تیسری بار دال، ان تینوں حرفوں کو اس ترتیب (ا ج د) سے لکھ لے اب جدول میں دیکھے۔ جدول کے خانوں میں سے کسی خانے میں یہ تینوں حروف اسی ترتیب سے لکھے ہوئے ملیں گے اور ان حروف کے اوپر نو کا نمبر لکھا ہوگا۔ اب فالنامہ پر یہ حروف اس شکل اج د میں ملیں گے وہیں فال کا حال لکھا ہوا ہوگا۔ اس کو پڑھ کر پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

فالنامہ حضرت امام جعفر صادق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا ا ا

انا فتحنا لک فَتْحًا مُّبِیناً (سورۃ فتح 48۔آیت 1)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں۔اے فال نکلوانے والے تو نے جو نیت کی ہے وہ مبارک ہے اور تجھے کوئی رنج والم نہ ہوگا اور اپنا دل خوش رکھ اور اپنی ہر مراد میں کامیاب ہوگا اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تو نے جو نیت کی ہے حق تعالیٰ تیرے تمام کام بہتر بنائے گا اور تجھے بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

ا ب ج

و اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (سورۃ بقرہ 2۔آیت 105)

فرماتے ہیں اے فال والے اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا کہ تیری روزی اور زیادہ ہو جائے اور دیکھ کبھی ناشکری نہ کرنا۔اللہ کی نعمتیں تجھ پر ہوتی رہیں گی۔سفر و حضر میں تیرے مال کی حفاظت اللہ کرے گا۔حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ ہمیشہ تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا رہ اور ہر وقت اللہ کا دھیان رکھ۔جو چیز تیری گم ہوگئی ہے وہ تجھے ضرور ملے گی اور اس سے بھی زیادہ بہتر مہربانی ہو۔صدق دل سے انشاء اللہ تعالیٰ کہہ۔

ا ا ث

یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَ یَسْتَبْشِرُوْنَ

(سورۃ آل عمران 3۔آیت 169 سے 170)

حضرت دانیال فرماتے ہیں کہ اے فال والے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر،اللہ تعالیٰ تیری سب بلاؤں کو دور فرمائے گا۔حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں اے فال والے صبر کر اور تو نے جو خواب دیکھا ہے ابھی تو اپنے کام میں لگا رہ۔انشاء اللہ تعالیٰ کہہ۔حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے فال والے تجھے اور تیرے دوستوں کو خوشخبری ہو کہ تجھ پر روزی کے دروازے کھل جائیں گے تو دشمنوں پر فتح پائے گا اور تیرے کام درست ہو جائیں گے۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

ا د د :

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ط (سورۃ حجر 15۔آیت 43)

حضرت دانیال فرماتے ہیں کہ اے فال والے لوگوں نے تجھے بہت سمجھایا لیکن تجھ پر کچھ اثر نہ ہوا اور نہ دوستوں کا کہا مانا۔ تو نے اپنا مال برباد کر کے رنج اٹھایا۔ خدا کے لئے ایسے کام نہ کر، غریبوں محتاجوں کو صدقہ وخیرات دے اور صبر کر اور برے کام سے باز رہ۔ تا کہ خدا تعالیٰ تیرے کام درست فرمائے۔ حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ جو تیری نصیحت نہ مانے اس سے دور رہ کہ تیرے سب کام انجام کو پہنچیں تو خود سمجھ دار ہے۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے اگر تو دانا ہے تو ان کاموں سے بچ۔ دیکھ جو شخص خردمند اور دانا ہوتا ہے وہ کبھی زہر نہیں کھاتا اور انہونی کا کبھی طالب نہیں ہوتا۔

ا ب ا :

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ ط (سورۃ توبہ 9۔آیت 21)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اے فال والے تجھے اس فال سے کشادگی رزق کی خوشخبری ہو اور ہر طرح تو کامیاب ہوگا اور تو کسی کی جانب سے خوف نہ کر۔ تیرے تمام رنج والم، راحت و آرام میں بدل جائیں گے صدق دل سے انشاء اللہ تعالیٰ کہہ لے۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تجھے بشارت ہو تیری روزی کشادہ ہوگی، تو گنج ونعمت میں زندگی گزارے گا اور تو محنت ومشقت میں سستی اور کاہلی نہ کر۔ تیرا مقصد ضرور حاصل ہوگا۔

ا ب د :

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا ط (سورۃ توبہ 9۔آیت 51)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت موسیٰ وحضرت ہارونؑ کی ہے۔ یہ فال تیری مبارک ہے اور تیرے سب کام اور تیری تمام امیدیں پوری ہوں گی اور تجھے ایک خوشی بہت جلد حاصل ہوگی اس کے علاوہ تو بہت سی خوشیاں دیکھے گا۔ کہہ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ا ج ب :

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (سورۃ توبہ 9۔آیت 40)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں، تیری فال حضرت ہود کی فال ہے تیرے بدخواہ تیری

Presented by Ziaraat.Com

تونگری پر حسد کرتے ہیں لیکن تیرا اللہ مددگار ہے یہ سال تیرے لئے بہت مبارک ہے تجھے بہت بھلائیاں حاصل ہوں گی اور اگر تیری کوئی چیز گم ہوگئی ہے وہ تجھے بہت جلد مل جائے گی اور اگر تیرا کوئی آدمی غائب ہوگیا ہے وہ جلد آ جائے گا۔

اب ج:

کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ ط (سورۃ بقرہ 2۔ آیت 261)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تو اپنا دل خوش رکھ اور اسی حال میں تو شادمان ہوگا اور اگر بیمار ہے تو جلد صحت پائے گا اگر تیری تھوڑی سی بھی طلب ہے وہ پوری ہوگی۔ تیری فال سے دوست خوش ہوں گے اور تیرے دشمن سرنگوں ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

اج د:

کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ ط (سورۃ بقرہ 2۔ آیت 56)

حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں اے فال والے گھبرا نہیں خدائے قدوس تجھے دشمنوں کی زد سے بچائے گا اور تیرے کاروبار میں خیر و برکت ہوگی۔ تو ہر حال میں خدا کا شکر ادا کر و اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے فال والے تجھے خوشخبری ہو کہ خدائے عزیز و برتر تجھے دنیا میں عزیز و مکرم فرمائے گا اور وہ تجھے کثرت سے روزی دے اور تیرے تمام کام درست فرمائے گا اور تو تمام غموں سے بے غم ہو جائے گا۔

ادج:

فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ط

(سورۃ انبیاء 28۔ آیت 87)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے فال والے تیری فال حضرت یونس علیہ السلام کی ہے غم نہ کر، تیری خوشی بالکل قریب ہے اور یہ سال تیرے لئے بڑی برکت والا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہہ۔

ب ب ب:

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ ط (سورۃ نصر 110۔ آیت 1 سے 2)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت ادریس علیہ السلام

Presented by Ziaraat.Com

کی ہے چونکہ خدائے برتر نے ان کی مدد فرمائی تھی تو اپنی کامیابی پر خوش ہو اور تو ہر غم سے نجات پائے گا اور تیرے کاروبار اونچے ہوں گے اور تیرے تمام مقصود پورے ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب ل ۱۲

وَ لَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ الۡجِبَالِ ؕ (سورۃ احزاب 33۔ آیت 72)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے اپنے کام میں جلدی نہ کر، صبر کر آخر تیرا کام تو ہو کر رہے گا اور تو اپنے دل میں جو خیال رکھتا ہے اس سے باز آ، ورنہ تو جان۔

ب ب د ۱۳

اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَۃَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ الۡجِبَالِ ؕ

(سورۃ احزاب 32۔ آیت 72)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری بڑی امید پوری ہوگی۔ بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ تیری روزی کشادہ ہوگی۔ تیرے تمام کام درست ہوں گے۔ تیری حاجت پوری ہوگی۔ شک اپنے دل سے نکال، تیرے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ا ا ۱۴

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِہٖ وَ مَنۡ اَسَآءَ فَعَلَیۡہَا ؕ (سورۃ قصص 28۔ آیت 25)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت لوط علیہ السلام کی ہے تجھے اس کام میں خوش ہونا چاہئے۔ اپنے حق کام میں لگا رہ، تاکہ خدائے برتر تجھے برومندی عطا فرمائے تو ناامید نہ ہو جس طرح تو چاہے گا تیرے کام اسی طرح ہونگے، تجھے اس کام میں بڑی خوشی ہوگی، اگر تیرا نکاح کرنے کا ارادہ ہے یا جیسی بھی طلب ہے وہ سب حاصل ہوگی۔ یہ تیری فال مبارک ہے۔

ب ب ج ۱۵

قَالَ لَا تَخَفۡ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ؕ (سورۃ قصص 28۔ آیت 25)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے فال والے تیری فال پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فال ہے تجھے ایک سفر درپیش ہے وہ تیرے لئے مبارک ہے تیری حاجت پوری ہوگی جس قدر تو سفر کرے گا تیرے لئے بہتر ہوں گے اور اگر تو نے کسی اور کام کا ارادہ کیا ہے تو وہ بھی پورا

Presented by Ziaraat.Com

ہوگا۔ حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں تو اپنی مراد ضرور حاصل کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب د [۱۶]:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝

(سورۃ آل عمران 3۔ آیت 200)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے فال والے تو اس کام سے بچ یہ کام اچھا نہیں ہے۔ جلدی کرنا شیطان کا کام ہے۔ تجھے کچھ دن صبر کرنا چاہئے۔ محتاجوں کو کچھ صدقہ دینا چاہئے تو خدائے برتر سے مدد مانگ تاکہ تیری آفت دور ہو۔ تیرے سب کام درست ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ا ج [۱۷]:

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ (سورۃ لقمان 31۔ آیت 20)

حضرت جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت شعیب علیہ السلام کی ہے خداوند تعالیٰ اپنی نعمتیں تجھے پوری عطا فرمائے گا۔ تیری جو چیز گم ہوگئی ہے وہ تجھے ضرور ملے گی اور جو مراد ہے وہ پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ج ا [۱۸]:

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَا ؕ (سورۃ الاحزاب 33۔ آیت 66)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے اس اندیشے سے میں نہ پڑ تاکہ تو کسی بلا میں گرفتار نہ ہو اور اس نیت سے دور رہ۔ کیونکہ تیری یہ نیت اچھی نہیں ہے، تو خدا سے دعا کر کہ بلا تجھے نہ پہنچے کچھ صدقہ دے تاکہ خدائے کریم تجھ سے یہ بلا دور فرمائے۔ آگے تو جان۔

ب ا د [۱۹]:

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ ؕ (سورۃ نحل 16 آیت۔ 65)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت دانیال کی ہے اس کام میں تجھے کچھ دولت ملے گی اور تیری حالت اچھی ہو جائے گی اور تیری روزی کشادہ ہو جائے گی اور تو اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

ب د ا ۲۰

قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ ط (سورۃ نور 24۔آیت 30)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے اس کام کا خیال تک نہ کر۔اس نیت سے باز رہ۔کچھ ضرورت نہیں۔اگر یہ کام کرے گا، رنج اٹھائے گا اور تو بڑا پچھتائے گا۔باقی تو اچھی طرح سمجھ لے۔

ب ا ب ۲۱

وَاِنۡ مِّنۡکُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتۡمًا مَّقۡضِیًّا ط (سورۃ مریم 19۔آیت 71)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے چند دن گزر چکے ہیں تجھے کچھ رنج و ملال پہنچے۔خدا لئے بزرگ و برتر نے انہیں دور فرمادیا۔اب تجھے خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے اور تجھے کسی غائب شخص سے فیض پہنچے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب ج ۲۲

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ط (سورۃ بقرہ 2۔آیت 257)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت دنیال کی ہے تجھے بالکل یقین کرنا چاہئے تو اپنے دشمن پر فتح پائے گا اگر تو دشمن سے ڈرتا ہے تو تجھے سے ڈرنا نہ چاہئے۔

ب د ب ۲۳

وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ط (سورۃ انعام 6۔آیت 59)

امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے فال والے تجھے اس کام میں بڑا فائدہ ہوگا۔اللہ تعالیٰ تجھے بڑی خوشیاں دکھائے گا۔تنگدل نہ ہو خوش رہ۔تیرے دن بہت مبارک ہیں تجھ پر غیب کے دروازے کھل جائیں گے تو جو مانگے گا تجھے دے گا اور تو سارے غم بھول جائے گا اور تیرا روزگار بہتر رہے گا۔واللہ اعلم۔

ب ج ج ۲۴

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوۃِ ط (سورۃ بقرہ 2۔آیت 153)

اے فال والے اس کام میں تیری کوشش کرنا بیکار ہے۔تجھے ابھی صبر کرنا چاہئے۔صبر سے بگڑے کام ٹھیک ہوجاتے ہیں توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔توبہ کرتا کہ تو کسی بلا میں گرفتار نہ ہو اور

Presented by Ziaraat.Com

صبر سے تو بھلائیاں ہی دیکھے گا۔

ب ج د ۲۵

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ (سورۃ نساء 4۔ آیت 142)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تو نے جو نیت کی ہے تو اس نیت سے باز آ اور اس سے بچ جا۔ اس سے تیرے ہاتھ کچھ نہ لگے گا۔ اپنے لئے مصیبت مول نہ لے۔ خدا تعالیٰ سے رستگاری طلب کرتا کہ تو کسی بلا میں مبتلا نہ ہو۔ باقی تو جان۔

ب دج ۲۶

یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۚ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُکْمَ صَبِیًّا ۚ (سورۃ مریم 19۔ آیت 12)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت یحییٰ علیہ السلام کی فال ہے۔ اس کام سے اندیشہ نہ کر اور غم نہ کر تجھے کچھ بدگمانی سی پیدا ہوگئی ہے، تیری مراد پوری ہوگی۔ اگر تیری کوئی حاجت ہے پوری ہوگی۔ اگر تو بیمار ہے تو اچھا ہو جائے گا۔ اگر تیرا کوئی عزیز سفر میں ہے خیریت سے واپس آئے گا اور جو کچھ تو چاہے ملے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ج ج ج ۲۷

سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۚ (سورۃ یٰس 36۔ آیت 58)

حضرت دانیال فرماتے ہیں نعمت، دولت و قوت تجھے ضرور ملے گی۔ وہ وقت قریب آ چکا ہے کہ تیرے سب کام درست ہو جائیں گے۔ حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں اگر تیری نیت سفر کی ہے تو اس سفر میں تیری مرادیں حاصل ہوں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ج ا د ۲۸

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ ۚ (سورۃ احزاب 33۔ آیت 40)

حضرت عبداللہ شاہ بن عباس فرماتے ہیں تجھے کوئی غم نہیں پہنچے گا۔ جو تجھ سے غائب ہو گیا ہے اس سے تو شادماں ہوگا۔ اگر تو بیمار ہے تو صحت پائے گا۔ حضرت دانیال فرماتے ہیں تیری بڑی عزت ہوگی اس لئے کہ تیری فال مشتری کی ہے تجھے بڑی کامیابی ہوگی۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال سیدنا الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فال ہے اپنی کامیابی پر اور خوش قسمتی پر خوش ہو تیرے سب اندوہ و غم رخصت ہوئے اب راحت ہی

Presented by Ziaraat.Com

راحت ہے۔

ج دا

اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط (سورۃ انعام 6۔آیت 1)

حضرت دانیال فرماتے ہیں یہ فال بہت سی نعمتوں پر دلالت کرتی ہے۔ حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں یہ فال خوشدلی اور خوشحالی کی ہے اور گم شدہ چیز کے ملنے پر خوشی ہوگی حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اس کام میں تجھے خوشی حاصل ہوگی۔

ج دب

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط

(سورۃ زمر 39۔آیت 53)

حضرت دانیال فرماتے ہیں یہ فال بزرگی کی دلیل ہے۔ تجھے خلق سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ تیری دولت بہت ہوگی کہہ انشاء اللہ تعالیٰ۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے اللہ تیرا نگہبان ہے بس تو اسی سے ڈرتا رہ۔ تیرا یہ کام پورا ہوگا اور تو بہت خوش رہے گا۔

ج اج

اَوْ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ (سورۃ بقرہ 2۔آیت 19)

حضرت دانیال فرماتے ہیں جو کام کر سوچ سمجھ کے کر اور دشمن سے غافل نہ رہ۔ حضرت لقمان فرماتے ہیں جلدی نہ کر اور چند روز صبر کر ایسا نہ ہو کہ تو کسی بلا میں گرفتار ہو جائے۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! ہوشیار رہ، بقول پیران زنان کوئی ایسا کام نہ کر جس سے شرمندگی اٹھانی پڑے۔

ج دب

لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط

(سورۃ مائدہ 5۔آیت 97)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اس سے دور رہ اس سے پرہیز کر اور تو اپنا راز کسی پر ظاہر نہ کر اور تو صبر کر اور اس کام کو چھوڑ اور آب رواں کے اندر اینٹ پھینکنے سے پانی رکا نہیں کرتا۔ صبر کر، تیرا کام صبر کرنے سے بن جائے گا باقی تو جان اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال

Presented by Ziaraat.Com

والے ان کاموں میں کوشش نہ کر، اسی میں تیرے لئے بہتری ہے۔

ج ب ج ۳۳

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ط (سورۃ قمر 54۔آیت 11)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے فتح و کشادگی کی آمد ہے، تنگ دل نہ ہو اللہ کی نعمتیں تجھ پر زیادہ ہونگی، تیرے بند کاروبار کھل جائیں گے اور حاسدوں سے تو نڈر ہو جائے گا اور تیری روزی کشادہ ہوگی اور تیرا انجام بخیر ہوگا۔

ج د د ۳۴

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ط (سورۃ نور 24۔آیت 55)

حضرت دانیال فرماتے ہیں تیرا ستارہ نحس تھا اب سعد ہو گیا اس کے بعد تجھے دولت اور قوت ملے گی اور تو مراد کو پہنچے گا اور حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں تیری مثال اس مرد کی سی ہے جو ناامید ہو چکا ہو اور اچانک اس کا کام بن جائے اور پھر آرام ہی آرام ہے اور اس کے بعد تجھے عزت اور دولت ملے گی۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تجھے خوشخبری ہو کہ خوف سے بے خوف ہو گیا۔ رنج کے عوض گنج اور درد و غم کے عوض خوشیاں حاصل ہوں گی۔ اللہ پر بھروسہ کر اور اس سے ہر وقت مدد مانگ۔

ج ج ب ۳۵

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ط (سورۃ نحل 16۔آیت 128)

حضرت دانیال فرماتے ہیں یہ فال مراد کے پورے ہونے میں دلیل ہے دس دن کے بعد مرادی پوری ہوگی اور سب کام درست ہو جائیں گے اور حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں تیرا طالع سیدھا ہو گیا ہے تجھے راحت ملے گی اور تیرے سب کام درست ہوں گے۔ سچ بولنے کی عادت ڈال اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے فال والے نیک بنا رہ اور تو اس کام سے خوش رہ تیری مراد جلد پوری ہوگی۔ تجھے چند دنوں بعد بہت خوشیاں حاصل ہوں گی ان سے تو بہت خوش ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

ج د د ۳۶

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط (سورۃ حجرات 49۔آیت 16)

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے اس کام میں کوشش نہ کر، ابھی کام نہ ہوگا اور اپنے اوپر تو ملامت نہ کر اور خیانت سے پرہیز کر۔

ج اب ۳۷

اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ط (سورۃ نحل 16۔ آیت 28)

حضرت دانیال فرماتے ہیں، اس فال میں خدا کی مدد ہوگی اور تیرے کام پورے ہونگے اور حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں تیرے طالع کا سیارہ قوی ہے تیری تمام مرادیں پوری ہوں گی اور تو رنج وغم سے چھٹکارا پائے گا اور اپنے دشمنوں سے نڈر ہو جائے گا اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تجھے ان کاموں کو پورا ہونے کی خوشخبری ہو اور تو نے جو نیت کی ہے اچھی ہے۔

ج د ج ۳۸

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط (سورۃ نحل 16۔ آیت 127)

حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں اس وقت پریشان ہے جب تیرا یہ حال ہو گیا تو اب خواب غفلت سے بیدار ہوا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے جلدی نہ کر اپنا دل اللہ سے لگا اور اس سے مدد مانگ توبہ استغفار کرتا کہ تیرا دشمن ذلیل ہو۔

ج اا ۳۹

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ط (سورۃ بقرہ 2۔ آیت 235)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اس کام سے ہاتھ اٹھا لے یہ کام کو نہ کر۔ یہ کام اچھا نہیں۔ حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں تو اپنے کو دوبارہ ہلاکت میں نہ ڈال۔ اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے فال والے اس کام سے بچ اور اپنے دشمن سے دور رہ اور دیکھ غلط کام نہ کر، پچھتائے گا۔

ادب ۴۰

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ط (سورۃ آل عمران 3۔ آیت 173)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اس کام میں جلدی نہ کر اور دشمن سے دور رہ۔ تا کہ تو کسی بلا میں گرفتار نہ ہو۔ حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں لوگوں نے تجھے بہت سمجھایا تو نہ مانا اور تو نے اپنے آپ

Presented by Ziaraat.Com

کو ہلاکت میں ڈال دیا۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں منافق لوگوں سے دور رہ۔

اج ا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ (سورۃ انفال 8۔ آیت 40)

حضرت دانیال فرماتے ہیں جو نیک و بد کرتا ہے اپنے لئے کرتا ہے اللہ حافظ و ناصر ہے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں۔ دل خوش رکھ جو تو مانگے گا ملے گا اور تیرا مقصود بہت جلد حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کام میں چند روز تو اور محنت کر اور کچھ خرچ بھی کر، حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے منافق لوگوں سے بچ وہ تیرے دشمن ہیں۔ دوست نہیں ان سے نقصان اٹھائے گا اور تو دل قوی رکھ۔ تیرا دوست (اللہ) بہت قوی ہے۔

اا د

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ (سورۃ مائدہ 5۔ آیت 49)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اس کام میں چند روز اور محنت کر اور کچھ خرچ بھی کر یہ تابع ہو جائے گا۔ اگر تو کسی سے یہ کہے گا اس سے تجھے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ حضرت لقمان فرماتے ہیں اپنے کام کا انجام سوچ، یہ کام ہونے والا نہیں ہے اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے یہ کام اچھا نہیں ہے بلکہ اس میں اندیشہ اور خطرہ ہے۔ خدا پر بھروسہ کر وہی کام بنانے والا ہے۔

اا ب

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ (سورۃ نحل 16۔ آیت 127)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اگر تو نے کچھ دنوں صبر کر لیا تو تیرا کام ہو جائے گا۔ اب اس وقت کوشش کرنا بے سود ہے۔ باقی تو جان اور حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں لوگ تجھ پر حسد کرتے ہیں تو ان لوگوں سے بچ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تو اپنے اس ارادہ میں صبر کر اور خدا پر بھروسہ رکھ۔ اگر تو نے ایسا نہ کیا تو پھر نقصان اٹھائے گا۔

اا ج

يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ (سورۃ آل عمران 3۔ آیت 169 سے 170)

Presented by Ziaraat.Com

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تیرا رنج و غم دور ہو گیا بس راحت ہی راحت ہے دل خوش رکھ، تیری مراد پوری ہو گی۔ آمین کہہ۔

اب ب

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ

(سورۃ مائدہ 5۔ آیت 90)

حضرت دانیال فرماتے ہیں کام کا آغاز و انجام سوچ، دیکھ دشمن گھات میں ہے اور عبداللہؓ فرماتے ہیں جو کچھ خرچ کر رہا ہے وہ ضائع ہو رہا ہے وہ اس طرح جیسے جاری پانی میں اینٹ مارنے والا ہوتا ہے۔ سلامتی اسی میں ہے کہ اس کام سے باز آ اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے فال والے! دشمنی سے پرہیز کر، نادان لوگوں اور عورتوں کے کہنے پر کوئی کام نہ کر۔

ج ب ب

لَیْسَ عَلَیْکَ هُدٰهُمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ (سورۃ بقرہ 2۔ آیت 272)

حضرت دانیال فرماتے ہیں تیرے برابر کوئی بھی بیوقوف ہے۔ گھر کی کنجی جہاں تو رکھتا ہے وہاں ہو گی۔ جب گھر سے باہر آتا ہے تو پریشان ہوتا ہے اور حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں اس ارادہ میں فائدہ نہیں ہے۔

د د د

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ (سورۃ نصر 110۔ آیت 1 سے 2)

حضرت دانیال فرماتے ہیں تو کچھ اندیشہ نہ کر، تیری مراد پوری ہو گی۔ حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں اس فال سے پہلی بات گئی اب اس کا بدل ہو گا۔ خدا کے فضل و کرم سے حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! دشمنوں پر فتح یابی کی تجھے خوش خبری ہو اور جو تو اللہ سے مانگے گا ملے گا۔

د و ب

فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا (سورۃ کہف 18۔ آیت 110)

حضرت دانیال فرماتے ہیں کہ گمشدہ چیز بھی تجھے مل جائے گی۔ حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں تیرا طالع سعد ہو گیا ہے۔ اب تو روزانہ اپنے دوستوں اور اپنے عزیزوں سے بھلائی دیکھے گا اور جس بات کا تجھے اندیشہ ہے دور ہو جائے گا اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے فال

Presented by Ziaraat.Com

والے خوش ہو، روشنی آچکی ہے تیرا کام ضرور پورا ہوگا۔

د د ج ۴۹

اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ (سورۃ فاطر 35۔آیت 10)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تو نے جو نیت کر رکھی ہے اس میں جلدی نہ کر۔ اللہ نے تجھے جو دے رکھا ہے قناعت کر اس سے زیادہ طلب نہ کر تو زیادہ زحمت نہ اٹھا روزی دینے والا تیرا اللہ ہے۔ تیری قسمت کا تجھے ضرور ملے گا۔ صبر کر تو مراد کو پہنچے گا۔

د د ا ۵۰

اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ (سورۃ آل عمران 3۔آیت 160)

حضرت دانیال فرماتے ہیں اگر تیرا سفر کرنے کا ارادہ ہے یا تجارت کرنے کی نیت ہے تو یہ ارادہ اور یہ نیت تیرے لئے بہت مفید ہے۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تجھے دولت و سعادت ملے گی جس طرح تیرا دل چاہتا ہے بالکل اسی کے موافق۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

د ا ا ۵۱

خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ (سورۃ حاقہ 69۔آیت 30 سے 31)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے تیری یہ نیت اچھی نہیں ہے اس نیت کو چھوڑ اور ابھی صبر کر، اپنی احتیاط کر، تیری مراد ضرور پوری ہوگی۔

د ب ب ۵۲

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰھُمُ النَّارُ (سورۃ سجدہ 32۔آیت 20)

امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ یہ آیت فاسقوں کے لئے نازل ہوئی ہے۔ اس نیت سے باز آ ورنہ تو کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا اور حاکموں سے دور رہ اور ناپاک لوگوں سے بچ اور اپنا راز کسی سے نہ کہنا تو ہمیشہ امان میں رہے گا۔

د ج ج ۵۳

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (سورۃ نساء 4۔آیت 173)

امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تجھے خوشخبری ہو تیرا یہ ارادہ بہت اچھا ہے تجھے مبارک ہو جو کچھ تو چاہتا ہے تجھے ضرور ملے گا۔ تیری مراد پوری ہوگی۔ تیری نیت بہت جلد

Presented by Ziaraat.Com

پوری ہوگی۔ یقین رکھ۔

دج د ۵۴:

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (سورۃ ہود 11۔آیت 123)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تجھے خوشخبری ہو۔ یہ فال بہت اچھی ہے اور تیری یہ نیت درست ہے اسی کو اختیار کر، جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے کر، تیری مراد پوری ہوگی۔ تیری روزی کشادہ ہوگی اور تیرا قرض بھی ادا ہو جائے گا۔ تجھے دولت ملے گی جس سے تو بہت خوش ہوگا۔

دب ج ۵۵:

وَعَدَاللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ ط (سورۃ مائدہ 5۔آیت 9)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں، اے فال والے تو نے جو نیت کرلی ہے، تجھے بشارت ہو، اپنے دل میں بھلائی کی امید رکھ، دل تنگ نہ رکھ، تیرے بند کام سب کھل جائیں گے۔

داد ۵۶:

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ط (سورۃ معارج 70۔آیت 5)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تو نے جو نیت کی ہے ابھی تجھے صبر کرنا چاہئے۔ صبر سے سب کام بن جاتے ہیں اگر تو نے جلدی کی تو تو بہت پشیمان ہوگا۔ اس نیت کو چھوڑ دے ابھی یہ کام نہ کر، تیری مراد پوری ہوگی۔

داب ۵۷:

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ط (سورۃ مومن 40۔آیت 16)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے فال والے! تجھے خوشخبری ہو کہ تو نے جو نیت کی ہے نہایت ہی اچھی ہے تجھے بہت مال ملے گا۔ اگر تیرا ارادہ سفر کا ہے تو بہت اچھا ہے، اس سفر میں تجارت کا خیال ہے اس میں بہت نفع ہوگا۔

داج ۵۸:

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ ط (سورۃ یٰسین 36۔آیت 9)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تیری نیت اچھی ہے۔ تو بہت خیر و خوبی پائے گا۔ اگر تیرا مال ضائع ہوگیا ہے تو اس کا بدلہ ملے گا۔ سفر بھی تیرے لئے مفید ہے۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

دب ا ۵۹

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ (سورۃ حجرات 49۔آیت 18)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تیری نیت اچھی ہے۔تو بہت خیر و خوبی پائے گا۔اگر تیرا مال ضائع ہو گیا ہے تو اس کا بدلہ ملے گا۔سفر بھی تیرے لئے مفید ہے۔

دج ا ۶۰

جَزَآءُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ (سورۃ بینہ 98۔آیت 8)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تیری فال بہت اچھی ہے تو جن بلاؤں میں گھرا ہوا ہے تجھے ان بلاؤں سے رہائی ملے گی۔اگر نکاح کرنے کا ارادہ ہے مبارک ہے اللہ تجھے نیک فرزند دے گا۔اگر سفر کا خیال ہے تو سفر کر۔اگر تیرا کوئی عزیز غائب ہے وہ جلد آئے گا تیری ہر مراد پوری ہوگی۔

دج ب ۶۱

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ ؕ (سورۃ ص 38۔آیت 35)

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تجھے خوشخبری ہو کہ تو اپنی نیت درست رکھ اور اللہ سے عافیت مانگ تجھے عافیت ملے گا۔جو تو کام کر رہا ہے ان میں تجھے خوشی ملے گی۔تیری روزی کے بند دروازے کھل جائیں گے اب تجھے کچھ رنج و غم نہ ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

ج ج ا ۶۲

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ (سورۃ نحل 16۔آیت 126)

حضرت دانیال فرماتے ہیں جلدی نہ کرو، ورنہ پشیمانی ہوگی۔صبر کر تیری مراد پوری ہوگی۔آمین کہہ۔حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں اگر تیرا سفر کا ارادہ ہے تو سفر نہ کر، ابھی ٹھہر ا رہ۔اگر سفر کیا پچھتائے گا۔اگر بیمار ہے تو کچھ صدقہ دے۔اگر تیرا کوئی عزیز غائب ہے۔ابھی نہیں آئے گا اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔اے فال والے! تو جس قدر محنت و مشقت اور رنج اٹھائے گا کچھ حاصل نہ ہوگا اس کام کا ارادہ چھوڑ کر کچھ دنوں ابھی صبر کر، تیرا کام ضرور ہوگا اور تیری مراد پوری ہوگی۔انشاءاللہ۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ (سورۃ یونس 10۔آیت 10)

www.ziaraat.com
sabeel-e-sakina

Presented by Ziaraat.Com

فالنامہ پنجتن پاک خاص

اس فالنامہ سے فال دیکھنے کی ترکیب بالکل سادہ ہے۔ ذیل میں دیئے گئے نقشہ جدول میں آنکھیں بند کرتے ہوئے دائیں ہاتھ کی پہلی انگلی نقشہ جدول پر رکھیں۔ جس خانہ میں انگلی پڑے وہاں موجود حرف کو اس کی قیمت کے ساتھ دیکھیں۔ اب احکامات کے باب میں اس حرف کی قیمت تلاش کر کے فال پڑھ لیں۔ اس فالنامہ سے فال حاصل کرنے کی اولین شرط یہ ہے کہ فال دیکھنے سے پہلے کسی محتاج کو کم از کم گیارہ روپے کی خیرات کی جائے اور اس کے بعد ستر مرتبہ آیت کریمہ کی تلاوت کی جائے۔ اول و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔ بعد ازاں فال کے لئے انگشت شہادت کو حرکت کر دیں۔ نقشہ جدول یہ ہے۔

م ۱	ی ۱۵	الف ۲	ح ۱۰	د ۲۵	ل ۳
ھ ۲۱	م ۱۹			ھ ۴۵	ن ۱۶
ی ۱۱	ح ۹			ن ۲۰	ط ۱۳
م ۱۷	ی ۲۴			ع ۲۲	ل ۳۳
ف ۵	س ۱۴	س ۱۲	الف ۷	ح ۱۶	ن ۱۸

www.ziaraat.com Soheel-e-Sakina

احکامات:

م ۱: جلد بازی سے کام نہ لو، تمہارا بنا بنایا کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ یاد رکھو کہ جلدی کا کام شیطان کا ہوتا ہے اور شیطانی کاموں کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔ تمہارا کام ضرور پایہ تکمیل کو پہنچے گا صبر و تحمل سے کام لینا سیکھو۔

م ۱۷: رنج و راحت دونوں خدا کی نعمتیں ہیں۔ رنج کے وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو اور توکل کا حصار مضبوط کر لو کہ اس نے تمہیں یہ رنج سہنے کے لئے آزمائش میں ڈالا ہے۔ بے شک ہر رنج کے آخر پر خوشیاں اپنا دامن پھیلائے کھڑی ہیں۔

م ۱۹: وقت آ گیا ہے کہ تمہاری تکلیف رفع ہو جائے اور گھیراؤ کا تنگ دائرہ ٹوٹ جائے۔ گھبراہٹ سے تمہیں کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ مخالفین کا جتھا تمہارے در پے ہے ان سے صرف اپنا دامن بچائے رکھو اور ہوشیار رہو۔ مستقل مزاجی اور ثابت قدمی ہی تمہاری کامیابی کی کنجی ہے تمہارے

Presented by Ziaraat.Com

مخالف تمہارے مقابلے میں مغلوب ہوں گےاور تمہاری تکلیف ختم ہو جائے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

الف ۲: یہ ٹیڑھا راستہ ہے اسے اختیار نہ کرو، سیدھے راستے پر چلو، تم پوچھو گے کہ سیدھا رستہ کون سا ہے تو یقین کرلو سیدھا رستہ ہی ہے جس سے تم اس وقت بھاگ رہے ہو اگر ٹیڑھے رستے پر چلو گے تو سراسر خود کے ساتھ زیادتی کرو گے۔

الف ۷: اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کچھ بعید نہیں، مسلسل کوشش کئے جاؤ ایک نہ ایک دن تمہیں کامیابی ضرور ملے گی۔ رہ رہ کر مایوس ہونے سے کچھ حاصل نہیں، بہر کیف فی الحال فال تمہاری کامیابی کے حق میں نا مبارک ہے صبر و تحمل سے کام لو اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھو، بے شک وہی سب بگڑی ٹھیک کرنے والا ہے۔

ل ۴: اپنے دشمن سے ہوشیار رہو مگر اسے پہل کرتے ہوئے نقصان پہنچانے کی کوشش بھی نہ کرو، تمہارا دشمن موقع کی تلاش میں ہے کہ وہ کب تم کو نقصان پہنچا سکے اور تمہیں اسے کوئی موقع بھی فراہم نہیں کرنا چاہئے۔ تمہارا دشمن میٹھی میٹھی باتیں کرتے ہوئے تمہاری آستین میں چھپنے کی کوشش کر رہا ہے بے فکر رہو وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اس کی تو حالت یہ ہوگی کہ وہ کسی کھلونے کی مانند کل تمہاری ہی جیب میں تلملائے گا۔

ل ۳۴: اللہ تعالیٰ بڑا کارساز ہے اس کی کارسازی اور چارہ گری پر یقین رکھو تمہاری ہر مشکل آسان ہو جائے گی اور بگڑے ہوئے تمام کام بن جائیں گے۔ دیر آید درست آید کا مقولہ زریں ہے۔ یہ مقولہ تمہارے قلب کو تقویت بہم پہنچائے گا۔

ھ ۴۵: جو بچھڑ گیا سو بچھڑ گیا، بچھڑوں سے ملنا دشوار ہے ناممکن نہیں مگر دل کو غمگین اور اداس کرنے سے یہ بہتر ہے کہ معاملات کو قدرت کے سپرد کر کے انتظار کرو، ممکن ہے کہ تمہارا مقصد حاصل ہو جائے۔

ھ ۲۱: ناممکن کو تم کسی طرح سے ممکن نہیں بنا سکتے اس کوشش میں عمر عزیز ضائع نہ کرو۔ ورنہ بے سود کوششیں تمہیں فائدہ کے بجائے نقصان پہنچائیں گی، اس سے بہتر ہے کہ موجودہ حالت کو سنبھالنے کی کوشش کرو۔

ف ۵: افسوس کرنے سے کچھ نہیں ہوتا عمل صالح کے اندر بھلائی ہے۔ نیک اعمال سے پوشیدہ خزانہ کا کھوج نکالو ورنہ ساری محنت اکارت جائے گی۔

Presented by Ziaraat.Com

ح ۹: مبارک ہیں وہ کام جن کی انجام مبارک ہو، تمہارے کام کا انجام مبارک ہے تم آغاز سے مایوس نہ ہو انجام پر نظر رکھو۔ اپنی خواہش کو اپنے آپ تک رکھو اور اپنے راز کسی پر منکشف نہ ہونے دو ورنہ تمہارے پر خلوص ہمدرد تمہاری راہوں میں روڑے اٹکانے کی کوشش کریں گے۔

ح ۱۰: تمہارا یہ مقصد ہمت و استقلال چاہتا ہے، ہمت سے کام لو اور مستقل مزاجی کی دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو۔ تمہیں ضرور کامیابی حاصل ہوگی، اپنے دل کی باتوں کو دوسروں پر منکشف نہ ہونے دیا کرو۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھو اور خوب سوچ سمجھ کر بولا کرو۔

ح ۱۲: حرکت میں ہی برکت ہے، تمہارے لئے حرکت باعث برکت ہوگی اپنے مقام سے متحرک رہو اور خود کو مصروفیت میں ڈالو۔ بے کاری کے دن تمہیں کوئی فائدہ نہیں دیں گے اور نہ ہی تمہاری خواہشوں کی تکمیل ایسے ممکن ہوگی اللہ تعالیٰ برکت عطا کرنے والا ہے۔

ن ۱۶: قدرت کو کیوں الزام دیتے ہو، اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کیا مذاق اڑاتے ہو حالانکہ تختہ مذاق تو تم خود اپنی ذات کو بنائے ہوئے ہو۔ ہاتھ پیروں اور عقل کو یوں بے فائدہ نہ جانے دو بلکہ ان کا صحیح استعمال کرو کیونکہ ایسا نہ کرنا تمہیں کہیں کا نہیں چھوڑے گا۔ اگر تم واقعی اپنی مطلب برابری چاہتے ہو تو جسم اور روح دونوں کو راست خطوط پر استعمال کرنے کی کوشش کرو پھر اللہ تعالیٰ کا کرشمہ دیکھنا کہ تم کیا سے کیا بن جاؤ گے اور تمہارا مقام کہاں سے کہاں پہنچ جائے گا۔

ن ۱۸: آزمائش تو بہر حال آزمائش ہے، کامیاب وہی ہوتے ہیں جو آزمائش میں پورا اترتے ہیں تم نے اگر آزمائش کے وقت کے لئے اپنے آپ کو تیار نہیں کیا تھا تو قصور کس کا تھا تمہارا یا آزمائش کا۔

ن ۲۰: اپنی بند آنکھوں کو صحیح طرح کھولو اور اپنے گرد و پیش پر نگاہ ڈالو، فتح و نصرت کی نشانی ہر وقت تمہاری آنکھوں کے سامنے موجود ہے۔ دوسروں کی جانب دیکھ دیکھ کر خود کو نہ ہلکان کیا کرو۔ یہ عمل تمہارے حق میں بہتر نہیں۔

ی ۱۱: تمہاری خواہش کی تکمیل کا وقت گزر چکا ہے، اس میں قصور تمہارا اپنا ہی تھا جب موقع تھا تو تم دوسروں کی جانب دیکھتے رہے اور اپنے لئے کچھ نہ کیا اور اب جب اپنے لئے کچھ کرنے کے خواہش مند ہو تو موقع ہی نہیں ہے۔ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

ی ۱۵: تمہاری مثال تو اس درخت کی سی ہے جسے جڑ سے لے کر سرے تک غذا ہم مرجھا

Presented by Ziaraat.Com

جائے۔ تم نے جو محنت کے دن گزارے ہیں، اس میں کامیابی سہل بن چکی ہے اب تھوڑی سی کوشش اور درکار ہے تاکہ تمہاری منزل تمہارے سامنے آ کھڑی ہو۔

ی ۲۴: تم جس کو آرام سمجھتے ہو وہ درحقیقت آرام نہیں ہے۔ سراسر تکلیف ہے یا تکلیف کا دیباچہ ہے۔ بے چین بن جاؤ، بے قرار ہو جاؤ، اپنے آرام کو فی الوقت پس پشت ڈال کر متحرک ہو جاؤ پھر دیکھنا کہ بے آرامی کہاں رہتی ہے۔

س ۱۲: تم کسی فطرت پر قبضہ حاصل نہیں کر سکتے دوسروں کو دوسروں کے حال پر چھوڑ دو۔ اپنی فطرت سے کام لو تمہارا مقصد تمہاری ذات کے بل بوتے پر ہی پورا ہو سکے گا۔

س ۱۴: بے شک خوش نصیبی تمہارے دم کے ساتھ ہے تمہاری نیکیاں ہمیشہ تمہاری خوش نصیبی پر چار چاند لگائیں گی۔ صدقات اور خیرات کا دروازہ کھلا رہنے دو۔ تمہاری خوش نصیبی کے لئے نئے دروازے کھلتے دکھائی دیں گے۔

ط ۱۳: ہرگز ارادہ نہ کرنا کہ ادھار سے کام چل جائے گا۔ ادھار روپے کا ہو یا احسان کا، دونوں تمہاری روح کی ناکامی و تباہی کا باعث بنیں گے۔ تہجد کے وقت دو رکعت نماز نفل کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرو اور اللہ تعالیٰ کا فضل طلب کیا کرو، اسی میں تمہاری بھلائی پوشیدہ ہے۔

د ۲۵: یہ صحیح ہے کہ انتظار کی تکلیف موت کی تکلیف کے مترادف ہوا کرتی ہے مگر تم مشرق کو مغرب کی جانب پہنچانے کی قدرت بھی نہیں رکھتے لہٰذا تمہارے پاس سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں ہے کہ انتظار ہی کئے جاؤ۔

ع ۲۲: اللہ تم پر جلد ہی مہربانی فرمائے گا اور تمہیں مایوس نہیں رہنا چاہئے۔ تمہاری خواہش کی تکمیل میں کچھ دیر ہے صبر و تحمل سے کام لینا ضروری ہے نماز پنجگانہ کی پابندی کرو۔

☆☆..........☆☆

Presented by Ziaraat.Com